



www.KitaboSunnat.com

حافظ محمد خان صاحب نوری

فاضل دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بحیرہ شریف

ضیاء القرآن پبلیکیشنز
لاہور - پاکستان

www.KitaboSunnat.com



معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب و سنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مَجْلِسُ التَّحْقِيقِ الْإِسْلَامِيِّ کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق و اجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

✉ KitaboSunnat@gmail.com

🌐 www.KitaboSunnat.com

تسہیل الصرف



Urdu 81

Eng 95

Isht 48

Pr 84

Ch 81

Math 99

حافظ محمد خان صاحب نورانی
پنل دار علوم محمدیہ ریاضیہ شریعت



488

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

لاہور ۰ کراچی ۰ پاکستان
www.KitaboSunnat.Com



0 01008 70002 2

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب	تسهيل الصرف
مصنف	مولانا حافظ محمد خان نورى ابدالوى
تاریخ اشاعت	اپریل 2009ء
ناشر	ضیاء القرآن پبلی کیشنز، لاہور
تعداد	تین ہزار
کمپیوٹر کوڈ	DR2
قیمت	90/- روپے

ملنے کے پتے

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

داتا دربار روڈ، لاہور۔ 7221953 فیکس:۔ 042-7238010

9۔ الکریم مارکیٹ، اردو بازار، لاہور۔ 7225085-7247350

14۔ انفال سنٹر، اردو بازار، کراچی

فون: 021-2212011-2630411۔ فیکس:۔ 021-2210212

e-mail:- Info@zia-ul-quran.com

Visit our website:- www.zia-ul-quran.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الانتساب

KitaboSunnat.Com

- اس عہد آفریں شخصیت کی ہم جن کے قول و عمل سے ہزاروں مائدہ راہ و منزل آتش ہوئے۔
- جن کے فکری انقلاب نے نوجوانان امت کو فوق تحقیق و جستجو عطا کیا۔
- جن کے مرتب کردہ تعلیمی نصاب نے ملت اسلامیہ کو زندگی کی نئی راہیں بخشیں۔
- جن کے زبانِ مسلم میں نشتر کی چمچیں نہیں احساسِ نیاں کی مرہم ہے، مالوہ سی کے طعنے نہیں امید افزا لغات ہیں۔

یعنی سیدی و مرشدی و استاذی و ضیاء الامم

حضرت جسے پیر محمد کرم شاہ الانزہری

جس کے نظر کی پیمائش نے اسے مشفق خاک کے کو اس قابل بنایا کہ یہ حقیر سے
کوشش دینے کے طلبہ کی نذر کر سکے۔

احقر حافظ محمد خاں ابدالوی نوری

ب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عرض مصنف

علوم عربیہ دینیہ کی تفہیم و تدریس کے سلسلہ میں صرف و نحو کو بنیادی حیثیت حاصل ہے۔ میرا تقریباً پچیس سالہ تدریسی دورانہی علوم کی خدمت پر محیط ہے، بیشک اردو زبان میں ان ہر دو فنون پر بے شمار کتب تصنیف کی گئی ہیں اور علماء نے اپنے اپنے علمی ذوق کے مطابق ان میں بھرپور کوشش فرمائی ہے لیکن یقینی طور پر یہ نہیں کہا جاسکتا کہ وہ کتب درجہ بدرجہ کے تقاضوں کے مطابق اپنے اپنے موضوع کا حق ادا کر رہی ہیں، اسی تشنگی کے پیش نظر میں نے ابتداء قواعد نحو کو ترتیب دیا اور ”تہلیل النحو“ کے نام سے میری یہ کتاب ۱۹۸۶ء میں ضیاء القرآن پبلی کیشنز، لاہور نے شائع کی۔ میری اس کوشش کو اہل علم نے بے حد سراہا اور جہاں کہیں اصلاح اور وضاحت کی ضرورت محسوس کی اس پر مجھے متنبہ کیا۔

اب قواعد صرف و نحو پر مشتمل یہ کتاب تہلیل الضم ہدیہ ناظرین کر رہا ہوں جتنی طلباء کے ذہنی معیار کے پیش نظر کتاب کی زبان نہایت واضح رکھنے کی کوشش کی گئی ہے۔ مثلاً سلیس اور عام فہم ہیں۔ گردانوں کے سلسلہ میں نمونہ کے طور پر مختلف ابواب کی ایک ایک گردان بالتفصیل لکھ دی گئی ہے اور طلباء کو شوق کرانے کے لئے چند مزید مصادر ذکر کئے گئے ہیں اور ہر بحث کے اختتام پر سوالات کی شکل میں تربیات کا اضافہ کیا گیا ہے تاکہ اس بحث میں بیان کردہ قواعد کا اجرا کیا جائے۔

میری ان ساری کوششوں کے باوجود مجھے علماء کرام کے مشوروں کی اشد ضرورت ہے۔ میں توقع کرتا ہوں کہ اہل علم پہلے کی طرح میرے ساتھ پر خلوص تعاون فرمائیں گے اور جہاں کہیں اصلاح کی ضرورت محسوس ہوئی راہنمائی کریں گے۔

ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور کے جنرل مینجرجنازادہ اکیلی محفوظ البرکات صاحب (دام فیوضہ) کا بطور خاص شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے میری ہر دو کتابوں کو

ج

طباعت کی جلد رعنائیوں کے ساتھ شائع کیا خصوصاً دارالعلوم محمدیہ غوثیہ کے سرپرست اعلیٰ
حضرت سیدی و مرشدی جسٹس پیر محمد کرم شاہ صاحب الازہری مدظلہ العالی کا از حد شکور ہوں
جن کی دعائیں اور قیمتی مشورے میرے شامل حال رہے نیز مجلہ اساتذہ کا بھی ممنون ہوں
جنہوں نے کتاب کی تدوین و ترتیب کے سلسلہ میں میری مکمل معاونت فرمائی اور ان طلباء
کے لئے دعا گو ہوں جنہوں نے مسودہ کی تیاری میں کتابت کے فرائض سرانجام دئے۔

خادم العلماء

احقر حافظ محمد خاں ابدالوی نوری عفی عنہ
مدرس دارالعلوم محمدیہ غوثیہ پھیر شریف
ضلع سکر دہا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کچھ مصنف کے بارے میں

”آج ہمیں ان کی ضرورت نہیں ہے جو شجرت میں پھول بن کر چھپنا چاہتے ہیں اور پھل بن کر کام و دھن کو شیریں کرنا چاہتے ہیں، ہمیں ان کی ضرورت ہے جو کھاد بن کر زمین میں جذب ہوتے ہیں اور جڑوں کو مضبوط کرتے ہیں، جوٹی اور پانی میں مل کر پھول پیدا کرتے ہیں، جو خود فنا ہوتے ہیں اور بھولوں میں لذت و شیرینی پیدا کرتے ہیں، ہم کو ان کی ضرورت نہیں ہے جو کاخ و ایوان کے نقش و نگار بن کر نگاہِ نظارہ یا رکونیر کرنا چاہتے ہیں، ہم ان بنیاد کے پتھروں کو چاہتے ہیں جو ہمیشہ کے لئے زمین میں دفن ہو کر اور مٹی کے نیچے دب کر اپنے اور پر عمارت کی مضبوطی کی ضمانت قبول کرتے ہیں۔“

یہ نواب بہادر یار جنگ کے الفاظ ہیں جو تحریک پاکستان کے دوران ایک موقع پر انہوں نے سامعین سے کہے تھے۔ کہاں اب بار بار تحریک پاکستان جیسے مناظر پیدا ہوں گے اور کہاں جانثاروں کو ایسے کردار سازِ پیغام سنانی دیں گے لیکن مادِ گیتی کی کوکھِ باخھر تو بہر حال نہیں ہوتی۔

آج بھی ہو اگر ابراہیم کا ایماں پیدا
اگ کر سکتی ہے اندازِ گلستاں پیدا

میں نے اپنی ان مادی آنکھوں سے دیکھا ہے اور علی وجہ البصیرت کہ ہا ہوں کہ ایک طالب علم نے اس نوعیت کی ایک مدائے قلندرانہ پر لبیک کہتے ہوئے واقعی ایسا دکھایا اگرچہ اس کی عمر دورِ طالب علمی سے تجاوز کر چکی تھی، پھر بھی ایک دھن، لگن اور کشش تھی جو اسے ایک دینی درس گاہ میں لے آئی اور مطابق نصاب اس نے اپنا دورِ طالب علمی بڑے احسن انداز میں گزارا، پھر اپنے آپ کو اسی ادارہ کے لئے وقف کر دیا، اسے نام و نمود کی ضرورت نہیں اس نے اپنے علم کی بڑائی اس میں نہیں سمجھی کہ وہ بڑے بڑے اسباق پڑھائے اگرچہ وہ

پڑھا رہا ہے لیکن اسے اس بات پر فخر ہے کہ اس نے اپنی عمر عزیز کی کھاد علوم اسلامیہ کے پودے کی جڑوں میں اس انداز سے ڈالی ہے کہ آج وہ تناور درخت بن کر گلریز و شرابا رہے اس نے قصردین کو ایسی مضبوط بنیادیں مہیا کی ہیں جن کے بل بوتے پر آج اس کی رفعتوں پر نیا کو رشک ہے، میری مراد پیش نظر کتاب کے مصنف اساذی المکرم مولانا حافظ محمد خاں ابدلوی ہیں۔

آپ ۱۹۳۹ء کو ضلع سرگودھا کے ایک گاؤں موضع ابدال میں پیدا ہوئے قرآن کریم و میں حفظ کیا اور پھر پرائمری پاس کرنے کے بعد ان خوش نصیبوں میں شامل ہو گئے جنہیں ۱۹۵۷ء میں دارالعلوم محمدیہ غوثیہ کی نشاۃ ثانیہ کے بعد پہلے طلبہ ہونے کا شرف حاصل ہے آپ ۱۹۶۷ء میں اسی ادارے سے فارغ التحصیل ہوئے اور آج تک تدریس میں پورے انہماک کے ساتھ ساتھ جملہ انتظامی امور میں برابر حصہ لے رہے ہیں، پابندی وقت اور فرائض کی ادائیگی کا جو تصور آپ نے پیش کیا ہے شاید ہی کوئی دوسرا پیش کر سکے۔ ٹریفک کی ہڑتالوں کے دوران بھی بیس بیس سیل پاپیادہ اور بذریعہ سائیکل سفر کر کے اپنے اسباق پڑھاتے رہے اور نافع نہ ہونے دیا۔ بے شک تکلیف اٹھائی لیکن اس میں بھی لذت پائی ان ابلوں سے پاؤں کے گھبرا گیا تھا میں

جی خوش ہوا ہے راہ کو پُر خار دیکھ کر

دوران تدریس قواعد کے اجراء میں اس حد تک سخت ہیں کہ طلبہ بارے بطور لطیف یہاں تک کہہ ڈالا کہ ”روزِ حساب اگر نکیرین نے سوال کر ڈالا کہ مَن تَبَّئْتَ تو جواب میں ان سے پہلے ترکیب ضرور پوچھیں گے بعد میں جواب ارشاد فرمائیں گے“

آپ نے اپنے ساہا سال کے تجربہ کے بعد صرف و نحو ہر دو فنون پر جامع کتب ”تہلیل الصرف اور تسہیل النحو“ تصنیف فرمائی ہیں اور پوری ذمہ داری سے کہا جاسکتا ہے کہ یہ اپنے فن میں لائبریک ہیں۔

آپ صرف و نحو کے علوم کے علاوہ کئی سالوں سے تفسیر انوار التنزیل و اسرار التاویل

س

المعروف بالبيناوی شریف اور موطا امام مالک جیسے اہم ترین اسباق پڑھا رہے ہیں۔
 دارالعلوم محمدیہ غوثیہ میں آپ ہی شیخ تفسیر کی مسند پرفائز ہیں طلبہ کی
 اخلاقی اور روحانی تربیت میں آپ کمال درجہ پر نہیں ہیں، نماز باجماعت کی پابندی کرنا آپ نے
 اپنے ذمہ لے رکھا ہے اور گزشتہ پچیس سال سے ہر روز صبح بلاناغہ طلباء کو جگاتے اور انہیں
 مسجد میں لے جاتے ہیں، سچ تو یہ ہے کہ بقول حضرت ضیاء الامت مدظلہ العالی ”حافظ محمد خاں
 کا خاموش کردار ان عظیم ہستیوں کا کردار ہے جنہیں تاریخ ساز کہا جاتا ہے۔“
 میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کی دینی خدمات کو قبول فرمائے اور صحت و
 تندرستی کے ساتھ عود راز عطا فرمائے تاکہ تشنگان علوم دین آپ سے فیض یاب ہوتے رہیں آمین

پروفیسر حافظ احمد بخش
 دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ شریف

مُشْتَمَلَات

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
۱۸	سوالات	۹	الانقلاب	
۱۹	فعل مضارع کا بیان	ب	عرض مصروف	
۲۰	مضارع معروف مثبت کا بیان	د	تقسیم	
۲۳	مضارع مجهول کا بیان	۱	علم صرف کی تعریف، کلمہ کا معنی و تقسیم	۱
۲۶	ماضی کی اقسام	۱۰	اسم اقسام کا بیان	۲
۲۷	ماضی بعید و استمراری اور ان کی گردانیں	۳	اسم مشتق و جامد کی تعریف	۳
۲۸	ماضی شکی، تمنی، شرطی اور ان کی گردانیں	۴	اسم مشتق اقسام	۲
۲۹	سوالات	۶	فعل کی تقسیم	۳
۳۰	تغییرات مضارع کا بیان	۸	سوالات	
۳۱	حروف نواصب و جوازم کی فطری و مخوی	۹	حروف تیر اور حرف علت کے اعتبار سے	۴
۳۲	تبدیلی		کلمہ کی تقسیم	
۳۳	نفی جہد ملہ اور نفی تاکید ملہ کا فرق اور	۱۰	سوالات	
۳۳	نفی تاکید ملہ کی گردانیں	۱۱	اسم ظاہر اور اسم ضمیر کا بیان	۵
۳۵	سوالات	۱۳	صرف کبیر (گردان)	۶
۳۶	نون تاکید کا بیان	۱۴	فعل ماضی کا بیان	
۳۷	نون تفسید و نون غنیفہ کے قبل کا	۱۵	ماضی محصور لغزین کی گردانیں	
۳۸	اعراب اور گردانیں	۱۶	ماضی مجهول کا بیان	۷
۴۰	فعل امر کی بحث	۱۷	فعل لازم سے ماضی مجهول کی گردان	

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
۹۱	سوالات	۴۲	فعل امر کی گردانیں	
۹۲	لمحن برہائی و خماسی کا بیان	۴۵	فعل نہی کا بیان اور گردانیں	۱۵
۹۳	ہجعت اقسام کا بیان	۴۷	لا نہی اور لافعی کا فرق	
۹۸	تصرفات لفظی کا بیان	۴۸	سوالات	
۱۰۱	تصرفات لفظی کے قواعد کا بیان	۴۹	اسما مشتقہ کا بیان (اسم فاعل و	۱۶
۱۰۳	دو ہمزوں کی تخفیف کے قواعد	۵۰	اسم مفعول)	
۱۰۵	ہمزوں کے ابواب کا بیان	۵۱	اسم فاعل معنی مفعول کی پہنچ مثالیں	
۱۰۷	باب فتح یفتح	۵۲	مبالغہ کا بیان اور اوزان	۱۷
۱۰۹	ثلاثی مزید فیہ کے ابواب	۵۳	صفت مشتبہ کا بیان	۱۸
۱۱۱	سوالات	۵۸	اسم تفضیل و فعل تعجب کا بیان	۱۹
۱۱۲	مضاعف کا بیان	۶۱	اسم آلہ کا بیان	۲۰
۱۱۶	الواب مضاعف کا بیان	۶۲	اسم ظرف کا بیان	
۱۱۷	صرف کسیر	۶۳	غیر ثلاثی افعال سے اسم ظرف	
۱۲۰	رباعی کا بیان	۶۴	وزن کی بحث	۲۱
۱۲۱	مضاعف ثلاثی مزید فیہ کے ابواب	۶۷	الواب کا بیان	۲۲
۱۲۵	سوالات		صرف صغیر و ثلاثی مجرور کے ابواب	
۱۲۷	باب افتعال، تفاعل اور تفعیل کے	۷۲	ثلاثی مزید فیہ کے ابواب کا بیان	۲۳
	خاص قواعد	۷۶	الواب رباعی اور باقی مشتقات کا بیان	
۱۳۰	مثال کا بیان	۷۸	الواب ثلاثی مزید فیہ کی گردانیں	۲۴
۱۳۲	مثال کے ابواب کا بیان	۸۰	باب تفعیل	۲۵
۱۳۷	مثال یانی کا بیان	۸۵	باب استفعال	۲۶
۱۴۱	الواب مزید فیہ کا بیان	۸۸	الواب رباعی کی گردانیں	۲۷

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
۱۹۱	مضارع کی گردان	۱۴۲	سوالات	
۱۹۲	لفظی تاکید ملن فعل مستقبل معروف	۱۴۴	۴۵ اجوف کا بیان	
۱۹۵	مضارع موزکد بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ کی گردان	۱۴۷	۴۶ اجوف کے ابواب کا بیان	
		۱۵۰	۴۷ فعل ماضی معروف کا بیان	
۱۹۷	امر نہی، اسم فاعل اور مفعول	۱۵۱	۴۸ فعل ماضی مجہول کا بیان	
۱۹۹	لغیف کا بیان	۱۵۲	۴۸ فعل مضارع معروف کا بیان	
۲۰۳	ابواب لغیف کی گردانیں	۱۵۳	۴۹ فعل مضارع مجہول کا بیان	
۲۰۸	مستغرق قواعد	۱۵۵	۵۰ لفظی تاکید ملن لفظی جہولہ کی گردان	
۲۱۰	مزید فیہ کے ابواب	۱۵۶	۵۱ نون تاکید ثقیلہ کی گردان	
۲۱۱	باب تفصیل	۱۵۸	مضارع بانون خفیفہ کی گردان	
۲۱۳	باب تفضل	۱۶۰	۵۲ فعل امر کی گردان	
۲۲۰	سوالات	۱۶۵	۵۳ نہی کی گردان	
۲۲۲	خاصیات ابواب	۱۶۷	اسم فاعل و اسم مفعول کی بحث	
۲۲۵	ثلاثی مزید فیہ کے ابواب کی خاصیت	۱۶۸	۵۴ ثلاثی مزید فیہ کے ابواب	
۲۲۸	مصدر کا بیان	۱۷۳	۵۵ باب تفصیل اور تفضل	
۲۳۰	مصدر میخی وغیرہ	۱۷۶	تربیع (شق)	
۲۳۱	اسم معرفہ و نکرہ	۱۷۸	۵۶ ناقص کا بیان	
۲۳۲	تذکیر و تانیث	۱۸۱	۵۷ ابواب ناقص کا بیان	
۲۳۶	وحدت و جمعیت	۱۸۴	۵۸ ماضی معروف کی گردان	
۲۳۷	جمع مکسر کا بیان	۱۸۶	۵۹ مضارع معروف کی گردان	
۲۴۰	نسبت کا بیان	۱۸۸	۶۰ صرف صغیر از سمع یتبع	
۲۴۳	تصغیر کا بیان	۱۹۰	۶۱ ماضی کی گردان	

سبق نمبر ۱

الحمد لله رب العالمين والعاقبة للمتقين والصلوة والسلام على رسول
النبي الكريم وآله الطيبين الطاهرين وازواجه الطاهرات امهات
المؤمنين وسائر الصحابة والتابعين اجمعين۔

علم صرف کی تعریف :

صرف کا لغوی معنی ایک چیز کو ایک حالت سے دوسری حالت میں بدلنا ہے۔
اصطلاح میں صرف سے مراد وہ علم ہے جس میں کلموں کے بنانے اور صیغوں میں تفسیر کرنے
کے قواعد و ضوابط بیان کئے جائیں۔

ضرورت

اس علم کی ضرورت یہ ہے کہ انسان کلمات کا صحیح تلفظ کر سکے

موضوع

کسی علم کا موضوع وہ شے ہوتی ہے جس میں اس کے عوارض ذاتیہ سے بحث کی جائے۔

علم صرف کا موضوع

اس علم کا موضوع صیغہ کے اعتبار سے کلمہ ہے۔

کلمہ کا معنی و تقسیم

کلمہ کا لغوی معنی زخمی کرنا اور اثر کرنا ہے۔ اصطلاح میں با معنی لفظ کو کلمہ کہتے ہیں جیسے اللہ

اللہ عوارض ذاتیہ سے لڑائی کی مختلف حالتیں ہیں جیسے اعلیٰ، انا، نسبت اور تصغیر وغیرہ۔

مرفیوں کی اصطلاح میں اس تقسیم کو سراقم، شش اقام اور مہفت اقام کہتے ہیں ان کی

تفصیل حسب ذیل ہے :-

سہ اقسام مبنی کے اعتبار کلمہ کی تین قسمیں ہیں اسم، فعل اور حرف، انہی کو سہ اقسام کہتے ہیں۔

اہم کی تعریف

اسم کا معنی نشانی یا بلندی ہے، اس سے مراد وہ کلمہ ہے جو دوسرے کلمہ کے ساتھ ملے بغیر اپنے معنی پر دلالت کرے اور اضمی، حال، مستقبل میں سے کوئی زمانہ اس میں نہ پایا جائے۔
جیسے کُڑھی (کڑی)، خُروش (گھوڑا)، وَرْدَا (گلاب پھول)۔

فعل کی تعریف

فصل (کام کرنا)۔ یہ وہ مکمل ہے جو دوسرے مکمل کے ساتھ طبعیہ اپنے معنی پر دلالت کرے اور تینوں زمانوں میں سے کوئی ایک زمانہ اس میں پایا جائے۔ جیسے علیہ (اس نے جان لیا یَعْلَمُ) وہ جانتا ہے یا جائے گا)

حروف کی تعریف

حرف اطراف یا کندہ، یہ وہ کلمہ ہے جو اپنے معنی پر ظاہر کلمے میں دوسرے کلمہ اسم فعل کا ملحق ہو جیسے ب (ساتھ)، من (سے)، الی (تک)۔

نور: اِسْمِ فِعْلٍ اور حرف تینوں کی اکٹھی مثال یہ ہے اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً وَجَعَلْنَا الشَّجَرَ ذُرًّا فَغَدَا
فِي السَّمَاءِ سُبْحَانَ الَّذِي فِي يَمِينِهِ خِزْيَانُ الْغَيْبِ وَتَبَارَكَ الَّذِي فِي يَدَيْهِ الْمَقَالِدُ

اصل کے اعتبار سے اسم کی اقسام

اسم کی تین قسمیں ہیں ۱۔ مصدر ۲۔ مشتق ۳۔ جامد

۱۔ مصدر : (نکلنے کی جگہ) وہ اسم ہے کہ جو کسی کام کے ہونے پر دلالت کرے اور اس سے افعال اور اسامہ مشتق بنائے جائیں اور اس کے ترجمہ کے آخر میں "تا" اور فارسی میں "دن" یا "تن" آئے،

جیسے نَصْر (مدد کرنا)، شَرْب (پینا)۔

۲۔ مشتق : (نکالا ہوا) وہ اسم ہے جو مصدر سے اس طرح نکلے کہ اس کے اصلی حروف اور معنی باقی رہیں، صرف اس کی شکل نئی بن جائے جیسے ٹٹی سے برتن اور سونے پچاندی سے زیورات بنائے جاتے ہیں جیسے عَالِم (جانتے والا)، مَعْلُوم (جانا ہوا)۔ یہ لفظ علم سے نکلے ہیں۔

اس کی سات قسمیں ہیں ۱۔ اسم فاعل ۲۔ اسم مفعول ۳۔ صفت مشبہ ۴۔ اسم تفضیل ۵۔ اسم مبالغہ ۶۔ اسم آلہ ۷۔ اسم ظرف۔

۳۔ جامد : (بجھڑ) یہ وہ اسم ہے جو کسی دوسرے کلمے سے نکلا ہو اور نہ مصدر ہو جیسے الْغَبْلُ (گود)، الْفَضْلُ (ٹہنی)، نَهْرٌ (پھول کی کلی)۔

سوالات

- ۱۔ علم صرف کا فائدہ اور ضرورت کیا ہے؟
- ۲۔ موضوع کی تعریف کریں اور علم صرف کا موضوع بتائیں۔
- ۳۔ سہ اقسام سے کیا مراد ہے؟
- ۴۔ کلمہ کالوی اور اصطلاحی معنی بتائیں اور اس کی اقسام کی مثالیں۔
- ۵۔ اسم مشتق کی کتنی قسمیں ہیں؟

سبق نمبر ۲ شش اقسام کا بیان

شش اقسام سے مراد کلمہ کی وہ اقسام ہیں جو مادہ کے اعتبار سے ہوتی ہیں جو

حسب ذیل ہیں :

۱۔ ثلاثی مجرد ۲۔ ثلاثی مزید فیہ ۳۔ رباعی مجرد

۴۔ رباعی مزید فیہ ۵۔ خماسی مجرد ۶۔ خماسی مزید فیہ

ابتدائی طور پر مادہ کے اعتبار سے کلمہ تین طرح کا ہوتا ہے :

۱۔ ثلاثی (سحرنی) : وہ کلمہ جس میں تین حروفِ اصلیہ ہوں جیسے عِلْمٌ، قَلَمٌ۔
۲۔ رباعی (اچہا سحرنی) : جس کلمہ کے چار حروفِ اصلیہ ہوں جیسے دَحْرَجَ (اس نے ٹھکایا)
جَعْفَرٌ (کسی شخص کا نام)۔

۳۔ خماسی (پانچ سحرنی) : جس کلمہ کے پانچ حروفِ اصلیہ ہوں جیسے سَفَرَجَلٌ (ہمدانہ)۔
مذکورہ بالا میں سے ہر ایک کی دو دو قسمیں ہیں :

۱۔ ثلاثی مجرد : جس میں تین حروفِ اصلیہ ہوں اور کوئی حرفِ زائد نہ ہو جیسے سَمٌّ، کَرَمٌ۔
۲۔ ثلاثی مزید فیہ : جس میں تین حروفِ اصلیہ کے علاوہ کوئی حرفِ زائد بھی ہو جیسے زَاكِيٌّ
اَكْرَمٌ، ان میں الف زائد ہے۔

۳۔ رباعی مجرد : جس میں صرف چار حروفِ اصلیہ ہوں جیسے دَحْرَجَ، تَغْلِبَ (اوتر)

۴۔ رباعی مزید فیہ : جس میں چار حروفِ اصلیہ کے علاوہ کوئی حرفِ زائد بھی ہو جیسے
سَدَحْرَجَ (ٹھکایا)، خَسَدِيْلٌ (شمع)۔ ان میں ت اور تِ زائد ہیں۔

۵۔ خماسی مجرد : جس میں پانچ حروفِ اصلیہ ہوں جیسے سَفَرَجَلٌ۔

۶۔ خماسی مزید فیہ : جس میں پانچ حروفِ اصلیہ کے علاوہ کوئی حرفِ زائد بھی ہو جیسے
خَسَدِيْلٌ (پانی شرب)۔ اس میں تِ زائد ہے۔

نوٹ : مذکورہ بالا تفصیل سے یہ بات معلوم ہو گئی کہ اسم کی چھ اقسام بنتی ہیں جن کو شش اقسام کہتے ہیں اور فعل کی صرف چار اقسام ہیں کیونکہ خماسی سے فعل کے صیغے نہیں بنتے۔

حرف اصلی اور زائد کا فرق

جو حرف کلمہ کے تمام تغیرات میں قائم رہے وہ اصلی اور جو ایک ہی مادہ مختلف صیغوں میں قائم نہ رہے وہ زائد ہوتا ہے جیسے عَلِمَ يَعْلَمُ، عَلِمَ اور مَعْلُوم ان میں ع ل اور م حروفِ اصلیہ ہیں اور ی الف اور واو زائدہ ہیں۔

سبق نمبر ۳

فعل کی تقسیم کے کچھ اعتبار ہیں

زمانہ کے اعتبار سے اس کی تین قسمیں ہیں۔ ۱۔ ماضی ۲۔ مضارع ۳۔ امر

۱۔ ماضی : (گذرا ہوا) ماضی وہ فعل ہے جو کسی کام کے گزشتہ زمانہ میں واقع ہونے پر دلالت کرتا ہے جیسے نَصَرَ (اس نے مدد کی)، عَلِمَ (اس نے جان لیا)۔

۲۔ مضارع : وہ فعل ہے جو کسی کام کے زمانہ حال یا مستقبل میں واقع ہونے پر دلالت کرتا ہے جیسے يَنْصُرُ (وہ مدد کرتا ہے یا کرے گا)، يَذْهَبُ (وہ جاتا ہے یا جائے گا)۔

۳۔ امر : (حکم دینا) وہ فعل ہے جس کے ساتھ کسی کو زمانہ مستقبل میں کام کرنے کا حکم دیا جاتا ہے یا کسی کام کرانے کی خواہش کی جاتی ہے جیسے اَنْصُرْ (تو مدد کر)، لِيَنْصُرْ (پہلے کہ وہ مدد کرے)۔
نوٹ: وہ فعل ہے جس کے ساتھ کسی کو زمانہ مستقبل میں کام کرنے سے روکا جاتا ہے جیسے لَا تَنْصُرْ (تو مدد مت کر)۔

نہی کوئی مستقل فعل نہیں بلکہ حقیقت وہ فعل مضارع ہے جس سے پہلے لائے نہی لگایا جاتا ہے جس کی وجہ سے مضارع کے آخری حرف پر جزم آجاتی ہے جیسے لَا تَنْصُرْ لَا يَنْصُرْ۔

مفعول کی ضرورت یا عدم ضرورت کے لحاظ سے فعل کی تقسیم

اس لحاظ سے فعل کی دو قسمیں ہیں ۱۔ لازم ۲۔ متعدی۔

۱۔ لازم : وہ فعل ہے جو صرف فاعل کو چاہتا ہے، اسے مفعول کی ضرورت نہیں ہوتی جیسے ذَهَبَ

تِلْمِیذٌ (شاگرد گیا)، دَخَلَ مَعْلَمَهُ (استاد داخل ہوا)۔ ذَهَبَ اور حَلَ فاعِل لازم ہیں۔
۲۔ متعدی : وہ فعل جو فاعل کے علاوہ مفعول کو بھی چاہتا ہے جیسے شَرِبَ التِّلْمِیذُ مَاءً
(شاگرد نے پانی پیا)۔ شَرِبَ فعل متعدی ہے۔

۳۔ نسبت اعتبار سے فعل کی تقسیم

اس لحاظ سے فعل کی دو قسمیں ہیں ۱۔ معروف ۲۔ مجهول

۱۔ معروف : وہ فعل ہے جس کا فاعل معلوم ہو اور اس کی نسبت فاعل کی طرف ہو جیسے شَرِبَ
التِّلْمِیذُ مَاءً، ذَهَبَ تَرِیذٌ (طالب علم نے پانی پیا، زید گیا)
۲۔ مجهول : وہ فعل ہے جس کا فاعل معلوم نہ ہو اور اس میں فعل کی نسبت مفعول کی طرف ہو اسے
”باب فاعل“ کہتے ہیں جیسے شَرِبَ مَاءً (پانی پیا گیا)

۴۔ گردان ہونے یا نہ ہونے کے اعتبار سے تقسیم

اس اعتبار سے بھی فعل کی دو قسمیں ہیں ۱۔ جامد ۲۔ متصرف

۱۔ جامد : وہ فعل ہے جس کی ایک ہی صورت ہوتی ہے، اس سے باقی صیغے مشتق نہیں ہوتے، اس کی
دو قسمیں ہیں :-

۱۔ وہ فعل جامد جس سے صرف ماضی کی گردان آتی ہے مضارع اور امر کے صیغے نہیں آتے جیسے
نَعِمَ، عَسَى۔

۲۔ وہ فعل جامد جس سے صرف امر کے صیغے آتے ہیں، ماضی اور مضارع کے صیغے نہیں آتے جیسے هَبْ
اور تَعَلَّمَ، جبکہ یہ افعال شرف سے ہوں۔

۲۔ متصرف : وہ فعل ہے جس سے تمام افعال (ماضی مضارع - امر - نہی) اور اسمائے شفعہ کی گردانیں
آتی ہیں جیسے نَصَرَ، دَخَرَ، وَغَیْرَہ۔

۵۔ نفی اور اثبات کے اعتبار سے تقسیم

اس اعتبار سے بھی فعل کی دو قسمیں ہیں ۱۔ مثبت ۲۔ منفی

- ۱۔ مثبت : وہ فعل ہے جس سے پہلے حروف نفی (ما، لا، نفی، لم، لن، نہ ہوں جیسے شَرِبَ) (اس نے پیا) یَشْرَبُ (وہ پیتا ہے یا پئے گا)۔
- ۲۔ منفی : وہ فعل ہے جس کے پہلے کوئی حرف نفی آئے جیسے مَا شَرِبَ (اس نے نہیں پیا) اَلَمْ يَتَّصِرْ (اس نے مد نہیں کی)۔

سوالات

- ۱۔ بناوٹ کے اعتبار سے فعل کی کتنی قسمیں ہیں ؟
- ۲۔ مجرد اور مزید فیہ میں کیا فرق ہوتا ہے ؟
- ۳۔ مثبت سے منفی کیسے بنتا ہے ؟
- ۴۔ درج ذیل کلمات میں سے مثبت کے منفی اور منفی کے مثبت بنائیں :
 - ۱۔ قَرَعَ ۲۔ حَفِظَ ۳۔ مَاطَلَمَ ۴۔ نَزَلَ ۵۔ لَا يَتَّصِرُ
 - ۱۔ لَا صَدَقَ وَلَا صَلَّی
- ۵۔ درج ذیل الفاظ سے مجرد اور مزید فیہ بنائیں :
 - ۱۔ أَحْكَمَ ۲۔ قَعَدَ ۳۔ انْفَطَرَ ۴۔ تَزَلَّلَ ۵۔ حَبَسَ
 - ۱۔ اسْتَخْرِجَ ۲۔ تَبَعَثَ

سبق نمبر ۲

حروف صحیح اور حرف علت کے اعتبار سے کلمہ کی تقسیم

نوٹ : حروف علت تین ہیں واو، الف، یاء، ان کے علاوہ باقی تمام حروف صحیح ہیں۔ اس اعتبار سے کلمہ کی دو قسمیں ہیں ۱۔ صحیح ۲۔ معتل۔

۱۔ صحیح : وہ کلمہ ہے جس کے حروف اصلیت میں سے کوئی بھی حرف علت نہ ہو اور اس کی تین قسمیں ہیں ۱۔ سالم ۲۔ مہموز ۳۔ مضاعف

۱۔ سالم وہ کلمہ ہے جس میں ہمزہ اور دو حرف ایک جنس کے نہ ہوں جیسے نَصَرَ (اس نے درک)، طُفَلَ (بچہ)۔

۲۔ مہموز : وہ کلمہ ہے جس کے حروف اصلیت میں سے کوئی ایک ہمزہ ہو جیسے اَمَرَ (اس نے حکم دیا) دَاسَ (دُسر)، قَسَا (اس نے پڑھا)۔

۳۔ مضاعف : وہ کلمہ ہے جس کے دو حروف اصلیت ایک جنس کے ہو جیسے مَدَدَ (اس نے کھینچا) سَبَبَ (وسیلہ، ذریعہ)۔

۲۔ معتل : وہ کلمہ ہے جس کے حروف اصلیت میں سے کوئی ایک حرف علت ہو اور اس کی دو قسمیں ہیں ۱۔ معتل بیک حرف ۲۔ معتل بدو حرف۔

۱۔ معتل بیک حرف : وہ کلمہ ہے جس کا ایک حرف اصلی حرف علت ہو، اس کی تین قسمیں ہیں ۱۔ مثال ۲۔ اجوف ۳۔ ناقص۔

(۱) مثال : وہ کلمہ ہے جس کا فاء کلمہ حرف علت ہو جیسے وَحَدَّ، وَدَّ، اِسْتَعْلَ (اللہ بھی کہتے ہیں) (۲) اجوف : وہ کلمہ ہے جس کا عین کلمہ حرف علت ہو جیسے صَوَّمَ، بَتَّعَ، اِسْتَعْلَ (عین بھی کہتے ہیں)۔

(۳) ناقص : وہ کلمہ ہے جس کا لام کلمہ حرف علت ہو جیسے دَعَا، حَشَى، اِسْتَعْلَ (لام بھی کہتے ہیں)۔

۲۔ معتل بدو حرف : وہ کلمہ ہے جس کے دو حرف اصلیت حرف علت ہوں، اس کو لقیف بھی

- کہتے ہیں، اس کی دو قسمیں ہیں ۱۔ لُفِیف مَفْرُوق ۲۔ لُفِیف مَقْرُون۔
- (۱) لُفِیف مَفْرُوق : وہ کلمہ جس کا فَا، اور لَام کلمہ حرف علت ہوں جیسے وَفَى، وَفَى۔
- (۲) لُفِیف مَقْرُون : جس کا فَا، اور عَین یا عَین اور لَام کلمہ حرف علت ہوں جیسے یَوْم، طَوَى۔
- صرفیوں کی اصطلاح میں ان سب کو "ہفت اقسام" بھی کہتے ہیں۔

سوالات

- ۱۔ صحیح کلمہ کی کتنی قسمیں ہیں؟
 - ۲۔ لُفِیف کسے کہتے ہیں اور اس کی کتنی قسمیں ہیں؟
 - ۳۔ درج ذیل کلمات صحیح اور معطل کی پہچان کریں :-
- | | | |
|---------------------------------|-------------------------------|----------------------------|
| (۱) فَعُوذٌ (پھینا) | (۲) لَمَسٌ (چھونا) | (۳) اَحَدٌ (اس نے پکڑا) |
| (۴) وَهَبَ (اس نے بخشا) | (۵) صَوَّمَ (روزہ) | (۶) لَفَّ (پھینا) |
| (۷) جَوَّفَ (دیباچہ بنائی ہونا) | (۸) نَجَوَ (ٹھیک) | (۹) سَیَّحَ (ماہی گس ہوا) |
| (۱۰) وَجَلَ (دورو) | (۱۱) طَوَّفَ (چکر) | (۱۲) لَقِیْتُ (سلامت کی) |
| (۱۳) رَضَوْنَ (خوش ہونا) | (۱۴) عَدَّ (شمار کرنا) | (۱۵) جَرَّ (اس نے جرات کی) |
| (۱۶) شَیَّحَ (چھڑا) | (۱۷) وَادَّ (زندہ درگزر کرنا) | (۱۸) آمَّ (اس نے قصد کیا) |
| (۱۹) مَسَّ (چھونا) | (۲۰) تَوَيَّ (وہلانا ہوا) | (۲۱) وَغَى (اس نے یاد کیا) |

سبق نمبر ۵

اسم ظاہر اور اسم ضمیر کا بیان

اسم کی دو قسمیں ہیں ۱۔ اسم ظاہر ۲۔ اسم ضمیر
 ۱۔ اسم ظاہر : وہ اسم ہے جو کسی شے یا ذات پر صراحت و دلالت کرتا ہے جیسے التَّجَلُّ (مِر)، الْقَلَمُ۔
 ۲۔ اسم ضمیر : وہ اسم ہے جو غائب مخاطب یا تکلم پر دلالت کرتا ہے جیسے هُوَ (وہ)، أَنْتَ (تو)، أَنَا (میں)۔
 اسم ضمیر کی دو قسمیں ہیں : ۱۔ ضمیر متصل ۲۔ ضمیر منفصل۔
 ۱۔ ضمیر متصل : وہ کلمہ جس کو دوسرے کلمہ کے ساتھ ملائے بغیر لولنا ممکن نہیں ہوتا، اس کی دو قسمیں ہیں
 ۱۔ بارز (ظاہر) ۲۔ مستتر (پوشیدہ)۔

۱۔ ضمیر بارز : اس کی تین قسمیں ہیں ۱۔ مرفوع متصل (جو مرفوع کی جگہ آتی ہے) ۲۔ منصوب متصل (جو منفع کی جگہ آتی ہے) ۳۔ مجرور متصل (جو مکمل کی جگہ آتی ہے)۔

(۱) ضمیر مرفوع متصل : یہ ہمیشہ فاعل بنتی ہیں اور فعل ماضی معرفت یا مجهول کے ساتھ آتی ہیں وہ ۱۔ مرفوع فی الحال
 اَتَشْنِيهِ ، وَاَوْ جَمْع ، نَوْنُ نِسْوَه (جمع مؤنث کا نون) تَ تَشْتُمَا تَشْرَبُ تَشْمَا
 شَنَّ تَنَّا۔

نوٹ : اور فعل مضارع ، امر اور نہی کے ساتھ متصل ہوتی ہیں وہ چار ضمیریں یہ ہیں اَتَشْنِيهِ ، وَاَوْ جَمْع
 تَ مخاطبہ ، ن جمع مؤنث کا نون۔

(۲) ضمیر منصوب متصل : یہ ضمیریں محل نصب میں آتی ہیں اور اگر فعل کے متصل ہوں مفعول بنتی ہیں یا مفعول ہوں

واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	هَـ (اس کا)	هُمَا (ان کا)
مؤنث غائب	هَا (اس کی)	هُنَّ (ان کی)
مذکر مخاطب	كَ (تیرا)	كُمَا
مؤنث مخاطب	لَا (تجھ کی)	كُنَّ
مذکر مؤنث متکلم	نَا (ہم)	نَا (ہمیں)

۴۔ مجرور متصل : یہ ضمیریں اسم اور حرف جر کے بعد آتی ہیں، اسم کے بعد مضاف الیہ اور حرف جر کے بعد مجرور کہلاتی ہیں۔

کِتَابُهُ كِتَابُهُمَا كِتَابُهُمَا كِتَابُهَا كِتَابُهُمَا كِتَابُهَا
كِتَابُكَ كِتَابُكُمَا كِتَابُكُمَا كِتَابُكَ كِتَابُكُمَا كِتَابُكُمَا
كِتَابِي كِتَابِنَا۔

مجرور بحرف جر لَ لِمَا لَهُمَا لَهَا لَهَا لَهَا لَكَ لَكُمَا لَكَ
لَكُمَا لَكُنَّ لِي لَنَا۔

نوٹ : مذکورہ بالا مثالوں میں کتاب مضاف اور ضمائر مضاف الیہ ہیں اور اسی طرح لام حرف جر اور ضمائر مجرور ہیں

ب۔ ستر (پوشیدہ) : وہ ضمیر ہے جو ظاہر نہیں ہوتی بلکہ سمجھی جاتی ہے جیسے ذہب (وہ گیارہ) میں ہو ضمیر ستر ہے، ان کی تفصیل صفحہ نمبر ۱۳، ۱۴، ۱۵ میں مذکور ہے

۲۔ ضمیر منفصل : وہ ضمیر جو اسم ظاہر کی طرح ایک مستقل کلمہ ہوتی ہے اور دوسرے کلمے کے ساتھ ملے بغیر مستقل ہونا ممکن ہوتا ہے، اس کی دو قسمیں ہیں ۱۔ مرفوع منفصل ۲۔ منصوب منفصل

(۱) مرفوع منفصل :

واحد	تشبیہ	جمع
مذكر غائب هُوَ	هُمَا	هُم
مؤنث غائب هِيَ	هُمَا	هُنَّ
مذكر مخاطب أَنْتَ	أَنْتُمَا	أَنْتُمْ
مؤنث مخاطب أَنْتِ	أَنْتُمَا	أَنْتُنَّ
مذكر مؤنث متكلم أَنَا		نَحْنُ

۲۔ منصوب منفصل :

غائب إِيَّاهُ إِيَّاهُمَا إِيَّاهُمَا إِيَّاهُمَا إِيَّاهُمَا إِيَّاهُمَا
مخاطب إِيَّاكَ إِيَّاكُمَا إِيَّاكُمَا إِيَّاكَ إِيَّاكُمَا إِيَّاكُمَا
متكلم إِيَّايَ إِيَّانَا

سبق نمبر

صرف کبیر (گردان)

فعل کا تعلق فاعل کے ساتھ ہوتا ہے اور فاعل کی مختلف حالتیں ہوتی ہیں، کبھی واحد کبھیثنیہ اور کبھی جمع ہوتا ہے اور ہر حالت میں مذکر یا مؤنث ہوتا ہے نیز کبھی فاعل غائب، کبھی حاضر اور کبھی متکلم ہوتا ہے اس طرح فاعل کے بدلنے کے ساتھ فعل کا صیغہ بھی بدلتا رہتا ہے، اس طرح کل اٹھارہ صورتیں بنتی ہیں جن کی تفصیل یہ ہے:-

تین مذکر غائب ، تین مؤنث غائب ، تین مذکر مخاطب ، تین مؤنث مخاطب
تین مذکر متکلم اور تین مؤنث متکلم۔

مگر متکلم کے چھ صیغوں کی بجائے صرف دو صیغے استعمال ہوتے ہیں یعنی واحد مذکر و مؤنث متکلم کے لئے صرف ایک صیغہ واحد متکلم استعمال ہوتا ہے جبکہ ثنیہ اور جمع مذکر اور مؤنث متکلم کے لئے صرف جمع متکلم کا صیغہ استعمال ہوتا ہے، اس طرح ہر فعل کے چودہ صیغے بن جاتے ہیں، ان تمام صیغوں کو ملا کر پڑھنے کو گردان یا صرف کبیر کہتے ہیں جن کی تفصیل صفحہ ۱۴ آئندہ پر مذکور ہے۔

فعل ماضی کی دو قسمیں ہیں ۱۔ ماضی معروف ۲۔ ماضی مجہول

۱۔ ماضی معروف : وہ فعل ہے جس کی نسبت زمانہ ماضی میں فاعل کی طرف ہوا و یا ثانی شخص سے صادر ہوا کہہ کر فقہاء
 (ذکر بین کلمہ کو کبھی فتحہ کبھی کسر (زیر) اور کبھی ضمہ (ویش) دینے اور لام کلمہ کو تنوین کی جگہ فتحہ لگانے
 سے بنتا ہے جیسے تَصَرَّعَ شَرِبَ شَرِبَ شَرِبَ شَرِبَ شَرِبَ۔
 اس طرح ماضی معروف کے تین وزن فَعَلَ فَعِلَ اور فَعَّلَ آتے ہیں، ہر ایک کی گردان الگ الگ
 ذکر کی جاتی ہے۔

فَعَلَ الْفَتْوَةَ عَيْنِ كِي گِردَان

واحد	تثنیہ	جمع
فَعَلَ	فَعَلَا	فَعَلُوا
فَعَلَتْ	فَعَلَتَا	فَعَلْنَ
فَعَلَتْ	فَعَلْتُمَا	فَعَلْتُمْ
فَعَلَتْ	فَعَلْتُمَا	فَعَلْتُنَّ

مذکورہ نکتہ علم فَعَلْتُ میں ایک نیا صورت ہے کیا،
فَعَلْنَا درجہ علم و طہر و یاد و محو توں یا
سب مردوں یا سب عورتوں نے کیا،

نوٹ : ماضی کے صیغہ واحد مذکر کے ساتھ ضمائر مفرد متصلہ (اَنتَ، اَنْتِ، وَآلِ جَمْعٍ، نَ۔ تَ شَمَا
ثُمَّ بِتَ شَمَا ثَتَّ تُنَاہُ لگائی جاتی ہیں اور فعل کا صیغہ بدلنا رہتا ہے جیسے مذکور گردان
سے ظاہر ہے اور یہی ضمیر اس فعل کا فاعل بنتی ہیں البتہ واحد مذکر غائب کے صیغہ کے ساتھ ت ساکن
کہاتے ہیں جو علامت تانیث ہوتی ہے جیسے فَعَلْتَ میں ت ضمیر نہیں

درج ذیل مصادر سے فَعَلَ کے وزن پر ماضی معروف کی گردان کریں :-

۱۔ فَتَحْ (کھولنا) ۲۔ نَضَرْ (درو کرنا) ۳۔ طَلَبْ (مانگنا) ۴۔ غَسَلَ (دھونا)

۵۔ غَلَبَ (غالب ہونا) ۶۔ صَرَبَ (مارنا) ۷۔ مَنَعَ (روکنا)۔

_____ ماضی کسوا لعین کی گردان (فَعِلَ) _____

واحد	ثنیہ	جمع
فَعِلَ	فَعِلَا	فَعِلُوا
فَعِلْتَ	فَعِلْتَا	فَعِلْنَ
فَعِلْتُ	فَعِلْتُمَا	فَعِلْتُمْ
فَعِلْتِ	فَعِلْتُمَا	فَعِلْتُنَّ
فَعِلْتُ		فَعِلْنَا

درج ذیل مصادر سے فَعِلَ کے وزن پر ماضی معروف کی گردان کریں :-

۱۔ سَمِعَ (سننا) ۲۔ عَلِمَ (جاننا) ۳۔ فَهِمَ (سمجھنا) ۴۔ جَهِلَ (نہ جاننا)

۵۔ شَهِدَ (گواہی دینا) ۶۔ حَسَنَ (گمان کرنا) ۷۔ نَعِمَ (انعام کرنا)۔

_____ ماضی مضمر لعین کی گردان (فَعِلَ) _____

واحد	ثنیہ	جمع
فَعِلَ	فَعِلَا	فَعِلُوا
فَعِلْتَ	فَعِلْتَا	فَعِلْنَ
فَعِلْتُ	فَعِلْتُمَا	فَعِلْتُمْ
فَعِلْتِ	فَعِلْتُمَا	فَعِلْتُنَّ
فَعِلْتُ		فَعِلْنَا

درج ذیل مصادر سے فَعِلَ کے وزن پر گردان کریں :-

۱۔ كَرَّمَ (بزرگ ہونا) ۲۔ لَطَافَ (مہربان ہونا) ۳۔ قَرِبَ (نزدیک ہونا) ۴۔ بَعَدَ (دور ہونا)

۵۔ كَثُرَ (زیادہ ہونا) ۶۔ شَرَّافَ (شریف ہونا)۔

نوٹ : یہ تمام مصادر لازم ہیں۔

سبق نمبر ۱۶

ماضی مجہول کا بیان

یہ وہ فعل ہے جس کی نسبت زمانہ ماضی میں مفعول کی طرف کی جاتی ہے اس مفعول کو نائب فاعل کہتے ہیں جیسے سُمِعَ کِتَابٌ (کتاب سنی گئی) ثلاثی مجزواً فاعل سے اس طرح بنتا ہے۔
بنانے کا طریقہ : یہ ماضی معروف سے بنتا ہے اس طرح کہ ماضی معروف کے فاعل کو ضمۃ عین کلمہ کو کسر دیا جاتا ہے اور لام کلمہ اپنی حالت پر رہتا ہے جیسے نَصَرَ سے نَصَرَ (وہ مدد کیا گیا)، شَرِبَ سے شَرِبَ (وہ پیلا گیا) اور فَتَحَ سے فَتَحَ (وہ کھولا گیا)۔

نوٹ : فعل مجہول فعل متعدی سے بنتا ہے فعل لازم سے نہیں بن سکتا کیونکہ فعل مجہول کی نسبت مفعول کی طرف کی جاتی ہے اور لازم فعل کا مفعول نہیں ہوتا۔ اگر لازم فعل سے فعل مجہول بنا مقصود ہو تو مذکور قواعد کے مطابق فعل معروف سے مجہول بنا کر نائب فاعل سے پہلے حرف جرّ ب کا اضافہ کر دیا جاتا ہے جیسے ذَهَبَ (وہ گیا) سے ذَهَبَ بِہ، دَخَلَ سے دَخَلَ بِہ۔

نائب فاعل کے بدلنے کے ساتھ فعل کا صیغہ تبدیل نہیں ہوتا ہمیشہ ایک ہی حالت پر رہتا ہے جیسے گردان سے ظاہر ہو گا۔

فعل مجہول کی گردان جیسے فعل سے فُعلَ

واحد	ثنیہ	جمع
فُعلَ (وہ ایک مرد گیا)	فُعِلَا	فُعِلُوا
فُعِلَتْ (وہ ایک عورت کی گئی)	فُعِلَتَا	فُعِلَتْنَ
فُعِلْتُ (تو ایک مرد گیا)	فُعِلْتُمَا	فُعِلْتُمْ
فُعِلْتِ (تو ایک عورت کی گئی)	فُعِلْتُمَا	فُعِلْتُنَّ
فُعِلْتُ (مذکر مخاطب)	فُعِلْتُمَا	فُعِلْتُمْ
فُعِلْتِ (مؤنث مخاطب)	فُعِلْتُمَا	فُعِلْتُنَّ
فُعِلْتُ (مذکر مخاطب)	فُعِلْتُمَا	فُعِلْتُمْ
فُعِلْتِ (مؤنث مخاطب)	فُعِلْتُمَا	فُعِلْتُنَّ

(میں ایک مرد گیا یا ایک عورت کی گئی)

(ہم دو مرد گئے یا دو عورتیں گئیں)

(یہ ایک مرد یا ایک عورت کی گئی)

درج ذیل مصادر فعل متعدی کے ہیں، ان سے مذکورہ قاعدے کے مطابق گردانیں کریں۔

نَصَرَ فَتَحَ سَمِعَ شَرِبَ فَهَمَّ مَضَى جَهَلُ ذَهَبَ ذَهَبَ

واحد	تثنیہ	جمع
مذكر غائب ذَهَبَ بِهِ (اسے لیجایا گیا)	ذَهَبَ بِهِمَا	ذَهَبَ بِهِمْ
مؤنث غائب ذَهَبَ بِهَا (اس رت کو لیجایا گیا)	ذَهَبَ بِهِمَا	ذَهَبَ بِهِنَّ
مذكر مخاطب ذَهَبَ بِكَ (تجھے لیجایا گیا)	ذَهَبَ بِكُمَا	ذَهَبَ بِكُمْ
مؤنث مخاطب ذَهَبَ بِكِ	ذَهَبَ بِكُمَا	ذَهَبَ بِكُنَّ
مذكر مؤنث بتکلم ذَهَبَ بِي		ذَهَبَ بِنَا

نوٹ : درج ذیل مصادر فعل لازم کے ہیں ان سے ماضی مجہول کی گردان کریں۔

كَرَّمَ (بزرگ ہونا) دَخَلَ (داخل ہونا) كَثُرَ (زیادہ ہونا) شَرَحَ (شریف ہونا)
بَعُدَ (دور ہونا) قَرِبَ (قرب ہونا)

مثبت اور منفی

مثبت سے منفی بنانے کے لئے فعل ماضی معروف اور مجہول سے پہلے مَا یا لَا حرف نفی لگائے جائے جاتے ہیں، ان حروف کے آنے سے فعل کے صیغہ میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی، صرف نفی کے معنی پیدا ہو جاتے ہیں جیسے مَا نَصَرَ (اس نے نہ دہرایا)، مَا سَمِعَ (وہ نہیں سنا گیا)۔

مَا اور لَا کے استعمال میں فرق

ان دو حرفوں کے استعمال میں فرق صرف اس قدر ہے کہ حرف مَا فعل ثانی سے پہلے آکھتا ہے جیسے مَا ذَهَبَ اور لَا کا تکرار دوسرے فعل ماضی کے ساتھ ضروری ہے جیسے لَا ذَهَبَ وَلَا دَخَلَ اور لَا هَدَى وَلَا مَضَى

سوالات

- ۱۔ بناوٹ کے اعتبار سے فعل کی کتنی قسمیں ہیں؟
- ۲۔ فعل لازم اور متعدی میں کیا فرق ہے؟
- ۳۔ فعل لازم سے فعل مجہول کیسے بنتا ہے؟
- ۴۔ تا اور لاء کے استعمال میں کیا فرق ہے؟
- ۵۔ نیچے دئے گئے فعلوں سے پہلے تا لگا کر گزراں کریں:-

سَمِعَ فَسَدَ لَطُفَ حَسِبَ شَهِدَ

۶۔ درج ذیل کیا صیغے ہیں، ان کا معنی کیا ہے

كَبَرْتَا حَسَنْتَ حُشِرْتَ نَصَرْتُ عَلِمْتَ عَلِمْتَ هَلِمْتَ
اَكَلْنَا كَتَبُوا شَهِدْتَ عَبْدُكُمْ خَلَقُوا سَجَدُوا مَا خَلَقْنَا
كَثُتَ شَرِبْنَا

- ۷۔ کرم سے واحد مذکر مخاطب کا اور سَمِعَ سے تشدید مؤنث غائب کا صیغہ بتائیں۔
- ۸۔ جہل سے ماضی مجہول کی گزراں کریں اور ترجمہ کریں۔

سبق نمبر ۸

فعل مضارع کا بیان

اس کی دو قسمیں ہیں :-

۱۔ مضارع معروف ۲۔ مضارع مجهول۔

مضارع معروف وہ فعل ہے جس کے واقع ہونے کی نسبت زمانہ حال یا مستقبل میں فاعل کی طرف کیجاتی ہے جیسے **يَرَحُّهُ** (وہ مرہائی کر رہا ہے یا کرے گا)۔

بلکہ کا طریقہ : یہ فعل ماضی معروف سے بنتا ہے اس طرح کہ ماضی معروف کے شروع میں حروف اَیْن (اے یٰ ن) آتے ہیں ایک لگاتے ہیں، ماضی کا پہلا حرف ساکن ہو جاتا ہے، تین کلید پر فتح، منہ، کسوتینوں حرکتیں آتی ہیں اور لام کلمہ پر رفع آتا ہے جیسے **فَعَلَ** سے **يَفْعَلُ**، **جَلَسَ** سے **يَجْلِسُ**، **شَرَفَ** سے **يَشْرَفُ**۔

نوٹ : حروف اَیْن کو حروف مضارع اور علامت مضارع بھی کہتے ہیں۔

تفصیل حسب ذیل ہے :-

۱۔ **تَی** مضارع کے چار صیغوں سے پہلے آتی ہے، تین مذکر غائب کے اور ایک جمع مؤنث غائب کا۔

۲۔ **تِی** اٹھ صیغوں سے پہلے آتی ہے، دو (واحد، تشبیہ) مؤنث غائب کے اور چھ مذکر اور مؤنث مخاطب کے۔

۳۔ **اَلَف** : واحد متکلم کے ایک صیغہ سے پہلے آتا ہے۔

۴۔ **نَ** : جمع متکلم کے ایک صیغہ سے پہلے آتا ہے۔

اعراب

فعل مضارع، اسم فاعل کے ساتھ مشابہ ہونے کی وجہ سے معرب ہوتا ہے اور جب اس کی

نصب اور بزم دینے والے حروف داخل نہ ہوں تو یہ مرفوع ہوتا ہے، تفصیل یہ ہے :-

۱۔ پانچ صیغے (واحد مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر مخاطب، واحد متکلم، جمع متکلم) مرفوع ہوتے ہیں

۲۔ چار تشرینوں کے آخر میں نون مکسوء اور جمع مذکر غائب و مخاطب اور واحد مؤنث مخاطب کے آخر میں نون مفتوح آتا ہے اس کو نون اعرابی کہتے ہیں۔ نون اعرابی کہنے کی وجہ یہ ہے کہ یہ واحد مذکر غائب کے رفع کے عوض آتا ہے۔

۳۔ دو صیغوں (جمع مؤنث غائب اور جمع مؤنث مخاطب) کے آخر میں بھی نون مفتوح ہوتا ہے، یہ نون ضمیر فاعل ہے اسے نون ضمیر یا نون نسوۃ کہتے ہیں اور کیسی حالت میں بھی مضارع کے آخر سے نہیں گرتا۔

ثلاثی بھرد فعل مضارع معرف مثبت کی گردان (فَعَلَ يَفْعَلُ)

واحد	ثنیہ	جمع
يَفْعَلُ (وہ کرتا ہے یا کریگا)	يَفْعَلَانِ	يَفْعَلُونَ
تَفْعَلُ (وہ کرتی ہے یا کرتیگی)	تَفْعَلَانِ	يَفْعَلْنَ
تَفْعَلُ (تو کرتا ہے یا کریگا)	تَفْعَلَانِ	تَفْعَلُونَ
تَفْعَلَانِ (تو کرتی ہے یا کرتیگی)	تَفْعَلَانِ	تَفْعَلْنَ
مُفَعِّلُ	مُفَعِّلَانِ	مُفَعِّلُونَ

(میں ایک مرد یا ایک عورت کرتا ہوں یا کرونگا) ہم دو مرد، دو عورتیں، سب سے یا سب سے کرتے ہیں یا کریں گے

نوٹ : فعل مضارع معرف کے تین وزن ہیں ۱۔ يَفْعَلُ (بفتح عین) ۲۔ يَفْعِلُ (بحقو عین)

۳۔ يَفْعِلُ (بضم عین) ہر ایک وزن کی الگ الگ گردان کی جاتی ہے۔

۱۔ يَفْعِلُ کے وزن پر جیسے (ضَرَبَ سے يَضْرِبُ) (وہ مارتا ہے یا مارے گا)

واحد	ثنیہ	جمع
يَضْرِبُ	يَضْرِبَانِ	يَضْرِبُونَ
تَضْرِبُ	تَضْرِبَانِ	يَضْرِبْنَ

تَضْرِبُ	تَضْرِبَانِ	تَضْرِبُونَ
تَضْرِبِينَ	تَضْرِبَانِ	تَضْرِبِينَ
تَضْرِبُ	تَضْرِبُ	تَضْرِبُ
۲۔ لَفْعُ (بضم عین) کے وزن پر جیسے (فَتَحَ ے يَفْتَحُ)		

واحد	ثنیہ	جمع
يَفْتَحُ (وہ کھولتا ہے یا کھولے گا)	يَفْتَحَانِ	يَفْتَحُونَ
تَفْتَحُ	تَفْتَحَانِ	يَفْتَحُونَ
تَفْتَحُ	تَفْتَحَانِ	تَفْتَحُونَ
تَفْتَحِينَ	تَفْتَحَانِ	تَفْتَحُونَ
اَفْتَحُ	اَفْتَحُ	نَفْتَحُ
۳۔ لَفْعُ (بضم عین) کے وزن پر جیسے (نَصَرَ ے يَنْصُرُ (وہ دُرُکارتے یا کرے گا)		

يَنْصُرُ	يَنْصُرَانِ	يَنْصُرُونَ
تَنْصُرُ	تَنْصُرَانِ	يَنْصُرُونَ
تَنْصُرُ	تَنْصُرَانِ	تَنْصُرُونَ
تَنْصُرِينَ	تَنْصُرَانِ	تَنْصُرُونَ
النَّصْرُ	النَّصْرُ	النَّصْرُ

نوٹ

جب ماضی کا عین کلمہ مفتوح ہو تو اس کے مضارع کے عین کلمہ پر فتحہ ضمہ اور کسر تینوں حرکتیں آتی ہیں اور جب ماضی کا عین کلمہ مکسور ہو تو اس کے مضارع کے عین کلمہ پر فتحہ اور کسر دو حرکتیں آتی ہیں اور جب ماضی کا عین کلمہ مضمر ہو تو مضارع کے عین کلمہ پر صرف حرکت ضمہ آتی ہے۔

مشق کے لئے ہر وزن کے لئے مصدر، ماضی اور مضارع کا صیغہ

الگ الگ لکھا جاتا ہے۔

۱۔ فَعَلَ يَفْعُلُ کی مثالیں

مصدر	ماضی	مضارع
غَسَلَ (دھونا)	غَسَلَ	يَغْسِلُ
غَلَبَ (غالب کرنا)	غَلَبَ	يَغْلِبُ
ظَلَمَ (زیادتی کرنا)	ظَلَمَ	يَظْلِمُ
كَذَبَ (جھوٹ بولنا)	كَذَبَ	يَكْذِبُ
رَجَعَ (وٹنا)	رَجَعَ	يَرْجِعُ
عَرَفَ (جاننا)	عَرَفَ	يَعْرِفُ

۲۔ فَعَلَ يَفْعُلُ کی مثالیں

مصدر	ماضی	مضارع
فَتَحَ (کھولنا)	فَتَحَ	يَفْتَحُ
جَعَلَ (بنانا)	جَعَلَ	يَجْعَلُ
بَعَثَ (بھیجنا)	بَعَثَ	يَبْعَثُ
صَبَغَ (رنگ کرنا)	صَبَغَ	يَصْبِغُ
مَنَعَ (روکنا)	مَنَعَ	يَمْنَعُ
جَرَحَ (زخمی کرنا)	جَرَحَ	يَجْرَحُ

۳۔ فَعَلَ يَفْعُلُ کی مثالیں

مصدر	ماضی	مضارع
سَجَدَ (سجود کرنا)	سَجَدَ	يَسْجُدُ
طَلَبَ (طلب کرنا)	طَلَبَ	يَطْلُبُ
دَخَلَ (داخل ہونا)	دَخَلَ	يَدْخُلُ
فَسَدَ (بگاڑنا)	فَسَدَ	يَفْسُدُ
قَتَلَ (مار ڈالنا)	قَتَلَ	يَقْتُلُ

۴۔ فَعَلَ يَفْعُلُ کی مثالیں

مصدر	ماضی	مضارع
سَمِعَ (سننا)	سَمِعَ	يَسْمَعُ
عَلِمَ (جاننا)	عَلِمَ	يَعْلَمُ
شَرِبَ (پینا)	شَرِبَ	يَشْرَبُ
حَذَرَ (ڈرنا)	حَذَرَ	يَحْذَرُ
جَهَلَ (بے علم ہونا)	جَهَلَ	يَجْهَلُ
فَهِمَ (سمجھنا)	فَهِمَ	يَفْهَمُ

۵۔ فَعَلَ يَفْعُلُ کی مثالیں

حَسَبَ (گمان کرنا)	حَسَبَ	يَحْسِبُ
نِعِمَ (انعام کرنا)	نِعِمَ	يَنْعِمُ
وَدِمَ (سوچنا)	وَدِمَ	يَرْمُ
وَرِثَ (وارث ہونا)	وَرِثَ	يَرِثُ

۶۔ فَعَلَ يَفْعُلُ کی مثالیں

كَرَّمَ (کرامت کرنا)	كَرَّمَ	يَكْرُمُ
لَطَفَ (لطافت کرنا)	لَطَفَ	يَلْطَفُ
قَرَّبَ (نزدیک ہونا)	قَرَّبَ	يَقْرِبُ
بَعُدَ (دور ہونا)	بَعُدَ	يَبْعُدُ
كَثَّرَ (زیادہ ہونا)	كَثَّرَ	يَكْثُرُ
شَرَّفَ (شریف ہونا)	شَرَّفَ	يَشْرَفُ

مذکورہ بالا افعال کی تفصیل گزراہیں کریں۔

سبق نمبر ۹

مضارع مجہول کا بیان

مضارع مجہول فعل ہے جس کو وقوع ہونے کی نسبت زمانہ حال یا مستقبل میں فعلوں کی طرف کی جاتی ہے۔
 مفول کو نائب فاعل بھی کہتے ہیں جیسے پانی پیا جاتا ہے، کھانا کھایا جاتا ہے، اس کے بدلنے کا طریقہ یہ ہے
 کہ یہ فعل مضارع معروف ثانی پر سے بناتا ہے اس طرح کہ علامت مضارع یعنی حروف ائین (ا، ت، ی، ن)
 کو ضماد و عین کلمہ کو فتویٰ یا جملہ نام کلمہ اپنی حالت پر قائم رہتا ہے یَفْعَلُ سے یَفْعَلُ (اکیا جاتا ہے)
 یا کیا جائے گا۔ یَنْصُرُ سے یَنْصُرُ (مدد کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا)۔ گردانِ راجح ذیل ہے :-

واحد	ثنیہ	جمع
يُفْعَلُ	يُفْعَلَانِ	يُفْعَلُونَ
تُفْعَلُ	تُفْعَلَانِ	يُفْعَلْنَ
تُفْعَلُ	تُفْعَلَانِ	تُفْعَلُونَ
تُفْعَلِينَ	تُفْعَلَانِ	تُفْعَلْنَ
أَفْعَلُ		نُفْعَلُ

نوٹ : درج ذیل فعل متعدی کے مصدر ہیں، ان سے مذکورہ بالا قاعدے کے مطابق گردان کریں :-

شَرِبَ	حَنَبَ	بَعَثَ	نَصَرَ
مَاتَ			

فعل لازم سے مجہول بدلنے کا طریقہ : فعل لازم کے مضارع معروف سے اوپر والے
 قاعدے کے مطابق مجہول بنا کر نائب فاعل سے پہلے حرفِ جر لگا دیں جیسے يَذْهَبُ بِمِ
 يَكْتُمُ بِهِ۔

گردان

واحد	ثنیہ	جمع
يَذْهَبُ بِهِ	يَذْهَبُ بِهِمَا	يَذْهَبُ بِهِمْ
يَذْهَبُ بِهَا	يَذْهَبُ بِهِمَا	يَذْهَبُ بِهِنَّ
يَذْهَبُ بِكَ	يَذْهَبُ بِكُمَا	يَذْهَبُ بِكُمْ
يَذْهَبُ بِكِ	يَذْهَبُ بِكُمَا	يَذْهَبُ بِكُنَّ
يَذْهَبُ بِي		يَذْهَبُ بِنَا

نوٹ : درج ذیل مصادر فعل لازم سے ہیں ان سے مجول بنا کر گردان کریں :-

كَثَرٌ عَطَشٌ بَعْدُ قُرْبٌ

ثبوت اور منفی

فعل مضارع معروف اور مضارع مجہول سے پہلے مآ یا لا لگانے سے ثبوت سے منفی بن جاتا ہے جیسے مَا يَفْتَحُ (وہ نہیں کھولتا ہے یا نہیں کھولے گا) اور لَا يَفْتَحُ (وہ نہیں کھولا جاتا ہے یا نہیں کھولا جائے گا)۔ ان صروف کے باطل ہونے سے لفظوں میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی

سوالات

- ۱۔ اور ت مضارع کے کتنے صیغوں سے پہلے آتے ہیں؟
- ۲۔ مضارع کے کون سے صیغے رفع ہوتے ہیں اور کتنے صیغوں کے انحراف میں زون منبری ہوتا ہے؟
- ۳۔ زون اعرابی کو زون اعرابی کیوں کہتے ہیں؟
- ۴۔ مندرجہ ذیل صیغوں کی پہچان کریں :-

يَجْعَلُونَ لَا يَعْلَمَانِ تَصْحَلِينَ يَكُونُ تَعْبُدُ يَعْرِفُونَ
اَخْلَقُ شُكْرًا يَا كُنْ شَرُّكَوْنُ يَحْذَرُونَ تَرَكْنِ نَحْشُرُ
إِنِّي أَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُونَ لَا أَمْلِكُ

۵۔ درج ذیل مصادر سے فعل مضارع کے مختلف صیغے بتائیں :-

(۱) مبلوغم مصدر سے واحد مؤنث مخاطب فعل مضارع معروف -

(۲) کفر سے جمع مؤنث مخاطب اور واحد مؤنث مخاطب فعل مضارع معروف -

۶۔ درج ذیل فقرات کا عربی میں ترجمہ کریں :-

- ۱۔ وہ ظلم کرتا ہے ۲۔ تو غسل کرتی ہے ۳۔ میں داخل ہوتا ہوں
۴۔ تم جاتے ہو ۵۔ وہ سبق یاد نہیں کرتے ۶۔ وہ کھولتی ہیں
۷۔ تم دونوں درس جاتے ہو۔



سبق نمبر ۱

ماضی کی اقسام

مرف کی کتابوں میں عام طور ایک ہی قسم کی ماضی لکھی جاتی ہے جسے ماضی مطلق کہتے ہیں لیکن

درحقیقت اس کی سات قسمیں ہیں ۱۔ ماضی مطلق ۲۔ ماضی قریب ۳۔ ماضی بعید ۴۔ ماضی استمراری ۵۔ ماضی متعین ۶۔ ماضی تہمتی ۷۔ ماضی مشروطی

۱۔ ماضی مطلق : وہ فعل ہے جو مطلق گزرنے پر دلالت کرے اور اس میں قُرب و بُعْد کا کوئی لحاظ نہ ہو جیسے نَصَرَ (اس نے مدد کی)، شَرِبَ (اس نے پیا)، کُتِبَ (وہ بزرگ ہوا)۔
 ۲۔ ماضی قریب : وہ فعل ہے جو قریب ہی گزرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کے وقوع پر دلالت کرے قَدْ اَکَلَ (اس نے ابھی کھایا ہے)۔ یہ ماضی مطلق سے پہلے قَدْ لگانے سے جتنا ہے، ماضی کے صفحے کے بدلنے سے قَدْ تبدیل نہیں ہوتا بلکہ یہ سوا تمام رہتا ہے جیسے قَدْ دَخَلَ (وہ ابھی داخل ہوا)۔

گردان

واحد	تنہ	جمع
قَدْ نَصَرَ (اس نے ابھی مدد کی)	قَدْ نَصَرَ	قَدْ نَصَرُوا
قَدْ نَصَرَتْ	قَدْ نَصَرَتْ	قَدْ نَصَرْنَ
قَدْ نَصَرْتُ	قَدْ نَصَرْتُمَا	قَدْ نَصَرْتُمْ
قَدْ نَصَرْتِ	قَدْ نَصَرْتُمَا	قَدْ نَصَرْتُنَّ
قَدْ نَصَرْتُ		قَدْ نَصَرْنَا

۳۔ ماضی بعید : وہ فعل ہے جو دور کے گزشتہ زمانے میں کسی کام کے وقوع پر دلالت کرے جیسے اُس نے کھایا تھا۔ یہ ماضی مطلق پر کَانَ لگانے سے جتنا ہے، جس طرح ماضی مطلق کا ماضی بعید ہوتا ہے اسی طرح کَانَ بھی تبدیل ہوتا ہے جیسے کَانَ نَصَرَ (اس نے مدد کی تھی)۔ ماضی مطلق کی طرح کَانَ کے بھی چارہ صفحے ہوتے ہیں۔

ماضی بعید کی گردان

واحد	ثنیہ	جمع
كَانَ نَصَرَ	كَانَا نَصَرَا	كَانُوا نَصَرُوا
كَانَتْ نَصَرَتْ	كَانَا نَصَرْنَا	كَانَ نَصَرْنَا
كَانَتْ نَصَرَتْ	كَانَا نَصَرْنَا	كَانُوا نَصَرُوا
كَانَتْ نَصَرَتْ	كَانَا نَصَرْنَا	كَانُوا نَصَرُوا
كَانَتْ نَصَرَتْ	كَانَا نَصَرْنَا	كَانُوا نَصَرُوا
كَانَتْ نَصَرَتْ	كَانَا نَصَرْنَا	كَانُوا نَصَرُوا

۴۔ ماضی استمراری : وہ فعل ہے جو کسی کام کے زمانہ گذشتہ میں جاری رہنے پر دلالت کرے جیسے وہ کھارہا ہے یا وہ کھاتا رہتا ہے۔ یہ ماضی مضارع پر کان داخل کرنے سے بنتی ہے، مضارع کا میخ بدلنے کے ساتھ ساتھ کان بھی بدلتا رہتا ہے جسے کان ینصُر (وہ مدد کرتا رہا)۔

گردان

واحد	ثنیہ	جمع
كَانَ يَنْصُرُ	كَانَا يَنْصُرَانِ	كَانُوا يَنْصُرُونَ
كَانَتْ يَنْصُرُ	كَانَا يَنْصُرَانِ	كَانَ يَنْصُرُونَ
كَانَتْ يَنْصُرُ	كَانَا يَنْصُرَانِ	كَانُوا يَنْصُرُونَ
كَانَتْ يَنْصُرُونَ	كَانَا يَنْصُرَانِ	كَانُوا يَنْصُرُونَ
كَانَتْ يَنْصُرُونَ	كَانَا يَنْصُرَانِ	كَانُوا يَنْصُرُونَ
كَانَتْ يَنْصُرُونَ	كَانَا يَنْصُرَانِ	كَانُوا يَنْصُرُونَ

۵۔ ماضی شکی : وہ ماضی ہے جس میں شک کے معنی پائے جائیں جیسے ”شاید وہ گیا ہوگا“ اس ماضی کو بنانے کا میخ یہ ہے کہ لَعَلَّ یا يَكُونُ ماضی طلق پر داخل کرتے جائیں اور لَعَلَّ کے بعد ایک اسم منصوب یا ضمیر منصوب کا ہونا ضروری ہے جبکہ يَكُونُ کے بعد وہ اسم مرفوع ہوتا ہے نیز اس اسم یا ضمیر کے بدلنے سے ماضی کا میخ بھی بدلتا رہتا ہے جیسے لَعَلَّ ذَهَبَ (شاید وہ گیا ہوگا) یا يَكُونُ التِّلْمِيزُ ذَهَبَ (شاید شاگرد گیا ہوگا)۔

گردان

ثنیہ

واحد

جمع

لَعَلَّهَا ذَهَبٌ	لَعَلَّهَا ذَهَبًا	لَعَلَّهَا ذَهَبٌ وَشَايِدُوهَا كَيْهَرَا
لَعَلَّهَا ذَهَبٌ	لَعَلَّهَا ذَهَبًا	لَعَلَّهَا ذَهَبٌ
لَعَلَّهَا ذَهَبٌ	لَعَلَّهَا ذَهَبًا	لَعَلَّهَا ذَهَبٌ
لَعَلَّهَا ذَهَبٌ	لَعَلَّهَا ذَهَبًا	لَعَلَّهَا ذَهَبٌ
لَعَلَّهَا ذَهَبٌ	لَعَلَّهَا ذَهَبًا	لَعَلَّهَا ذَهَبٌ
لَعَلَّهَا ذَهَبٌ	لَعَلَّهَا ذَهَبًا	لَعَلَّهَا ذَهَبٌ

۶۔ ماضی ثنی : وہ فعل ہے جو زمانہ ماضی میں کسی چیز کی تثنی (آرزو) پر دلالت کرے جیسے کاش وہ گیا ہوتا
یہ ماضی مطلق پر لیت یا لیتما کا اضافہ کرنے سے بنتا ہے جیسے لیت ذہب (کاش وہ گیا ہوتا)
لیت کے بعد اسم منصوب یا ضمیر منصوب کا ہونا ضروری ہے جبکہ لیتما کے بعد یہ ضروری نہیں اور اس
اسم یا ضمیر کے بدلنے سے ماضی کا صیغہ بدلتا رہتا ہے

گردان

ثنیہ

واحد

جمع

لَيْتَ ذَهَبٌ	لَيْتَ ذَهَبًا	لَيْتَ ذَهَبٌ
لَيْتَ ذَهَبٌ	لَيْتَ ذَهَبًا	لَيْتَ ذَهَبٌ
لَيْتَ ذَهَبٌ	لَيْتَ ذَهَبًا	لَيْتَ ذَهَبٌ
لَيْتَ ذَهَبٌ	لَيْتَ ذَهَبًا	لَيْتَ ذَهَبٌ
لَيْتَ ذَهَبٌ	لَيْتَ ذَهَبًا	لَيْتَ ذَهَبٌ
لَيْتَ ذَهَبٌ	لَيْتَ ذَهَبًا	لَيْتَ ذَهَبٌ

۷۔ ماضی شرطی : وہ ماضی ہے جس میں شرط کے معنی پاتے جاتے ہیں اور یہ ماضی مطلق پر لو (اگر لگانے
سے بنتا ہے جیسے لو اجتہدت لنجمت (اگر تو محنت کرتا تو کامیاب ہو جاتا)
نوٹ : ماضی شرطی میں بھی لو کے بعد کان یا اس سے متعلق کوئی صیغہ لگا دیتے ہیں اور کان کے بعد
فعل ماضی مطلق یا مضارع کا صیغہ لگا دیتے ہیں جیسے لو کان اجتہد لو کان یجتہد
لنجمت اگر وہ محنت کرتا تو کامیاب ہو جاتا

سوالات

۱۔ درج ذیل مصادر سے ماضی بعید، ماضی استمراری، ماضی تہنی یا شکی کی گردان کریں۔

الْقَتْلُ الْقَتْمُ الْقُرْبُ

۲۔ درج ذیل عبارتوں سے ماضی کی اقسام اور صیغے بتائیں۔

(i) لَيْتَ ذَهَبَ إِلَى الْحَقْلِ (شاید وہ کھیت کی طرف گیا ہوگا)

(ii) مَا كُنَّا نَسْمَعُ بِهَذَا (یہ ہم نے اس سے پہلے نہیں سنا تھا یا سن نہیں رہے تھے)

(iii) يَلَيْتَنِي كُنْتُ سَرَابًا (کاش میں مٹی ہوتا)۔

(iv) وَلَوْ أَنَّهُمْ مَا فَعَلُوا - مَا كَانَ الْإِصْرُ ثَقَبَ

(v) لَيْتَكَ قَرَأْتَ الْجَوِيدَةَ (کاش تو نے اخبار پڑھا ہوتا)

(vi) لِمَ كُنْتُمْ حَظَلْتُمْ فِي الْغُفْرَةِ الْمُظْلِمَةِ (تم کیوں تدریک کرے میں داخل

ہوئے تھے)

سبق نمبر ۱۱

تغیرات مضاع کا بیان

تغیرات (تبدیلیاں) سے مراد مضاع کے صیغہ میں لفظی اور معنوی تبدیلیاں ہیں کیونکہ مضاع کا صیغہ زمانہ حال اور مستقبل دونوں میں مشترک ہوتا ہے ۲۔ اس کے پانچ صیغے مرفوع ہوتے ہیں ۳۔ سات صیغوں کے آخر میں نون اعرابی ہوتا ہے ۴۔ جمع مونث غائب اور جمع مونث مخاطب کے آخر میں نون ضمیری ہوتا ہے مگر اس سے پہلے بعض حروف کے داخل ہونے سے اس کے لفظوں اور معنوں میں تبدیلی پیدا ہوجاتی ہے اس تبدیلی کو تغیرات مضاع کہتے ہیں۔ تفصیل حسب ذیل ہے :-

نوٹ :- مضاع کے داخل ہونے والے حروف اس قسم کی تبدیلی پیدا کرتے ہیں بمعنی ۱۔ لفظی اور معنوی ۲۔ معنوی تبدیلی وہ حروف جو صرف مضاع کے معنوں میں تبدیلی پیدا کرتے ہیں، چار ہیں ۱۔ لام مفتوح ۲۔ تاء ۳۔ حروف ۴۔

(i) ل مفتوح : یہ مضاع پر آتا ہے اور اسے زمانہ حال کے ساتھ خاص کر دیتا ہے جیسے لَيْكُنْتُمْ (وہ البتہ کھولتا ہے) لَانِي لَيْكُنْتُمْ مَعِيَ (بیشک وہ مجھے غم میں ڈالتا ہے)۔

(ii) تاء : یہ مضاع کو مستقبل قریب کے ساتھ خاص کر دیتا ہے جیسے سَيَعْلَمُ (وہ ابھی جان لے گا)

(iii) سوف : یہ مضاع کو مستقبل بعید کے ساتھ خاص کر دیتا ہے جیسے سَوْفَ يَعْلَمُونَ (وہ تھوڑی دیر بعد جان لیں گے)

(iv) لا : یہ مضاع کو مستقبل منفی کے معنوں میں کر دیتا ہے جیسے لَا يَدْخُلُ (وہ داخل نہیں ہوگا) لفظی و معنوی تبدیلی : تین قسم کے حروف مضاع میں لفظی و معنوی تبدیلی کا باعث بنتے ہیں :

۱۔ حروف نواصب ۲۔ حروف جوازم ۳۔ نون ناکیہ

پہلی دو قسمیں تنہا اور نون ناکیہ دوسرے حروف کے ساتھ مل کر تبدیلی کرتا ہے۔

حروف نواصب : (نصب دینے والے حروف) یہ حروف تعداد میں چار ہیں اَنَّ، لَنْ، كُنْ، اِذَا

- ۱۔ یہ مضارع کے باپچہ فروع صیغوں کو جزم دیتے ہیں جیسے لَمْ يَفْعَلْ، لَمْ تَفْعَلْ۔
- ۲۔ سات صیغوں کے انھوں نے نون اعرابی گرا دیتے ہیں جیسے لَمْ يَفْعَلَا، لَمْ يَفْعَلُوا۔
- ۳۔ نون ضیری میں کچھ عمل نہیں کرتے جیسے لَمْ يَفْعَلَنَّ، لَمْ تَفْعَلَنَّ۔
- ۴۔ اگر واحد کے صیغے کے آخر میں حرف علت ہو تو اسے بھی گرا دیتے ہیں جیسے يَدْعُوْهُ لَمْ يَدْعُهُ يَدْرِيْهُ لَمْ يَدْرِهِ، يَرْضَاهُ لَمْ يَرْضَهُ۔

معنوی تبدیلی حسب ذیل ہے:-

- ۱۔ لَمْ : یہ مضارع کو ماضی منفی کے معنے میں کر دیتا ہے اور اسے نفی جہد بڑھ کا جاتا ہے جیسے لَمْ يَنْصُرْ مَا يَنْصُرُ (میں نے مدد کی)۔
- ۲۔ لَمَّا (ابھی تک نہیں) : یہ بھی مضارع کو ماضی منفی کے معنے میں کر دیتا ہے جیسے لَمَّا يَنْصُرْ (اس نے ابھی تک مدد نہیں کی)۔
- نوٹ : لَمْ اور لَمَّا دونوں مضارع کو ماضی منفی کے معنے میں کرتے ہیں مگر ان کی نفی میں فرق یہ ہے لَمَّا کی نفی تمام زمانہ ماضی کو، گھٹھو کرنے کے زمانہ تک شامل ہوتی ہے جیسے لَمَّا يَنْصُرْ جبکہ لَمْ کی نفی تمام زمانہ ماضی کو شامل نہیں ہوتی جیسے لَمْ يَنْصُرْ کا معنی ہوگا کہ اس نے مدد نہیں کی۔
- ۳۔ لام امر : یہ لام کو ہوتا ہے، فعل مضارع پر داخل ہو کر اس کو زمانہ مستقبل میں کسی کام کی طلب کے معنی میں کر دیتا ہے جیسے لَيَنْصُرْ (چاہے کہ وہ مدد کرے) لَيَدْخُلْ (چاہے کہ وہ داخل ہو) اور اگر اس لام سے پہلے واؤ یا ف آجائے تو لام ساکن ہو جاتا ہے جیسے وَلَيَدْخُلْ، فَلَيَنْصُرْ۔
- ۴۔ لَانْهَى : یہ مضارع کو زمانہ مستقبل میں کسی کام کے ترک کرنے کے معنے میں کر دیتا ہے جیسے لَانْصُرْ (تو مت مدد کر)، لَانْصُرْ (وہ مدد نہ کرے)۔
- ۵۔ اِنْ شَرْطِيْہ (اگر) : فعل مضارع کے دو صیغوں پر داخل ہوتا ہے، دونوں کے آخر کو جزم دیتا ہے ان کو مستقبل کے ساتھ قاض کر دیتا ہے، پہلا فعل دوسرے فعل کا سبب ہوتا ہے، پہلا فعل کو شرط اور دوسرے کو جزا کہتے ہیں جیسے اِنْ تَنْصُرْ اَنْصُرْ (اگر تو مدد کرے گا تو میں مدد کروں گا)۔

سبق نمبر ۱۲

نفی جہدِ ظلم اور نفی تاکیدِ ظلم کا فرق

نفی تاکیدِ ظلم : حرف لَنْ جب مضارع پر داخل ہوتا ہے، اس کے مرفوع مبینوں کو نصب دیتا ہے، سات مبینوں کے آخر سے نون اعرابی گرا دیتا ہے، نون ضمی میں کچھ عمل نہیں کرتا، اگر آخر میں حرف علت ہو اُسے بھی نہیں گراتا جیسے لَنْ يَدْعُو، لَنْ يَتَرَى، لَنْ يَرَضَى۔

گردان

واحد	ثنیہ	جمع
لَنْ يَفْعَلَ	لَنْ يَفْعَلَا	لَنْ يَفْعَلُوا
لَنْ تَفْعَلَ	لَنْ تَفْعَلَا	لَنْ تَفْعَلْنَ
لَنْ تَفْعَلْ	لَنْ تَفْعَلَا	لَنْ تَفْعَلُوا
لَنْ تَفْعَلِينَ	لَنْ تَفْعَلَا	لَنْ تَفْعَلْنَ
لَنْ أَفْعَلْ		لَنْ أَفْعَلْ

نفی تاکیدِ ظلم بھول کی گردان

واحد	ثنیہ	جمع
لَنْ يَفْعَلَ	لَنْ يَفْعَلَا	لَنْ يَفْعَلُوا
لَنْ تَفْعَلَ	لَنْ تَفْعَلَا	لَنْ تَفْعَلْنَ
لَنْ تَفْعَلْ	لَنْ تَفْعَلَا	لَنْ تَفْعَلُوا
لَنْ تَفْعَلِينَ	لَنْ تَفْعَلَا	لَنْ تَفْعَلْنَ
لَنْ أَفْعَلْ		لَنْ أَفْعَلْ

نوٹ : درج ذیل مضارع نفی تاکیدِ ظلم معروف و بھول کی گردانیں کریں :-

عِلْمٌ مَنْرَبٌ وَهَابٌ نَصْرٌ كَذِبٌ فَتْحٌ۔

نفی جہدلم

- ۱۔ حرف لَمَّ جب مضارع سے پہلے آتا ہے تو اس کے پانچ مرفوع میخوں کو مرفوع دیتا ہے۔
 ۲۔ انہی پانچ میخوں کے آخر میں اگر حرف علت ہو تو اُسے گرا دیتا ہے۔
 ۳۔ سات میخوں کے آخر سے وزن اعرابی بھی گرا دیتا ہے۔
 ۴۔ وزن خمیری میں کچھ عمل نہیں کرتا۔

گردان

واحد	ثنیہ	جمع
لَمْ يَفْعَلْ (اس نے نہ کیا)	لَمْ يَفْعَلَا	لَمْ يَفْعَلُوا
لَمْ تَفْعَلْ	لَمْ تَفْعَلَا	لَمْ تَفْعَلْنَ
لَمْ تَفْعَلْ	لَمْ تَفْعَلَا	لَمْ تَفْعَلُوا
لَمْ تَفْعَلِي	لَمْ تَفْعَلَا	لَمْ تَفْعَلْنَ
لَمْ أَفْعَلْ		لَمْ تَفْعَلْ

گردان مجہول

واحد	ثنیہ	جمع
لَمْ يُفْعَلْ (وہ نہ کیا گیا)	لَمْ يُفْعَلَا	لَمْ يُفْعَلُوا
لَمْ تُفْعَلْ	لَمْ تُفْعَلَا	لَمْ تُفْعَلْنَ
لَمْ تُفْعَلْ	لَمْ تُفْعَلَا	لَمْ تُفْعَلُوا
لَمْ تُفْعَلِي	لَمْ تُفْعَلَا	لَمْ تُفْعَلْنَ
لَمْ أَفْعَلْ		لَمْ تُفْعَلْ

نوٹ: عَلِمَ، شَرِبَ، مَنَعَ، هَلَّمَ، نَصَرَ مصادر سے نفی جہدلم معروف اور مجہول کی گردان کریں۔

سوالات

۱۔ درج ذیل صیغے اور ان کے معنی بتائیں :-

- ۱۔ لَمْ يَعْلَمُوا ۲۔ لَمْ تَشْرَحْ ۳۔ لَمْ تَجْعَلْ ۴۔ لَمْ تَخْرِقْ
- ۵۔ لَمْ يَحْمَدُوا ۶۔ لَمْ يُولَدَا ۷۔ لَنْ تُقْبَلَ ۸۔ لَنْ تُصْبِرَ
- ۹۔ لَنْ تَخْلُقُوا

۲۔ درج ذیل فقرات کا اردو میں ترجمہ کریں :-

- ۱۔ میں ہرگز نہیں جاؤں گا۔ ۲۔ تم دوسروں نے نہیں کھایا۔ ۳۔ تو ایک عورت ہرگز نہیں
- کھیلے گی۔ ۴۔ میں نے نہیں پایا۔ ۵۔ میں نے ابھی تک نہیں دیکھا۔

سبق نمبر ۱۳

نون تاکید کا بیان

تعریف : یہ نون مضارع کے آخر میں آتا ہے اور اس کے آنے سے مضارع سے پہلے لام مقصور یا آتا آجاتا ہے، یہ اس کے معنی میں تاکید پیدا کرتا ہے اور اسے زمانہ مستقبل کے ساتھ خاص کر دیتا ہے اور اس کے آنے سے مضارع کے آخری حرف پر فتح آجاتا ہے جیسے يَفْعَلُ سے لَيَفْعَلَنَّ (وہ ضرور کرے گا)، اِمَّا يَلْعُنَنَّ (وہ ضرور بیچھے گا)۔ اس کو مضارع کو کد بلائ تاکید و نون تاکید کہتے ہیں اور اس کی دو قسمیں ہیں ۱۔ نون ثقیلہ (جو شدہ ہوتا ہے) ۲۔ نون خفیفہ (جو ساکن ہوتا ہے)۔

ان کی تفصیل حسب ذیل ہے :-

نون ثقیلہ کے احکام :

۱۔ یہ نون شدہ ہوتا ہے۔

۲۔ مضارع کے چودہ صیغوں کے آخر میں آتا ہے۔ سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گرایا جاتا ہے جیسے لَيَفْعَلَنَّ۔

۳۔ جمع مذکر غائب اور جمع مذکر مخاطب کے آخر سے واؤ جمع بھی گرجاتی ہے جیسے يَفْعَلُونَ سے لَيَفْعَلَنَّ۔

۴۔ واحد مؤنث مخاطب کے آخر سے ی بھی گرجاتی ہے جیسے لَتَفْعَلَنَّ۔

۵۔ جمع مؤنث غائب اور جمع مؤنث مخاطب کے نون ضمیری کے چھ اور نون ثقیلہ سے پہلے "ا" ساکن کا اضافہ کیا جاتا ہے تاکہ نون ضمیری اور نون ثقیلہ کے جمع ہونے سے ثقل واقع نہ ہو، کیونکہ نون ثقیلہ دو نونوں کے قائم مقام ہوتا ہے جیسے لَيَفْعَلَنَّ۔

۶۔ اگر میضہ واحد کے آخر میں حرف علت واؤ یا ی ہو تو وہ قائم رہتے ہیں جیسے لَيَذْهَبَنَّ، لَيَمْرَيْنَ۔ اگر آخر میں حرف علت "ا" ہو تو قی میں تبدیل ہو جاتا ہے جیسے يَرْضَى سے لَيَرْضَيْنَ۔

نون ثقیلہ کے قبل کا اعراب :

۱۔ مرفوع پلج صیغوں میں نون ثقیلہ کا قبل مفتوح ہوتا ہے۔

۲۔ چھ صیغوں (چار تشبیہ، اور جمع مؤنث غائب، اور جمع مؤنث مخاطب) کے آخر میں نون ثقیلہ سے پہلے الف ساکن ہوتا ہے۔

۳۔ جمع مذکر غائب اور جمع مذکر مخاطب میں اس کا قبل مضمر اور واحد مؤنث مخاطب میں مکسور ہوتا ہے۔

نوٹ : اگر نون ثقیلہ سے قبل الف ہو تو خود نون ثقیلہ مکسور ہوتا ہے اور باقی صیغوں میں مفتوح۔

مضارع مؤکد بلازم تاکیدیہ نون ثقیلہ معرولی کی گوان

واحد	تشبیہ	جمع
لَيَفْعَلَنَّ (وہ ضرور کرے گا،	لَيَفْعَلَانِ	لَيَفْعَلْنَ
لَتَفْعَلَنَّ	لَتَفْعَلَانِ	لَتَفْعَلْنَ
لَتَفْعَلَنَّ	لَتَفْعَلَانِ	لَتَفْعَلْنَ
لَتَفْعَلَنَّ	لَتَفْعَلَانِ	لَتَفْعَلْنَ
لَا فَعَلَنَّ		لَا فَعَلْنَ

مضارع مؤکد بلازم تاکیدیہ نون ثقیلہ مجہول کی گوان

واحد	تشبیہ	جمع
لَيَفْعَلَنَّ	لَيَفْعَلَانِ	لَيَفْعَلْنَ
لَتَفْعَلَنَّ	لَتَفْعَلَانِ	لَتَفْعَلْنَ
لَتَفْعَلَنَّ	لَتَفْعَلَانِ	لَتَفْعَلْنَ
لَتَفْعَلَنَّ	لَتَفْعَلَانِ	لَتَفْعَلْنَ
لَا فَعَلَنَّ		لَا فَعَلْنَ

نون خفیفہ کے احکام

یہ نون مضارع کے ان صیغوں کے آخر میں آتا ہے جن میں نون ثقیلہ سے پہلے اساکن نہیں ہوتا

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

کیونکہ نون خفیفہ بھی ساکن اور الف بھی ساکن اور دوساکنوں کا اجتماع جائز نہیں۔ باقی تمام احکام میں نون ثقیلہ جیسا ہوتا ہے، وہ اٹھ صیغے میں جو درج ذیل ہیں :-

نون خفیفہ معروف کی گردان

واحد	تثنیہ	جمع
لِفَعَّلَنَّ	x	لِفَعَّلَنَّ
لَتَفَعَّلَنَّ	x	x
لَتَفَعَّلَنَّ	x	لَتَفَعَّلَنَّ
لَتَفَعَّلَنَّ	x	x
لَا فَعَّلَنَّ	x	لَتَفَعَّلَنَّ

نون خفیفہ مجہول کی گردان

واحد	تثنیہ	جمع
لِفَعَّلَنَّ	x	لِفَعَّلَنَّ
لَتَفَعَّلَنَّ	x	x
لَتَفَعَّلَنَّ	x	لَتَفَعَّلَنَّ
لَتَفَعَّلَنَّ	x	x
لَا فَعَّلَنَّ	x	لَتَفَعَّلَنَّ

نوٹ : وہ افعال جن کو نون ثقیلہ یا خفیفہ کے ساتھ مل کر کرنا واجب یا جائز ہے وہ یہ ہیں :-

۱۔ فعل مضارع جب جواب قسم ہو، مستقبل کے معنی پر دلالت کرتا ہو، لام تاکید اور مضارع کے درمیان چالہ زہر، مثبت ہونے نہ ہو تو اسے نون تاکید سے مل کر کرنا واجب ہے جیسے **وَاللّٰہِ لَیَنْصُرَنَّ الْکَرِیْمَ الْمَظْلُوْمَ، وَاللّٰہِ لَا تَنْصُرَنَّ الْمَظْلُوْمَ۔**

۲۔ جب فعل مضارع سے پہلے **مَا، اِنْ** شرطیں مدغم ہو کر داخل ہو تو مضارع کی تاکید جائز ہے جیسے **اِذَا تَسَاخَرْتَ یَا اِقَاتَسَاخَرُ۔**

۳۔ جب فعل مضارع سے پہلے لام امر، لائے نہی، حرف استفہام، عرض تہنیت اور حرف تمنیٰ میں سے کوئی

اُجَلَّے تَرَاکِید جائز ہے جیسے لِيَرْحَمَنَ يَا لِيَذْهَبْ وَغَيْرُہ۔

۴۔ امر حاضر کی ناکید بھی نونِ ثقییدہ سے جائز ہے جیسے اُنْصُرْ يَا اُنْصُرْ۔

۵۔ عموماً فعلِ ماضی کو نونِ ناکید سے موکہ نہیں کیا جاتا مگر کبھی اس کی ناکید بھی آنا ثابت ہے جیسے حدیث

پاک میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان موجود ہے فَلَمَّا اَذْرَكَ مِنْكُمْ الذَّجَالَ۔ اس مثال

میں اَذْرَكَ اصل میں اَذْرَكَ تھا۔ سوالات

۱۔ درج ذیل مصادر سے مضارع معروف و مجہول باللام ناکید و نونِ ثقییدہ و خفیفہ کی گردانیں کریں :-

عَلِمَ شَرِبَ ضَرَبَ قَتَلَ نَصَرَ كَرَّمَ۔

۲۔ درج ذیل صیغے کیا ہیں اور ان کے ساتھ نونِ ثقییدہ و خفیفہ لگانے سے کیا تبدیلی ہوتی ہے؟

لِيَحْمِلَنَّ لِيَدْخُلَنَّ لَتَكْفُرَنَّ لَتُسْتَلَنَّ لِيَدْخُلَانِ لِيَعْرِفَانِ
لَتَسْفَعَنَّ۔

۱۔ اصل میں لَتَسْفَعَنَّ تھا، نونِ خفیفہ الف سے تبدیل ہو گیا۔

نوٹ : فعل کے آخر سے نونِ خفیفہ کو حذف کرنا بھی جائز ہے جبکہ نونِ ثقییدہ حذف نہیں ہوتا جیسے لَا تُهْمِنَنَّ النَّفِثُ

اہل میں لَا تُهْمِنَنَّ تھا۔

سبق نمبر ۱۲

فعل امر کی بحث

تعریف: فعل امر وہ فعل ہے جس کے ساتھ کسی کو زمانہ مستقبل میں کام کرنے کا حکم دیا جاتا ہے یا مستقبل میں اس کے کام کر نیکی خواہش کی جاتی ہے جیسے اُنْصُرْ تو مدد کر، لَیْصُرْ چاہیے کہ وہ مدد کرے، امر معروف کی دو میں ہیں ۱۔ امر حاضر معروف ۲۔ امر غائب و مکمل معروف۔

۱۔ امر حاضر معروف: امر حاضر معروف کے چھ صیغے ہوتے ہیں جو مضارع حاضر معروف کے چھ صیغوں سے بنتے ہیں، بنانے کا طریقہ حسب ذیل ہے:-

۱۔ علامت مضارع کو حذف کر دیں اور پھر دیکھیں اگر علامت مضارع کا مابعد متحرک ہے تو آخر کو جزم دیں جیسے تَهَبُ سے هَبْ، تَعِدُ سے عِدْ، تَنْزُ سے زِنْ۔

۲۔ اگر علامت مضارع کا مابعد ساکن ہو تو ابتداء میں ہمزہ وصلی لگا دیں اور آخر کو جزم دیں اور عین کلمہ کو دیکھیں اگر مضمر ہو تو ہمزہ وصلی مضمر ہو گا جیسے تَنْصُرُ سے اُنْصُرْ اور اگر عین کلمہ مکسور یا مفتوح ہو تو ہمزہ وصلی مکسور ہو گا جیسے تَسْمَعُ سے اِسْمَعْ، تَعْرِفُ سے اَعْرِفْ۔

۳۔ واحد مؤنث غایب، تشنید اور جمع کے صیغوں سے نون اعرابی گر جاتا ہے جیسے تَسْعَانِ سے اِسْمَعَا، تَنْصُرُوْنَ سے اُنْصُرُوا۔

۴۔ نون ضمیری اپنی حالت پر قائم رہتا ہے جیسے تَنْصُرْنَ سے اُنْصُرْنَ۔

۵۔ اگر مضارع کے واحد کے صیغے کے آخر میں حرف علت ہو تو گر جاتا ہے جیسے تَدْعُوْا سے اَدْعُ تَرَضَى سے ارْضَ، تَدْعُوْا سے اَدْعُ۔

۲۔ امر غائب و مکمل معروف: ۱۔ امر غائب و مکمل معروف کے آٹھ صیغے ہوتے ہیں۔ بنانے کا طریقہ یہ ہے:

مضارع غائب و مکمل معروف کے آٹھ صیغوں کے پہلے لام امر لگائے اور آخری حرف کو جزم دینے سے بنتا ہے جیسے یَنْصُرُ سے لَیْصُرْ، اَنْصُرُ سے لَا نْصُرْ۔

۲۔ واحد کے صیغوں کے آخر میں حرف علت ہو تو وہ بھی گرجاتا ہے جیسے يَدْعُو سے لِيَدْعُ ،
يَدْعِي سے لِيَدْعِم۔

۳۔ زون امر ابی گرجاتا ہے۔

۴۔ زون ضمیری اپنی حالت پر قائم رہتا ہے۔

امر مجہول

امر مجہول کے چودہ صیغے ہوتے ہیں اور مضارع مجہول سے پہلے لام امر لگانے سے بن جاتے
ہیں جیسے يَنْصُرُ سے لِيَنْصُرَ، تَنْصُرُ سے لِيَتَنْصُرَ۔

نون تاکید

امر مجہول ہو یا معروف اس کے آخر میں نون تاکید ثقیدہ و خفیض لاحق ہوتے ہیں جیسے اَنْصُرُ
سے اَنْصُرَنَّ، اَنْصُرَنْ، لِيَنْصُرَنَّ، لِيَنْصُرَنْ وغیرہ۔

نوٹ : مذکورہ بالا بحث سے یہ معلوم ہوا کہ امر حاضر معروف کے پہلے لام محسوس نہیں ہوتا جبکہ امر غائب و متکلم
معروف اور امر مجہول کے پہلے لام محسوس آتا ہے۔

کوفیوں کے نزدیک امر حاضر معروف ہو یا امر غائب و متکلم اس کے پہلے لفظ یا تقدیراً لام امر لگا ہونا
مزدوری ہے جیسے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وَلِيَتَفَرَّحُوا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے لِيَتَأْخُذُوا
مَصَافِكُمْ (اپنی صفوں کو لازم کر دو)

امرحاضر معروف اور غائب متکلم معروف کی گردان

واحد	تثنیہ	جمع
امرحاضر: اِفْعَلْ (تو کر)	اِفْعَلَا	اِفْعَلُوا
اِفْعَلِ	اِفْعَلَا	اِفْعَلْنَ
اِفْعَلْ	اِفْعَلَا	اِفْعَلُوا
اِفْعَلْ	اِفْعَلَا	اِفْعَلْنَ
اِفْعَلْ	اِفْعَلَا	اِفْعَلُوا
اِفْعَلْ	اِفْعَلَا	اِفْعَلْنَ

امرجہول کی گردان

واحد	تثنیہ	جمع
لِیَفْعَلْ (پہلے سے کہ وہ کیا جائے)	لِیَفْعَلَا	لِیَفْعَلُوا
لِتَفْعَلَا	لِتَفْعَلَا	لِتَفْعَلْنَ
لِتَفْعَلْ	لِتَفْعَلَا	لِتَفْعَلُوا
لِتَفْعَلْ	لِتَفْعَلَا	لِتَفْعَلْنَ
لِتَفْعَلْ	لِتَفْعَلَا	لِتَفْعَلُوا
لِتَفْعَلْ	لِتَفْعَلَا	لِتَفْعَلْنَ

امرحاضر متوکد بانون تاکید کی گردانیں

امرحاضر معروف بانون ثقیلہ

واحد	تثنیہ	جمع
اِفْعَلَنَّ	اِفْعَلَانِ	اِفْعَلَنَّ
اِفْعَلَنَّ	اِفْعَلَانِ	اِفْعَلَنَّ

امرحاضر متکلم معروف بانون ثقیلہ

واحد	تثنیہ	جمع
لِیَفْعَلَنَّ	لِیَفْعَلَانِ	لِیَفْعَلَنَّ
لِیَفْعَلَنَّ	لِیَفْعَلَانِ	لِیَفْعَلَنَّ

لِنَفْعَلَنَّ

لَا فَعَلَنَّ

امر حاضر معروف بانون خفیفہ

جمع

تشبیہ

واحد

لِفْعَلَنَّ

لِفْعَلَنَّ

x

x

لِفْعَلَنَّ

امر غائب متکلم معروف بانون خفیفہ

جمع

تشبیہ

واحد

لِیَفْعَلَنَّ

لِیَفْعَلَنَّ

x

x

لِیَفْعَلَنَّ

لِنَفْعَلَنَّ

لَا فَعَلَنَّ

امر مجہول بانون خفیفہ و ثقیلہ کی گردان

جمع

تشبیہ

واحد

لِیَفْعَلَنَّ

لِیَفْعَلَنَّ

لِیَفْعَلَنَّ

لِیَفْعَلَنَّ

لِیَفْعَلَنَّ

لِیَفْعَلَنَّ

لِیَفْعَلَنَّ

لِیَفْعَلَنَّ

لِیَفْعَلَنَّ

لِیَفْعَلَنَّ

لِیَفْعَلَنَّ

لِیَفْعَلَنَّ

لِیَفْعَلَنَّ

لِیَفْعَلَنَّ

امر مجہول بانون خفیفہ کی گردان

لِیَفْعَلَنَّ

x

لِیَفْعَلَنَّ

x

x

لِیَفْعَلَنَّ

لِیَفْعَلَنَّ

x

لِیَفْعَلَنَّ

x

x

لِیَفْعَلَنَّ

لِیَفْعَلَنَّ

لِیَفْعَلَنَّ

سوالات

- ۱۔ نیچے والے مصادر سے امر حاضر معروف اور امر غائب معروف کی گزائیں کریں :-
 ظَلَمَ صَرَبَ فَتَحَ نَصَرَ كَرَّمَ شَرَعَ
- ۲۔ درج ذیل مصادر سے امر حاضر با نون ثقیدہ و غنیفہ کی گزائیں اور امر مجہول با نون ثقیدہ و غنیفہ کی گزائیں کریں :-
 طَلَبَ مَنَعَ حَسِبَ قَتَلَ عَرَفَانَ

سبق نمبر ۱۵

فعل نہی کا بیان

نہی (روکنا) سے مراد وہ فعل ہے جس کے ساتھ کسی کو زمانہ مستقبل میں کام کرنے سے روکا جائے
جیسے لَا تَنْصُرْ (تو مت مدد کر) لَا يَنْصُرْ (چاہئے کہ وہ مدد نہ کرے)۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔ ۱۔ نہی معروف
۲۔ نہی مجہول۔

بنانے کا طریقہ

- ۱۔ یہ کوئی مستقل فعل نہیں بلکہ حقیقت وہ فعل مضارع ہے جس کے پہلے لائے نہی لگایا جاتا ہے۔ یہ لائے نہی مضارع کے پانچ مرفوع صیغوں کو خرم دیتا ہے جیسے (لَا يَذْهَبُ، لَا تَذْهَبُ۔
 - ۲۔ اگر ان پانچ صیغوں کے آخر میں حرف علت (واو، الف، ی، ہوں) تو ان کو گرا دیتا ہے جیسے (لَا تَذْهَبُ، لَا تَرْمِي، لَا تَرْضَى۔
 - ۳۔ سات صیغوں کے آخر سے وزن اعرابی گرا دیتا ہے۔
 - ۴۔ وزن ضمیری اپنی حالت پر قائم رہتا ہے۔
 - ۵۔ نہی معروف ہو یا مجہول، اس میں لا کا ملکیں ہوں۔
- نوٹ : نہی معروف ہو یا مجہول دونوں کے آخر میں وزن ثقیلہ اور خفیفہ لاحق ہوتے ہیں گرائیں حسب ذیل میں :-

نہی معروف کی گرائیں

واحد	تثنیہ	جمع
لَا يَفْعَلُ	لَا يَفْعَلَا	لَا يَفْعَلُوا
لَا تَفْعَلُ	لَا تَفْعَلَا	لَا تَفْعَلْنَ
لَا تَفْعَلُ	لَا تَفْعَلَا	لَا تَفْعَلُوا
لَا تَفْعَلِي	لَا تَفْعَلَا	لَا تَفْعَلْنَ
لَا أَفْعَلُ		لَا أَفْعَلُ

نہی مجہول کی گردان

واحد	تثنیہ	جمع
لَا يُفْعَلُ	لَا يُفْعَلَانِ	لَا يُفْعَلُونَ
لَا تَفْعَلْ	لَا تَفْعَلَا	لَا تَفْعَلْنَ
لَا تَفْعَلْ	لَا تَفْعَلَا	لَا تَفْعَلُوا
لَا تَفْعَلِي	لَا تَفْعَلَا	لَا تَفْعَلْنَ
لَا أَفْعَلْ		لَا نَفْعَلْ

نہی معروف بانون ثقیلہ کی گردان

واحد	تثنیہ	جمع
لَا يُفْعَلَنَّ	لَا يُفْعَلَانِ	لَا يُفْعَلُنَّ
لَا تَفْعَلَنَّ	لَا تَفْعَلَانِ	لَا تَفْعَلَنَّ
لَا تَفْعَلَنَّ	لَا تَفْعَلَانِ	لَا تَفْعَلَنَّ
لَا تَفْعَلَنَّ	لَا تَفْعَلَانِ	لَا تَفْعَلَنَّ
لَا أَفْعَلَنَّ		لَا نَفْعَلَنَّ

نہی مجہول بانون ثقیلہ کی گردان

واحد	تثنیہ	جمع
لَا يُفْعَلَنَّ	لَا يُفْعَلَانِ	لَا يُفْعَلُنَّ
لَا تَفْعَلَنَّ	لَا تَفْعَلَانِ	لَا تَفْعَلَنَّ
لَا تَفْعَلَنَّ	لَا تَفْعَلَانِ	لَا تَفْعَلَنَّ
لَا تَفْعَلَنَّ	لَا تَفْعَلَانِ	لَا تَفْعَلَنَّ
لَا أَفْعَلَنَّ		لَا نَفْعَلَنَّ

نہی معروف بانون خیفہ کی گردان

لَا يُفْعَلَنَّ	x	لَا يُفْعَلُنَّ
-----------------	---	-----------------

نہی مجہول بانوں^x خفیضہ کی گردان

نوٹ : درج ذیل مصادر سے بھی معرفت اور مہجول کی گردانیں کریں :-

ضروری نوٹ

(الائمی اور لائیفی میں فرق)

ان دونوں میں فرق یہ ہے کہ لارِ نفی مضارع پر داخل ہو کر اس میں صرف نفی کے معنی پیدا کرتا ہے اور اس کے لفظوں میں کسی قسم کی تبدیلی نہیں کرتا جیسے لَا یَصْنَعُ (وہ نہیں مارے گا) اور لارِ بنی ترکِ فعل کے معنی پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ فعل کے لفظوں میں بھی تبدیلی پیدا کر دیتا ہے جیسے کہ گذشتہ صفحہ میں ذکر ہو چکا ہے۔

نفعی مضامین معروف کی گردان حسب ذیل ہے

لَا يَضْرِبُ لَإِيضَرِيَّانِ لَا يَضْرِبُونَ لَا تَضْرِبُ لَا تَضْرِبَانِ لَا يَضْرِبَنَّ
لَا تَضْرِبُ لَا تَضْرِبَانِ لَا تَضْرِبُونَ لَا تَضْرِبَنَّ لَا تَضْرِبَنَّ لَا تَضْرِبَنَّ
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

سوالات

- ۱۔ امر معلوم معروف اور امر غائب و مکمل معروف میں کیا فرق ہے؟
- ۲۔ کیا امر معلوم معروف کے لئے مضارع سے پہلے لام امر لگانا جائز ہے؟
- ۳۔ درج ذیل میں سے کس فعل کے ہیں؟

اِذْهَبُوا لَا يَمْنَعَنَّ لِآيِنِزَعَا فَلْيَعْبُدُوا اسْجِدْنَ لَا لَزِمَنَّ لَا تَقْنَطُوا
النُّصْرَى لَا اَعْبُدْ لَا تَبْخُلِيْ اِعْدِلَالِيْ اِشْرَبِيْ لِتَفْرَحَا لَا يَا مَلَكْتَ
لَيَشْرِبَنَابِ -

- ۴۔ درج ذیل میں سے امر اور نہی کے میں سے بتائیں :-

تَشْكُرْنَ تَشْرَبِينَ تَعْرِفْنَ تَبْدُلُ تَبْسُطَانِ يَجْلِسُونَ سِرْكَبَنَ
اضْحَكُ يَشْهَدَانِ تَفْتَحُونَ -

- ۵۔ ان فقرہوں کا عربی میں ترجمہ کریں :-

(۱) تو ایک عورت مرد کو - (۲) چاہئے کہ وہ سب عورتیں چلی جائیں۔

(۳) تو مت جا۔ (۴) چاہئے کہ وہ سب مزدور زمینیں

(۵) چاہئے کہ وہ مہربان کریں۔

سبق نمبر ۱۶ اسما مشتقہ کا بیان

ان کی سات قسمیں ہیں ۱۔ اسم فاعل ۲۔ اسم مفعول ۳۔ صفت مشبہ ۴۔ اسم تفضیل ۵۔ اسم آلہ ۶۔ اسم ظرف ۷۔ مبالغہ۔

۱۔ اسم فاعل

اسم فاعل (کام کرنے والا) وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات پر دلالت کرے جس سے فعل صادر ہوا جس کے ساتھ قائم ہو جیسے ناصح (مدد کرنے والا) جالس (بیٹھنے والا)۔
بنانے کا طریقہ : یہ فعل مضارع معروف سے بنتا ہے اس طرح کہ علامت مضارع کو حذف کریں فارکلمہ کو فتح ذکر اس کے بعد الف لگا دیں اور عین کلمہ کو کسر دیں، حرف آخر پر تنوین لگا دیں جیسے یحییٰ سے جالس

ملہ تنوین سے ملدوہ نون ساکن ہے جو کلمے کے آخر میں پڑھا جائے گا کلمہ میں نہیں کھاتا اور یہ نون تکیہ نہیں ہوتا جیسے جلی، قلم، اس کی پانچ قسمیں ہیں ۱۔ تنوین تکیہ ۲۔ تنوین تکبیر ۳۔ تنوین عوض ۴۔ تنوین مقابلہ ۵۔ تنوین نرم۔

(i) تنوین تکیہ : یہ صرف کلموں کے آخر میں آتی ہے جیسے قلم، اسے تنوین عرف اور تکیہ بھی کہتے ہیں۔

(ii) تنوین تکبیر : یہ بعض مثنیٰ کلمات کے آخر میں معرف اور نکرہ کے درمیان فرق کرنے کیلئے آتی ہے یہ اسما افعال کے آخر میں ملتی تھی جیسے

(iii) تنوین عوض : یہ حرف، اسم یا جملہ معذوفہ کے عوض میں آتی ہے جیسے جوار (جوارى) حیثین (حین اذ کان کذا)۔

(iv) تنوین مقابلہ : یہ جمع مؤنث کے آخر میں جمع مذکر سالم کے نون کے عوض میں آتی ہے جیسے مُسلات۔

(v) تنوین نرم : یہ قوافی کے لئے اسم، فعل اور حرف تینوں کے آخر میں آتی ہے جیسے اصَابًا۔ اصل میں اصَاب تھا۔

يَنْصُرُ سے نَاصِرٌ، يَصْرِبُ سے صَارِبٌ۔ تشبیہ اور جمع کی حالت میں ان کی علامتیں (۱) تشبیہ اور (۲) جمع (۱) لگاتے ہیں۔

اسم فاعل کی گردان

واحد	تشبیہ	جمع
مذکر : فَاعِلٌ	فَاعِلَانِ	فَاعِلُونَ - فَعَلَةٌ
مؤنث : فَاعِلَةٌ	فَاعِلَتَانِ	فَاعِلَاتٌ - فَوَاعِلٌ

اگر فعل غیر ثلاثی ہو تو علامت مضارع کو حذف کر کے اس کی جگہ م مضموم لگاتے ہیں اور قبل آخر کو کسر اور آخری حرف پر تنوین لگاتے ہیں جیسے یُکْرِمُ سے مُکْرِمٌ، یَجْتَنِبُ سے مُجْتَنِبٌ

گردان

واحد	تشبیہ	جمع
مذکر : مُکْرِمٌ عزت کر لے والا ایک مرد	مُکْرِمَانِ	مُکْرِمُونَ
مؤنث : مُکْرِمَةٌ عزت کرنے والی ایک عورت	مُکْرِمَتَانِ	مُکْرِمَاتٌ

اسم مفعول

یہ وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات پر دلالت کرے جس پر فعل واقع ہو جیسے مَفْعُولٌ مَنصُورٌ (دیکھا ہوا)۔ بنانے کا طریقہ : فعل مضارع مہول سے بنتا ہے ثلاثی مجزوء افعال میں علامت مضارع کو حذف کر کے اس کی جگہ تم مفتوح، عین کلمہ پر ضم اور اس کے بعد واؤ کا اضافہ اور لام کلمہ پر تنوین لگانے سے بنتا ہے جیسے یَفْعَلُ سے مَفْعُولٌ، یَنْصُرُ سے مَنصُورٌ۔ تشبیہ اور جمع کی علامتیں لاحق ہوتی ہیں۔ تین صیغہ مذکر اور تین مؤنث کے لئے آتے ہیں۔

گردان

واحد	تشبیہ	جمع
مذکر : مَفْعُولٌ	مَفْعُولَانِ	مَفْعُولُونَ
مؤنث : مَفْعُولَةٌ	مَفْعُولَتَانِ	مَفْعُولَاتٌ

اگر فعل غیر ثلاثی ہو تو مضارع مہول سے علامت مضارع کو حذف کر کے اس کی جگہ تم مضموم لگانے،

اور آخری حرف پرتزین لگنے اور باقی متحرک حروف کو بہتر و اپنی حالت پر رکھنے سے کتاب جیسے مکرم سے مجتنب سے
مجتنب۔ گردان حسب ذیل ہے۔

گردان

واحد	ثنیہ	جمع
مُكْرِمٌ	مُكْرِمَانِ	مُكْرِمُونَ
مُرْتَبٌ	مُكْرِمَتَانِ	مُكْرِمَاتٌ

نوٹ : درج ذیل الفاظ سے اسم فاعل اور مفعول کی گردانیں کریں :-

فَتَحَ جُلُوسٌ ذَهَابٌ سَمِعَ شَيْبٌ شَهَادَةٌ

ثلاثی مجرد سے فاعل اور مفعول کے وزن کے علاوہ کبھی فعل اور فاعل کے وزن

اسم فاعل اور اسم مفعول آتے ہیں جیسے سَمِعَ (سننے والا) عَلِيمٌ (جاننے والا) اسم فاعل میں اور
فَعُولُ کے وزن پر اسم فاعل بَنُوْهُ (دنیا سے قطع تعلق کرنے والی) آیا ہے۔ جَوِيْعٌ بَعْنُ جَعْدَمِ
رزمی، قَتِيلٌ بَعْنُ مَقْتُولِ (قتل کیا ہوا)، رَسُوْلٌ بَعْنُ مَرْسَلِ (بھیجا ہوا) اسم مفعول میں۔

نوٹ : علامہ سیوطی نے فاعل و بَعْنُ مَفْعُولِ کی پانچ مثالیں بیان فرمائی ہیں جو درج ذیل ہیں :-

۱۔ دَافِعٌ بَعْنُ مَذْفُوْعٍ (پکا ہوا پانی) ۲۔ سَاكٌ بَعْنُ مَسْفُوْعٍ (زیادہ پیا ہوا پانی)

۳۔ رَاضِيَةٌ بَعْنُ مَرْضِيَّةٍ (پسندیدہ) ۴۔ كَاتِبٌ بَعْنُ مَكْتُوْمٍ (پوشیدہ راز)

۵۔ لَيْلٌ تَارِيحٌ بَعْنُ لَيْلٍ مَنُوْمٍ (ایک ایسی رات جس میں سویا جائے۔)

ضمیروں کا استعمال : جب اسم فاعل اور مفعول سے غائب یا تمکیم یا مخاطب کے معنی لیے مقصود ہوں تو ان سے
پہلے غائب یا مخاطب یا تمکیم کی ضمیریں لگا دیتے ہیں جیسے هُوَ عَالِمٌ (وہ جاننے والا ہے) اَنْتَ
عَالِمٌ (تو جاننے والا ہے) اَنَا عَالِمٌ (میں جاننے والا ہوں)۔

۱۔ اسم فاعل مذکر کے لئے عام طور پر فاعل کا وزن اور مرنث کے لئے فاعلہ کا وزن استعمال ہوتا ہے مگر بعض مخصوص
حالتوں میں فاعل کا وزن بغیرہ کے مرنث کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے جیسے حَامِلٌ (حاملہ عورت)، حَامِصٌ (محض
والی عورت)، مَرُوضٌ (دورہ پلانے والی عورت)۔

سبق نمبر ۱۰

مبالغہ کا بیان

مبالغہ (زیادتی بیان کرنا) : جب فاعل میں صدیٰ معنی کی زیادتی پائی جائے تو اسے مبالغہ کہتے ہیں اس کے دوزان اسم فاعل کے دوزان سے مختلف ہوتے ہیں جیسے عَلَّامٌ (بہت زیادہ جاننے والا) نَفَّاحٌ (بہت زیادہ نفع دینے والا)۔

بنائے کا طریقہ : اس کے بنانے کا کوئی خاص قاعدہ نہیں مگر ثلاثی مجرد افعال سے کبھی حروف کو کر لائے اور کبھی و، آ، جی کو متفرق طور پر زیادہ کرنے سے بنتا ہے اور غیر ثلاثی افعال سے اس کا صیغہ بہت کم استعمال ہوتا ہے سوائے چند صیغوں کے اور کوئی صیغہ استعمال نہیں ہوتا جیسے مَعْطَاءٌ (بہت زیادہ دینے والا) سَدِيدٌ (بہت زیادہ ڈرانے والا) بَشِيرٌ (زیادہ خوشخبری دینے والا)۔ یہ بالترتیب اَعْطَى، اَنْذَرَ اور بَشَّرَ سے نکلتے ہیں۔ ثلاثی سے اس کے دوزان بے شمار ہیں جو تمام کے تمام سماعتی ہیں اور کثیر الاستعمال درج ذیل ہیں :-

فَعُولٌ فَعِيلٌ فَعُولٌ جیسے حَدَرٌ (بہت زیادہ محتاط) عَلِيمٌ (بہت جاننے والا) اَكْمُولٌ (بہت کھلنے والا)۔

فَعَالٌ فَعَالٌ فَعِيلٌ جیسے سَقَاكَ (خوہری کرنے والا) كَبَّرَ (بہت بڑا) حَيَّدَنِي (بہت بچا)۔ مَفْعَلٌ مَفْعَالٌ مَفْعِيلٌ جیسے مَجْنَمٌ (بہت کاٹنے والا) مَنَعَاكَ (بہت انعام دینے والا) ، مَنَاطِقٌ (بہت باتونی)۔

فَعَالٌ فَاعُولٌ فَعْلَةٌ جیسے عَجَابٌ (بہت عجیب) فَارَوْوْجٌ (بہت فرق کرنے والا) ضَحَكَةٌ (بہت ہنسنے والا)۔

فَعُولٌ فَعُولٌ فَعْلٌ جیسے قَيَّوْمٌ (بہت قیام کرنے والا) قُدُّوسٌ (بہت پاک) قَلْبٌ (بہت چلنے والا)۔

اوزان مبالغہ میں تذکرہ تائید کا کوئی فرق نہیں ہوتا مگر کبھی مبالغہ میں زیادتی کے لئے اس کے اوزان میں بڑھادیتے ہیں جیسے رَجُلٌ عَلَّامٌ (بہت زیادہ جاننے والا مرد) اِمْرَأَةٌ عَلَّامَةٌ (بہت زیادہ جاننے والا عورت)۔

(بہت زیادہ جاننے والی عورت) رَجُلٌ فَرُوقٌ (بہت فرق کرنے والا مرد) اِمْرَاةٌ فَرُوقَةٌ (بہت فرق کرنے والی عورت)۔

جب فاعل بمعنی فاعل اور مفعول بمعنی مفعول ہو تو تذکر و تانیث میں تفریق کی جاتی ہے جیسے اَنْتَ عَلِيْمٌ، هِيَ عَلِيْمَةٌ، جَمَلٌ حَمُوْلٌ (بوجھ اٹھانے والا اونٹ)، نَاقَةٌ حَمُوْلَةٌ (بوجھ اٹھانے والی اونٹنی)۔

وہ فعل جس میں حرفہ اور پیشہ کے معنی ہوں اس سے فَعَالٌ کے وزن پر فاعل کا صیغہ مشتق کر لیتے ہیں جیسے (خِیَاطٌ) (درزی) بَنَانٌ (کپڑا فروش) حَتَّامٌ (پچھنے لگانے والا)۔ کبھی اسمِ جامد سے فَعَالٌ کا وزن مشتق کر لیتے ہیں جیسے بَقَالٌ (سبزی فروش) بَقْلَةٌ (سے اور جَعَالٌ (شستر بان) جَمَلٌ سے نکلا ہے۔

سوالات

- ۱۔ فعل غیر ثلاثی سے اسمِ فاعل اور اسمِ مفعول کیسے بنتا ہے؟
- ۲۔ تثنین کی تعریف کرتے ہوئے اس کی اقسام بتائیں۔
- ۳۔ مبالغہ اور اسمِ فاعل میں فرق بتائیں۔

۴۔ درج ذیل کلمات سے اسمِ فاعل، اسمِ مفعول اور مبالغہ کے صیغے الگ الگ کریں۔

غَيُورٌ ضَاحِكٌ طَلُوْبٌ مَبْعُوْثٌ عَجُوْلٌ جَرِيْعٌ عَارِضَاتٌ
اَقَاكُ بَشِيْرٌ خَاطِشُوْنَ مَبْثُوْتَانِ نَذِيْرٌ مِهْذَارٌ مَحْظُوْسَةٌ
مِقْدَامٌ اَشِيْمٌ

سبق نمبر ۱۵

صفت مشبہہ کا بیان

صفت مشبہہ وہ اسم شق ہے جو اس ذات پر دلالت کرے جس میں صفت دائمی ہوتی ہے
جیسے جَبِيلٌ اور لُبَّاتٌ مَكْرِيَّةٌ (مکھی)۔

اسم فاعل اور صفت مشبہہ میں فرق : صفت مشبہہ بھی اسم فاعل کے معنی میں استعمال ہوتی ہے فرق صرف
یہ ہے کہ اسم فاعل میں صفت عارضی ہوتی ہے اور صفت مشبہہ میں دائمی ہوتی ہے اور لازمی جیسے
نَاصِحٌ (وہ شخص جس سے نصرت کی صفت صادر ہو) اور حَسِينٌ (وہ جو ہمیشہ خوبصورت ہو)

۲۔ اسم فاعل فعل لازم اور متعدی دونوں سے شق ہوتا ہے جیسے ذَاہِبٌ، نَکَاحٌ اور صفت مشبہہ عیشہ
فعل لازم سے شق ہوتی ہے۔ اگر فعل متعدی سے شق ہو تو لازم معنی میں ہی استعمال ہوگی جیسے سَمِيعٌ۔
وجہ تسمیہ : مشبہہ کا معنی ثابت دیا ہوا، چونکہ صفت مشبہہ تشبیہ جمع تذکرہ تانیث اور عمل میں اسم فاعل
کے مشابہ ہوتی ہے اس لئے اسے صفت مشبہہ کہتے ہیں۔

بنانے کا طریقہ : اس کے بنانے کا کوئی خاص قاعدہ نہیں، کبھی مصدر کے دوسرے حروف کے بعد
داؤ، آ اور یاء کا اضافہ کرتے ہیں جیسے شَجَاعٌ (ہمدردی)، وَقُورٌ (صفت قائم)، شَرِيفٌ
(شرافت والا)۔

چونکہ صفت مشبہہ فعل لازم سے شق ہوتی ہے اس لئے اس کا صیغہ موصوفا درج ذیل افعال
سے درج ذیل طریقہ پر شق ہوتا ہے : ۱۔ ماضی مکمل العین سے صفت مشبہہ کے تین وزن ہیں ۔

۱۔ فَعَلٌ مَذْکُرٌ اور فَعْلَةٌ مَوْنَتْ۔ ۲۔ أَفْعَلٌ مَذْکُرٌ اور فَعْلَانٌ مَوْنَتْ۔

۳۔ فَعْلَانٌ مَذْکُرٌ اور فَعْلَانٌ مَوْنَتْ۔

ان کی تفصیل حسب ذیل ہے :-

۱۔ جب فعل میں خوشی یا غمی کے معنی پائے جائیں تو اس سے مذکر کا صیغہ فَعْلٌ کے وزن پر اور مؤنث

کامیغہ فعلۃ کے وزن پر آتا ہے جیسے :-

فَرَحَ (خوش ہوا) سے مذکر فَرِحَ (خوش مرد)، نَوَتْ فَرَحَ (خوش عورت)۔

حَوَّنَ (غمر ہو گیا) سے مذکر حَوَّنَ (غمر ہو مرد)، نَوَتْ حَوَّنَ (غمر ہو عورت)۔

گرائیں

واحد	ثنیہ	جمع
فَرِحَ	فَرِحَانِ	فَرِحُونَ
فَرَحَ	فَرَحَانِ	فَرَحَاتِ

۲ جب فعل میں ننگ، عیب یا علیہ کے معنی پائے جائیں تو صفت مشبہ مذکر کامیغہ فَعْلَ اور نَوَتْ کامیغہ فَعْلَ کے وزن پر آتا ہے جیسے :

حَمَرَ (مٹا ہوا) سے مذکر حَمَرَ (مٹا مرد) نَوَتْ حَمَرَ (مٹا عورت)

حَوَّ (کھانا ہوا) سے مذکر حَوَّ (کھانا مرد) نَوَتْ حَوَّ (کھانا عورت)

عَيْنَ (فلج چشم ہوا) سے مذکر عَيْنَ (فلج چشم مرد) نَوَتْ عَيْنَ (فلج چشم عورت)

گراوان

حَمَرَ	أَحْمَرَانِ	حَمَرٌ
حَمَلَا	حَمَلَاوَانِ	حَمَرٌ

نوٹ : جب صفت مشبہ مذکر کامیغہ فَعْلَ اور نَوَتْ کامیغہ فَعْلَ کے وزن پر آئے تو مذکر اور نَوَتْ کی جمع فعل کے وزن پر آتی ہے جیسے حَمَرٌ اور حَمَرٌ۔ اگر جمع کے صیغہ کے میں لکھی جگہ آتی ہو تو فارکے کے طور کو کسر کے بدل دیتے ہیں جیسے بَيْضٌ سے بَيْضٌ اور عَيْنٌ سے عَيْنٌ نیز اس کی نَوَتْ کا ہر ثنیہ میں واو سے دو جوا بدل جاتا ہے جیسے حَمَرٌ سے حَمَرَاوَانِ اور عَيْنَاوَانِ۔

۳ جب بعض مکمل اعراب میں بھوک، پیاس یا اس کی ضد کے معنی پائے جائیں تو مذکر کامیغہ فَعْلَانِ کے وزن پر اور نَوَتْ کامیغہ فَعْلَانِ کے وزن پر آتا ہے جیسے عَطَشٌ سے عَطَشَانِ (پیس مرد) عَطَشَى (پیس عورت) شَبِيعَ (سیر ہوا) سے مذکر شَبِيعَانِ (سیر شدہ مرد) نَوَتْ شَبِيعَى (سیر شدہ عورت)۔

گردان

عَطَّاشٌ	عَطَّاشَانِ	عَطَّاشٌ
عَطَّاشٌ	عَطَّاشَانِ	عَطَّاشٌ

۲۔ ماضی مضوم اعلین : اس سے عربیہ مذکر کا صیغہ فَعِلٌ اور مؤنث کا صیغہ فَعِلَتْ کے وزن پر آتا ہے جیسے کُتِبَ سے مذکر کُتِبَ اور مؤنث کُتِبَتْ۔

گردان

کَرِيمٌ	کَرِيمَانِ	کَرِيمٌ
کَرِيمَةٌ	کَرِيمَتَانِ	کَرِيمَةٌ

نوٹ : ماضی مضوم اعلین سے پند اور اوزان پر بھی صفتِ شہدہ کا صیغہ آتا ہے :

- ۱۔ فَعُولٌ فَعَالٌ فَعَالٌ جیسے دَعَا دَعَا دَعَا (بزدل)
 - ۲۔ فَعِلٌ فَعِلٌ فَعِلٌ جیسے حَفَرَ حَفَرَ حَفَرَ (جنگ و نپاک)
 - ۳۔ فَعَلٌ فَعَلٌ فَعَلٌ جیسے شَرَمَ (لاوار)، بَطَلَ (جوان)، لَيسَ (تیز)
- ۳۔ ماضی مفتوح اعلین : اس سے صفتِ شہدہ مذکر کا صیغہ فَعَلٌ کے وزن پر اور مؤنث کا صیغہ فَعَلَتْ کے وزن پر آتا ہے جیسے جَلَسَ سے جَلَسَ مذکر مؤنث جَلَسَتْ ہے۔

گردان

جَلَسَ	جَلَسَانِ	جَلَسَ
جَلَسَتْ	جَلَسَتَانِ	جَلَسَتْ

نوٹ : ماضی مکسور اعلین سے صفتِ شہدہ کا صیغہ پیشتر آتا ہے جبکہ ماضی مضوم اعلین سے کم اور یک کم مفتوح اعلین سے استعمال ہوتا ہے۔

نوٹ : جب صفتِ شہدہ مذکر کا صیغہ اَفْعَلٌ کے وزن پر یا فَعْلَانِ کے وزن پر آجائے اور اس کی مؤنث کے آخر میں ق نہ ہو تو ان کے آخر میں کسرا اور تنوین نہیں آئیں کیونکہ وہ غیر صرف صفتِ شہدہ کے اسم فاعل کی طرح عربیہ صیغے استعمال ہوتے ہیں اور ان کے آخر میں علامتِ تشنید اور جمع لاحق ہوتی نیز غیب، مخاطب یا مستحکم کے معنی میں نہیں آتے۔

پہلے ضمیر ہی لگائی جاتی ہیں جسے ھُوَ اَحْمَرُ (وہ سرخ رنگ کا مرد ہے)، اَنْتَ حَمْرًا (تو سرخ رنگ کی عورت ہے)، اَنَا سَيِّدٌ (میں سرار ہوں)۔

سوالات

۱۔ درج ذیل افعال سے صفتِ شبرہ کا صیغہ بنائیں اور گردان کریں :-

عَوِجَ (النگڑا ہوا)

خَلِجَ (پہیا ہوا) تَوَبَّ (تھکا ماندہ ہوا)۔

۲۔ درج ذیل الفاظ سے اسمِ فاعل اور صفتِ شبرہ الگ الگ کریں :-

نَافِرَةٌ عَسِيرٌ صَفْرَانٌ زَرْقَاءُ سَوْدٌ بَيْضٌ اقْرَعَانِ
اَزْعَرٌ رَائِعَةٌ ظَاهِرَانِ صَعْبٌ شَدِيدٌ عَوِجٌ۔

۳۔ جب فعل میں بھوک پیاس یا سیر ہونے کے معنی پائے جائیں تو صفتِ شبرہ کا صیغہ کس وزن پر آتا ہے۔

۴۔ صفتِ شبرہ کے صیغے کے آخر میں کس صورت میں نہیں آتا۔

سبق نمبر ۱۹

اسم تفضیل کا بیان

اسم تفضیل (ایک چیز کو دوسری چیز پر فضیلت دینا) اس سے مراد وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات پر دلالت کرے جس میں نسبت دوسرے کے مصدری معنی کی زیادتی پائی جاتے ہیں میں مصدری معنی کی زیادتی ہو اس کو مفضل اور جس کے مقابلہ میں ہوا اُسے مفضل علیہ کہتے ہیں جیسے **الْأَسَدُ أَشْجَعُ مِنَ الْتَمِيعِ** (شیر جیتے سے بہادر ہے)۔ اس میں **الْأَسَدُ مُفْضَلٌ** اشجع اسم تفضیل اور **الْتَمِيعُ** مفضل علیہ ہے۔

اسم تفضیل اور اسم مبالغہ میں فرق : ان دونوں میں فرق یہ ہے کہ اسم تفضیل میں مصدری معنی کی زیادتی دوسرے کے مقابلہ میں ہوتی ہے جبکہ مبالغہ میں یہ زیادتی فی نفسہ ہوتی ہے، دوسرے کا لحاظ نہیں جتنا جیسے **نَقَّاحٌ بَشْتٌ زَيْدٌ** (نقحہ بہت زیادہ نفع دینے والا) اس میں کسی دوسرے کا لحاظ نہیں اور **أَنْفَعُ مِنَ التَّلَاسِيذِ** (شاگرد کے مقابلہ میں زیادہ نفع دینے والا)۔

بننے کا طریقہ : اسم تفضیل کے مذکر کا صیغہ **أَفْعَلُ** کے وزن پر اور مؤنث کا صیغہ **فَعْلَانِ** کے وزن پر آتا ہے بشرطیکہ اس میں مذکر جمع ذیل امور موجود ہوں :

- ۱۔ وہ فعل مجرّد ہو مزید فیہ نہ ہو۔
- ۲۔ ثلاثی ہو، غیر ثلاثی نہ ہو۔
- ۳۔ تام ہو ناقص نہ ہو۔
- ۴۔ متصرف ہو غیر متصرف نہ ہو۔
- ۵۔ معروف ہو۔
- ۶۔ مثبت ہو منفی نہ ہو۔

۷۔ اس فعل کا معنی فرق کو قبول کرتا ہو اور اس سے صفت مشبہ مذکر کا صیغہ **أَفْعَلُ** یا **فَعْلَانِ** کے وزن پر نہ آتا ہو جیسے **نَصْرَے** **أَنْصَرُ** مذکر اور **نُصْرَی** مؤنث آتا ہے۔

کروان

أَفْعَلُ	أَفْعَلَانِ	أَفْعَلُونَ أَفْعَلُوْا
فَعْلَى	فَعْلَيَاتٍ	فَعْلَيَاتُ، فَعْلَى

نوٹ : وہ افعال جن میں مذکورہ بالا اثر لفظ نہ پائی جاتیں، ان سے اسم تفضیل کا صیغہ **أَفْعَلُ** اور **فَعْلَى** کے وزن پر نہیں آتا بلکہ ایسے فعلوں کے مصادر سے پہلے **أَشَدُّ** یا **أَكْبَرُ** وغیرہ الفاظ ذکر کر لئے جاتے ہیں

اور ان کے بعد اس فعل کا مصدر بطور تفسیر منصوب کر کیا جاتا ہے جیسے اَشَدُّ حُمَةً (سب سے زیادہ سرخ رنگ) اَشَدُّ اجْتِنَابًا (سب سے زیادہ بچنے والا) وغیرہ۔

لیکن فعل منفی یا فعل مجہول ہو تو اس سے اسم تفضیل بمعنی محال نہیں بنتا۔

نوٹ : اسم تفضیل عام طور پر اسم فاعل کا معنی دیتا ہے جیسے اَنْصَرُ (سب سے زیادہ مدد کرنے والا) مگر کبھی اسم مفعول کے معنی میں بھی استعمال ہوتا ہے جیسے اَشْهَرُ (سب سے زیادہ مشہور) اَشْفَلُ (سب سے زیادہ مشغول)۔

اسم تفضیل کے آخر میں کسر اور تنزین نہیں آتے کیونکہ یہ غیر مضرع ہے۔

فعل تعجب کی بیان

فعل تعجب (حیران ہونا) مضرع کی اصطلاح میں اس سے مراد وہ افعال ہیں جن کے ساتھ کسی چیز پر تعجب اور حیرانگی کا اظہار کیا جائے۔ اس کے دو صیغے ہوتے ہیں ۱۔ مَا أَفْعَلْتُ ۲۔ اَفْعَلْتُ بِہ۔

ان مذکورہ دو اوزان پر اس کا صیغہ بنانے کے لئے ان تمام شرائط کا پایا جانا ضروری ہے جو اسم تفضیل کے باب میں بیان کی گئی ہیں جیسے عَدَلْتُ سے مَا اَعْدَلْتُ وَاَعْدِلْتُ بِہ۔

جن افعال میں اسم تفضیل کی مذکورہ شرائط نہ پائی جائیں ان سے فعل تعجب کا صیغہ مَا اَفْعَلْتُ اور اَفْعَلْتُ بِہ کے وزن پر نہیں آتا بلکہ ان افعال کے مصادر کے پہلے مَا اَشَدُّ اور اَشَدُّ بِہ یا ان کے ہم وزن دوسرے الفاظ لگانے سے تعجب کا اظہار کیا جاتا ہے جیسے حَمْرًا (سرخ ہوا) سے مَا اَشَدُّ حُمَةً اور اَشَدُّ بِہ حُمًۢا یا مَا اَنْفَعَمُ لَكُمْ اَمَّا وَاَنْفَعَمُ لَكُمْ اَمَّا۔

نوٹ : یہ دونوں فعل جہلی میں ان کی تفضیل "تسہیل النحر" کے سبق نمبر ۱۷ میں ملاحظہ کی جاسکتی ہے۔

❖ ❖ ❖

❖ ❖ ❖

❖

سوالات

- ۱۔ اتم تفضیل اور فعل تعجب کا صیغہ کس کس وزن پر آتا ہے؟
- ۲۔ ان کا صیغہ بنانے کے لئے کیا شرائط ہیں؟
- ۳۔ کیا اتم تفضیل اسم مفعول کے معنی میں بھی استعمال ہوتا ہے، اس کی کیا صورت ہے؟
- ۴۔ درج ذیل افعال سے اتم تفضیل اور فعل تعجب کے صیغہ بنائیں نیز اتم تفضیل کی گردان کریں:-
 ۱۔ ثَبَّتَ ۲۔ قَرُبَ ۳۔ لَزِمَ ۴۔ شَجِعَ ۵۔ خَوِضَ ۶۔ عَلِمَ
- ۵۔ درج ذیل صیغوں میں کیا فرق ہے:-
 ۱۔ أَكْبَرُ ۲۔ اَعَزَّ (لنگڑا) ۳۔ اَشْرَفَ ۴۔ اَحْوَلَ (بھینگا) ۵۔ اَسْوَدُ (سیاہ)۔

www.KitaboSunnat.Com

سبق نمبر ۲

اسم آلہ کا بیان

اسم آلہ (ہتھیار) سے مراد وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات پر دلالت کرے جو کسی کام کے کرنا یا
ذریعہ ہو جیسے مِفْعَلٌ (کھولنے کا ذریعہ یعنی چابی)۔

بنانے کا طریقہ اس کا صیغہ ثلاثی فعلوں سے علامت مضارع کو حذف کر کے اس کی جگہ میم محسوس لگانے، آخری
حرف کو تونین دینے اور عین کلمہ کو فتح دینے سے بنتا ہے جیسے يَنْصُرُ سے مَنْصُرٌ، يَغْرِزُ سے
مِغْرَزٌ (کاتنے کا آلہ) يَقْوَدُ سے مَقْوَدٌ (کھینچنے کا آلہ یعنی ٹھیل)۔

ثلاثی مجرد افعال سے آلہ کا صیغہ تین اوزان پر آتا ہے :

مِفْعَلٌ، مِفْعَالٌ، مِفْعَلَةٌ جیسے مِغْرَزٌ، مِشْشَا (پھرنے کا آلہ یعنی آری) مِدْوَحٌ

(پٹکھا)۔ ان میں تذکرہ تانیث کا کوئی فرق نہیں ہوتا۔

گردان

مِفْعَلٌ	مِفْعَلَانِ	مِفْعَلٌ
مِفْعَالٌ	مِفْعَلَانِ	مِفْعَلَةٌ
مِفْعَالِ	مِفْعَالَانِ	مِفْعَالٌ

غیر ثلاثی فعل سے اسم آلہ کا صیغہ نہیں آتا، اگر غیر ثلاثی سے آلہ کے معنی لینے ہوں تو مصدر سے پہلے
مَآیَہ کا لفظ لگا دیتے ہیں اور مصدر کو رفع دیتے ہیں جیسے اجْتَنَبَ سے مَآیَہِ الْاجْتِنَابِ اور اَكْرَمَ
سے مَآیَہِ الْاِكْرَامِ۔ (۱) بچنے کا ذریعہ۔ (۲) عزت کرنے کا ذریعہ۔

نوٹ : کبھی اسم جامد سے اسم آلہ کا صیغہ فاعل کے وزن پر آجاتا ہے جیسے عَالَمٌ دیکھانے کا
ذریعہ، حَاسَمٌ (ہر گانے کا آلہ)۔

❖ ❖ ❖

لے جمع کے اوزان غیر معروف ہیں، ان کے آخر میں کسرا و تونین نہیں آتے۔

اسم ظرف کا بیان

اسم ظرف وہ اسم مشتق ہے جو اس مکان یا زمان پر دلالت کرے جس میں فعل واقع ہو جیسے مَلْعَبٌ (کھیلنے کی جگہ یا وقت) مَصْنَعٌ (کارخانہ)۔

بنانے کا طریقہ : یہ مضارع سے بنتا ہے، اگر فعل ثلاثی ہو تو علامت مضارع کو حذف کر کے اس کی جگہ تم مفتوح لگانے اور آخری حرف کو تنوین دینے سے بنتا ہے۔ اگر مضارع کا عین کلمہ مفتوح یا مضموم ہو یا فعل ناقص اور لافیت ہو تو اسم ظرف کا عین کلمہ مفتوح ہوتا ہے جیسے يَفْتَحُ سے مَفْتَحٌ، يَنْصُرُ مَنْصَرٌ، يَجْرِي مَجْرًى، يَطْوِي مَطْوًى اور مضارع مکسور العین اور مثال سے اسم ظرف مفعول بحیرین آتا ہے جیسے يَجْلِسُ سے مَجْلِسٌ، يَقُمُ سے مَوْقِعٌ، يَهْبُ (يوهّب) سے مَوْهَبٌ۔

مضارع مکسور العین مضارع سے اسم ظرف بحیرین اور مفتوح العین اور مضموم العین سے بفتح عین آتا ہے جیسے يَحُولُ سے مَحَالٌ، يَمْدُ سے مَمْدٌ اور يَمَسُّ سے مَمَسٌ۔
نوٹ : بارہ الفاظ ایسے ہیں جو خلاف قیاس مضارع مضموم العین سے مفعول بحیرین کے وزن پر آئے ہیں جو درج ذیل ہیں :-

- ۱۔ مَنَسِلٌ (قرآن گاہ) ۲۔ مَجَزٌ (مذبح شراں) ۳۔ مَنِيَّتٌ (اگنے کی جگہ) ۴۔ مَطْلِعٌ (طرح آفتاب وقت یا جگہ) ۵۔ مَشْرِقٌ (آفتاب نکلنے کی جگہ) ۶۔ مَغْرِبٌ (غروب آفتاب کی جگہ) ۷۔ مَقَرٌ (راگ) ۸۔ مَسْقِطٌ (اگرنے کی جگہ) ۹۔ مَسْكٌ (رہنے کی جگہ) ۱۰۔ مَرْفَعٌ (کسی رکھنے کی جگہ) ۱۱۔ مَسْجِدٌ (سجدہ کرنے کی جگہ) ۱۲۔ مَنَحْدٌ (ماس نکلنے کی جگہ)۔

نوٹ : جن بارہ افعال سے اسم ظرف خلاف قیاس مفعول بحیرین کے وزن پر آیا ہے ان سے قیاس کے موافق مفعول بفتح عین کے وزن پر بھی استعمال ہوتا ہے بشرطیکہ مخصوص جگہیں مراد ہوں۔

گردان

واحد	ثنیہ	جمع
مَفْعَلٌ	مَفْعَلَانِ	مَفَاعِلُ
مَفْعَلَةٌ	مَفْعَلَتَانِ	مَفَاعِلُ

غیر ثلاثی افعال سے اسم ظرف بنانے کا طریقہ : غیر ثلاثی افعال سے مراد رباعی مجرور، رباعی مزید فیہ اور ثلاثی مزید ہیں۔ ان افعال سے علامت مضارع کو گرا کر اس کی جگہ میم مضمر لگانے، انہی حروف کو تنوین دینے اور عین کلمہ کو فتح دینے سے بنتا ہے جیسے یُکْرِمُ سے مُکْرِمٌ، یُدْحِجُ سے مَدْحِجٌ

غیر ثلاثی افعال سے اسم ظرف کی گردان

مَكْرَمَاتٍ
مُدْخِرَاتٍ

مُكْرَمَانِ
وَمُدْحَرَجَانِ

وَمَكْرَمٌ
وَمَدْحَرَجٌ

۱۔ اسم آلہ اور اسم ظرف میں کیا فرق ہے؟

۴۰ کیا ہم اگر کاہنیت
اس لئے مشہور اور تین کے علاوہ کسی اور تین پر بھی آتے ہیں وہ کیا ہے ؟

۳۔ درج ذیل افعال سے اسم آواز ظرف بنا کر گردان کریں :-

نَضَحَ (دھوپ کیا، جڑی (دھوپلا) و سَمَ (نشان لگایا) اَجْتَمَعَ (جمع ہوا) شَرِبَ (اس نے پیا) مَرَدَ (گزارا، رَصد (انتظار کی) اسْتَخْرَجَ (بکھلا) اِنْقَلَبَ (پلٹا) نَظَرَ (دیکھا) رَجَعَ (پہنچا) طَوَّقَ (گولٹا) لَبِقَ (چابوتا)۔

۴۔ مکملہ مقبرہ اور مکملہ میں فرق ہے؟ ۵۔ درج ذیل کوئے صیغہ میں اور ان مشتق کی کون سی قیاس ہیں :-

منہاج، مذاہب، منجبر (دوا) مرتقم (پراگاہ) مستودع (انت دینے کی جگہ) ملہی (میدان) اجسم (مبے)

زیادہ جمع کرو لا آئیت (سب زیادہ ثابت ہے) الا اجدان (دو سب زیادہ عمدہ معقول) (مکرر) لطیف (مزم) فیکلہ (مہنا)

اسمہ زکریا والی صفر کوا روز دیکھ بعض غلاموں کو مصباح کے مقابل میں اپنے معجزات کی طرح علی مقیمان

بہت زیادہ ضائع کر ڈیالا۔ نتام (محفوظ نور) جادوؤں (انکار کر نیوالے) حایدہ (تعریف کر نیوالے) وودو (بہت زیادہ محبت

کرنیوالا، خائبین (خمارے والے)۔

سبق نمبر ۲ وزن نکالنے کا طریقہ

صرفیوں نے حرفِ اصلی اور زائد، مجرد اور مزید فیہ، ثنائی، رباعی اور خماسی کلمات کی شناخت کے لئے قاعدہ وزن ایجاد کیا ہے جسے وزن اور میزان کہتے ہیں، جس کے کا وزن نکالنا ہوا سے موزون کہتے ہیں جیسے مَصْرُوبٌ بوزن مَفْعُولٌ میں مَصْرُوبٌ موزون اور مَفْعُولٌ میزان (وزن) ہے۔

وزن حسب ذیل ہیں :-

۱۔ فَعْلٌ: یعنی ف، ع اور ثنائی مجرد کے لئے خاص ہے جیسے حَنْزُوبٌ بوزن فَعْلٌ۔

۲۔ رَعْلٌ: یعنی ع، ع اور دو لام، یہ رباعی مجرد کے لئے ہے جیسے تَحْلُبٌ بوزن رَعْلٌ۔

۳۔ فَعْلَلٌ: یعنی ف، ع اور تین لام، یہ خماسی مجرد کے لئے ہے جیسے سَفَرَجَلٌ بوزن فَعْلَلٌ۔

مذکورہ بالا اوزان کے ساتھ کلمہ کا وزن نکالنے کا طریقہ یہ ہے کہ میزان کے حروف کا مقابلہ موزون کے حروف کے ساتھ ترتیب وار کیا جائے اور حرکات و سکنات کی موافقت کا لحاظ رکھا جائے تو جو حرف ف، ع اور لام کے مقابلہ میں ہو گا وہ اصلی اور جو ان کے علاوہ ہو گا وہ زائد ہو گا جس کی تفصیل یہ ہے :-

(۱) اگر کوئی کلمہ صرفی ہو تو ثنائی مجرد ہو گا اور اس کے حروف اصلی ہوں گے جیسے قَلْبٌ بوزن فَعْلٌ۔

اسم ثنائی مجرد کے دس مشہور اوزان یہ ہیں :-

۲۔ فَعْلٌ جیسے حَبْرٌ (روشنائی)

۱۔ فَعْلٌ جیسے قَلْبٌ (پہرہ)

۳۔ فَعُلَّ جیسے فَعُلَّ (تالا) ۴۔ فَعَلَّ جیسے فَعَلَّ (گھوڑا)

۵۔ فَعِلَّ جیسے کَتَفَّ (کنہا) ۶۔ فَعِلَّ جیسے عَصَدَّ (بازو)

۷۔ فَعَلَّ جیسے عَنَبَّ (انگور) ۸۔ فَعِلَّ جیسے اِسَلَّ (اونٹ)

۹۔ فَعُلَّ جیسے صَرَدَّ (چڑیا) ۱۰۔ فَعُلَّ جیسے عَنَى (گردن)

۲۔ اگر کلمہ چار حرفی ہو تو اس کی دو صورتیں ہیں :-

(۱) اگر وہ رباعی مجرد کے اوزان میں سے کسی ایک کا ہم وزن ہو تو رباعی مجرد ہوگا

رباعی مجرد کے درج ذیل پانچ اوزان ہیں :-

۱۔ فَعَلَّلَّ جیسے عَقَبَّ (پتھر) ۲۔ فَعَلَّلَّ جیسے دَرَّهَمَ (سکہ)

۳۔ فَعِلَّلَّ جیسے زَبَرَجَمَ (سونا) ۴۔ فَعِلَّلَّ جیسے بَرَّشَنَ (شیر کا پنجہ)

۵۔ فَعَلَّلَّ جیسے قِطَطَرٌ (مندوق)

(۲) اگر وہ رباعی مجرد کا ہم وزن نہ ہو تو ثلاثی مزید فیہ ہوگا اور اس کا جو حرف ف، ع اور ل کے

مقابلہ میں ہوگا وہ اصلی اور جو اس کے علاوہ ہوگا وہ زائد جیسے زَمَانٌ اور کِتَابٌ بروزن

فَعَالٌ۔ اس میں الف زائد ہے۔

۳۔ اگر وہ کلمہ خماسی ہو تو اس کی بھی دو صورتیں ہوں گی :-

(۱) اگر وہ خماسی مجرد کے اوزان میں سے کسی کے موافق ہو تو وہ خماسی مجرد ہوگا۔

خماسی مجرد کے چار وزن یہ ہیں :-

(۱) فَعَلَّلَلَّ جیسے سَفَرَجَلَّ ۲۔ فَعَلَّلَلَّ جیسے قَدَعِيلٌ (طاقتور اونٹ)

۳۔ فَعَلَّلَلَّ جیسے جَحْشَرِيْنٌ (بڑھیا) ۴۔ فَعَلَّلَلَّ جیسے قِرْطَعَبٌ (ٹھوکی کی تیز)

(۲) اگر وہ خماسی مجرد کے اوزان میں سے کسی کے ہم وزن نہ ہو تو رباعی مزید فیہ ہوگا جو حرف

ف، ع اور دو لام کے مقابلہ میں ہوگا وہ اصلی اور جو اس کے علاوہ ہو وہ زائد ہوگا

جیسے قِنْدِيلٌ بروزن فَعِلِيلٌ۔ اس میں می زائد ہے۔

۴۔ اگر کلمہ کے حروف پانچ سے زیادہ ہوں تو خماسی مزید فیہ ہوگا اور جو حرف ف، ع اور تین لام کے

مقابلہ میں ہوں گے وہ اصلی اور جو اس کے علاوہ ہوں وہ زائد ہوں گے جیسے عَصْرٌ فُطْرٌ

موزن فَعْلَلُکُمْ۔ اس میں واو زائد ہے۔

نوٹ: اسم ثلاثی مزید فیہ کے وزن بہت زیادہ استعمال ہوتے ہیں جبکہ رباعی مزید فیہ کے اس سے کم اور خماسی مزید فیہ کے سب سے کم استعمال ہوتے ہیں۔

نوٹ: فعل ثلاثی اور رباعی کے وزن کے لئے ماضی کا صیغہ واحد مذکر غائب فَعَلَ اور فَعَّلَ خاص ہے، اگر ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب میں کوئی حرف زائد نہ ہو، خواہ اس کے باقی مشتقات میں حروف زائد ہوں، وہ مجرد ہوگا جیسے کَرَّمْتُ، کَرَّمْتُ بَرَزْنَ یَفْعَلُ فَعَالَتْ ہیں اور یہ ماضی کَرَّمْتُ کے لحاظ سے مجرد ہیں اور یُکَرِّمُ، اُکْرِمْتُ بَرَزْنَ یَفْعَلُ، اِفْعَلْ ماضی اکرم کے لحاظ سے ثلاثی مزید فیہ ہیں اور جو حروف ثلاثی میں ت، ع، و، ا، ی، لام اور باغی ک، ح، د، و، لام کے مقابلہ میں ہوں وہ اصلی اور جو اس کے علاوہ ہوں وہ زائد۔

تمرینیں

۱۔ شش اقسام سے کیا مراد ہے؟

۲۔ مجرد اور مزید فیہ کی پہچان کا کیا طریقہ ہے؟

۳۔ حروف اصلی اور زائد میں کیا فرق ہے؟

۴۔ درج ذیل کلمات سے ثلاثی، رباعی اور خماسی کلمات الگ الگ کریں۔

- | | | | |
|--------------------------|----------------------|-------------------------------|--------------------------|
| ۱۔ عَقَرْتُ (بچھو) | ۲۔ شَمَسْتُ (سُوج) | ۳۔ هَجَرْتُ (لُبا، لنگرا) | ۴۔ حَبَلْتُ (رٹی) |
| ۵۔ سَمَوْتُ (بھیجا ہوا) | ۶۔ اَصْبَحْتُ (انگی) | ۷۔ مَوَدُّتُ (کڑو چھلکی پڑتی) | ۸۔ فَخَذْتُ (ران) |
| ۹۔ سَرَدَقْتُ (پڑے) | ۱۰۔ طَلْتُ (بچھ) | ۱۱۔ حَصَّنْتُ (گھوڑا) | ۱۲۔ فَنَادَيْتُ (ہوٹل) |
| ۱۳۔ فَنَوَيْتُ (سیاہ کر) | ۱۴۔ اسْتَكْرَمْتُ | ۱۵۔ تَبَعَثْتُ | ۱۶۔ تَصَرَّفْتُ (پھیرنا) |

۵۔ میزان اور موزون میں کیا فرق ہے؟

سبق نمبر ۳۲

الباب کا بیان

ثلاثی مجرد اور ثلاثی مزید فیہ کے ابواب

حرف اصلی اور زائد کے اعتبار سے سبق ۱ میں گئے کی اقسام بیان ہو چکی ہیں، آسانی کے لئے فعل ثلاثی مجرد اور مزید فیہ کی دوبارہ وضاحت کی جاتی ہے

فعل ثلاثی کی دو قسمیں ہیں ۱۔ ثلاثی مجرد ۲۔ ثلاثی مزید فیہ

ثلاثی مجرد : وہ فعل ہے جس کی ماضی معرف کے صیغہ واحد مذکر غائب میں تین حروف اصلیہ ہوں جیسے فَتَمَّ ثَلَاثِي مَزِيدٌ فِيهِ : وہ فعل ہے جس کی ماضی معرف کے صیغہ واحد مذکر غائب میں تین حروف اصلیہ کے علاوہ ایک، دو یا تین حروف زائد ہوتے ہیں جیسے أَكْرَمَ ، انْفَطَكَ ، اِسْتَخْرَجَ ، مَتَّ

(ثمرت والا)۔

ثلاثی مجرد کے ابواب کا بیان

الباب کا مفرد باب ہے، اس کا لغوی معنی دروازہ ہوتا ہے اور مرکبوں کی اصطلاح میں اس سے مراد یہ ہے کہ ماضی کا صیغہ واحد مذکر غائب اور مضارع کا صیغہ واحد مذکر غائب ملا کر بولا جائے تو اس مجموعہ کو باب کہتے ہیں جیسے نَصَرَ يَنْصُرُ ، فَتَمَّ يَفْتَمُ۔

ثلاثی مجرد کے چھ ابواب متعال ہوتے ہیں کیونکہ ماضی کے عین کلمہ پر فتح، ضمہ اور کسر تین حرکتیں آتی ہیں، اسی طرح ہر ماضی کے مضارع پر بھی تین حرکتیں آتی چاہیں لہذا یہ نو باب بن جائیں مگر مستقل صرف چھ ہیں جو درج ذیل ہیں :-

- (۱) نَصَرَ يَنْصُرُ (۲) ضَرَبَ يَضْرِبُ (۳) سَمِعَ يَسْمَعُ (۴) فَتَمَّ يَفْتَمُ
- (۵) حَبَّ يَحْبِبُ (۶) كَرَّمَ يَكْرُمُ۔

پہلے تین بابوں کو ماضی اور امُّ الابواب کہتے ہیں کیونکہ ان کے ماضی اور مضارع کے عین کلمہ کی حرکت مختلف ہے چونکہ ماضی ماضی ماضی اور مضارع مضارع مضارع العین کو یا ماضی مضارع العین اور مضارع مضارع العین لکھتے ہیں اس لئے ان دو صورتوں کو خارج کر دیتے ہیں۔

ہوتی ہیں اور باقی تینوں ابواب فروع کہلاتے ہیں کیونکہ ان کے ماضی اور مضارع کے میں لکھ کی حرکات متفق ہوتی ہیں
اب ہر ایک باب کی الگ الگ صرف صغیر بیان کی جاتی ہے :-

صرف صغیر کا بیان

اس سے قبل جتنے افعال اور مشتقات بیان کئے گئے ہیں ان میں سے ہر ایک کا ابتداء میضارے کر
سلسلہ گردان کی جاتی ہے اور اس کو صرف صغیر کہتے ہیں جس کی تفصیل حسب ذیل ہے :-
نوٹ : طلبہ کی آسانی کے لئے ایک ایک صمد سے ہر باب کی صرف صغیر مفصل لکھی گئی ہے اور
مشق کے لئے چند صمد اور ذکر کئے گئے ہیں :-

(۱) ضَرَبَ (مارنا) صمد سے باب ضَرَبَ یَضْرِبُ کی صرف صغیر

ضَرَبَ یَضْرِبُ ضَرْبًا فَهُوَ ضَارِبٌ وَضَرِبَ یَضْرِبُ ضَرْبًا
فَذَلِكَ مَضْرُوبٌ لَمْ یَضْرِبْ لَمْ یَضْرِبْ لَا یَضْرِبُ لَا یَضْرِبُ لَنْ یَضْرِبَ
لَنْ یَضْرِبَ لَیَضْرِبَنَّ لَیَضْرِبَنَّ لَیَضْرِبَنَّ الْأَمْرُ مِنْ أَضْرِبَ
لَتَضْرِبَ لَیَضْرِبَ لَیَضْرِبَ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَضْرِبْ لَا تَضْرِبْ لَا یَضْرِبْ
لَا یَضْرِبُ الظَّرْفُ مِنْ مَضْرِبَ مَضْرِبَانِ مَضَارِبٌ وَمُضَارِبٌ
وَالْأَلَتُ مِنْ مَضْرَبَ مَضْرِبَانِ مَضَارِبٌ وَمُضَارِبٌ وَمَضْرَبَةٌ
مُضْرِبَتَانِ مَضَارِبٌ وَمُضْرِبَةٌ مَضْرَابٌ مَضْرَابَانِ مَضَارِيبٌ وَمُضْرِيبٌ
أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمَذْكُورُ أَضْرَبَ أَضْرَبَانِ أَضْرَبُونَ أَضَارِبُ وَأَضْرِيبُ
وَالْمَوْثُ مِنْ ضَرَبَ ضَرَبَانِ ضَرَبَاتٍ ضَرَبٌ وَضَرِيبٌ فَعَلُ تَعَجُّبٍ
مَا أَضْرَبَ وَأَضْرَبَ بِم -

نوٹ : مندرجہ ذیل سے مذکور بالا گردان کے وزن پر گردانیں کریں :-

- | | |
|---|--|
| ۱۔ عَرَفَ یَعْرِفُ مَعْرِفَةً (پہچان) | ۲۔ غَسَلَ یَغْسِلُ غَسَلًا (دھونا) |
| ۳۔ نَزَلَ یَنْزِلُ نَزْلًا (اترنا) | ۴۔ ظَلَمَ یَظْلِمُ ظُلْمًا (ظلم کرنا) |
| ۵۔ قَصَدَ یَقْصِدُ قَصْدًا (الودہ کرنا) | ۶۔ نَطَقَ یَنْطِقُ نَطَقًا (بولنا) |
| ۷۔ كَذَبَ یَكْذِبُ كَذِبًا (جھوٹ بولنا) | ۸۔ شَتَمَ یَشْتُمُ شَتْمًا (گالی دینا) |

۲۔ نَصْرٌ مِّنْهُ لَنَصْرٍ يَنْصُرُكَ كِرْدَان :

نَصْرٌ يَنْصُرُ نَصْرًا فَهُوَ نَاصِرٌ وَنَصْرٌ يَنْصُرُ نَصْرًا أَذْكَ مَنصُورٌ يَنْصُرُ
لَمْ يَنْصُرْ لَا يَنْصُرْ لَا يَنْصُرْ لَنْ يَنْصُرَ لَنْ يَنْصُرَ لَيَنْصُرَ لَيَنْصُرَ لَيَنْصُرَ
لَيَنْصُرَ۔ الْأَمْرُ مِنْهُ أَنْصُرْ لَتَنْصُرَ لَيَنْصُرَ وَلَيَنْصُرَ عَنْهُ لَا تَنْصُرْ
لَا تَنْصُرْ لَا يَنْصُرْ لَا يَنْصُرْ۔

الظرف منه منصر منصوران مناصر مناصر

والآلة منه منصر منصوران مناصر مناصر منصر منصران مناصر
ومنصر منصر منصران مناصر مناصر مناصر مناصر
أفعل التفصيل منه أنصر أنصران أنصرون أنصر وأنصر وأنصرون
نصري نصريان نصريات نصري ونصيري
التعجب منه ما أنصرة وأنصري۔

درج ذیل سے مذکور وزن پر صرف صیغہ کریں :

- ۱۔ كَتَبَ يَكْتُبُ كِتَابَةً (لکھا)
- ۲۔ بَدَّلَ يَبْدُلُ بَدْلًا (تبدیل کرنا)
- ۳۔ حَصَدَ يَحْصُدُ حَصْدًا (کھیتی کاٹنا)
- ۴۔ قَسَدَ يَفْسُدُ فُسَادًا (بگاڑنا)
- ۵۔ دَخَلَ يَدْخُلُ دُخُولًا (داخل ہونا)
- ۶۔ قَتَلَ يَقْتُلُ قَتْلًا (قتل کرنا)
- ۷۔ شَكَرَ يَشْكُرُ شُكْرًا (شکر کرنا)
- ۸۔ تَشَرَّعَ يَتَشَرَّعُ تَشَرُّعًا (پھیلانا)

۳۔ سَمِعَ (سنا) مِّنْهُ سَمْعٌ يَسْمَعُ كِرْدَان :

سَمِعَ يَسْمَعُ سَمْعًا فَهُوَ سَامِعٌ وَسَمْعٌ يَسْمَعُ سَمْعًا أَذْكَ مَسْمُوعٌ
لَمْ يَسْمَعْ لَمْ يَسْمَعْ لَا يَسْمَعُ لَا يَسْمَعُ لَنْ يَسْمَعَ لَنْ يَسْمَعَ لَيَسْمَعَ
لَيَسْمَعَ۔ الْأَمْرُ مِنْهُ اسْمِعْ لَتَسْمَعَ لَيَسْمَعَ وَلَيَسْمَعَ عَنْهُ لَا تَسْمَعْ لَا تَسْمَعْ۔

لَا يَسْمَعُ لَا يَسْمَعُ۔

الظرف من مَسْمَعٍ مَسْمَعَانِ مَسَامِعٍ وَمَسِيعٍ
مَسَامِعٍ وَمَسِيعَةٍ

والآلة من مَسْمَعٍ مَسْمَعَانِ مَسَامِعٍ وَمَسِيعٍ مَسِيعَةٍ وَمَسِيعَتَانِ
مَسَامِعٍ وَمَسِيعَةٍ وَمَسَامِعٍ مَسَامِعَانِ مَسَامِعٍ وَمَسِيعَةٍ

افعل التفضيل المذكور من أَسْمَعُ أَسْمَعَانِ أَسْمَعُونَ أَسْمَعُ وَأَسْمِعُ

والمؤنث من سَمِعِي سَمِعَانِ سَمِعَاتٍ سَمِعُ وَسَمِيعِي
التعجب من مَا أَسْمَعُ وَأَسْمِعُ

نوٹ : اس باب سے اسم فاعل عموماً فاعل کے وزن پر آتا ہے جیسے سَامِعٌ (سننے والا) عَالِمٌ
 (جانتے والا) مگر جب مصدر میں دوام کے معنی پائے جائیں تو اس سے صفتِ شہد کا صیغہ فَعِيلٌ
 کے وزن پر آتا ہے جیسے سَمِيعٌ عَلِيمٌ۔

درج ذیل سے مذکور وزن پر باب سَمِعَ یَسْمَعُ کی صرف صیغہ کریں :

- ۱۔ حَمِیدٌ یَحْمَدُ حَمْدًا (تعلیف کرنا)
- ۲۔ شَرِبَ یَشْرَبُ شَرْبًا (پینا)
- ۳۔ حَفِظَ یَحْفَظُ حِفْظًا (یاد کرنا)
- ۴۔ رَكِبَ یَرْكَبُ رُكُوبًا (سوار ہونا)
- ۵۔ فِہمَ یَفہمُ فہمًا (سمجھنا)
- ۶۔ شَہِدَ یَشہدُ شَہَادَةً (گواہی دینا)
- ۷۔ فَرِحَ یَفرحُ فَرَحًا (خوش ہونا)
- ۸۔ عَلِمَ یَعلمُ علما (جاننا)

۲۔ فَتَحَ مَصَدِّ سے باب فَتَحَ یَفْتَحُ کی صرف صغیر

فَتَحَ یَفْتَحُ فَتْحًا مَوْفَاتٍ وَفَتْحٌ یَفْتَحُ فَتْحًا فَذَکَ مَفْتُوحٌ لَمْ یَفْتَحْ
 لَمْ یَفْتَحْ لَا یَفْتَحْ لَا یَفْتَحْ لَنْ یَفْتَحَ لَنْ یَفْتَحَ لَیَفْتَحَنَّ لَیَفْتَحَنَّ لَیَفْتَحَنَّ
 لَیَفْتَحَنَّ

الامر من اِفْتَحْ لِتَفْتَحَ لَیَفْتَحَ لَیَفْتَحَ

والنہی عنہ لَا تَفْتَحْ لَا تَفْتَحْ لَا یَفْتَحْ لَا یَفْتَحْ

الظرف من مَفْتَحٍ مَفْتَحَانِ مَفَاتِحٍ وَمُفْتِیَحٍ

والآلة من مَفْتَحٍ مَفْتَحَانِ مَفَاتِحٍ وَمُفْتِیَحٍ مَفْتَحَاتٍ

فعلٌ للتعجب منه مَا أَفْتَحَ مَا أَفْتَحَ بِـ

نوٹ: جو اس باب کا عین یا لام کلمہ حرف حلقی ہوتا ہے۔

لِيَحْسِبَنَّ لِيَحْسِبَنَّ لِيَحْسِبَنَّ

فعل التعجب منه مَا أَحْسَبَ وَأَحْسِبُ بِهِ.

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

- درج ذیل میں سے مذکور وزن پر باب حَسِبَ یَحْسِبُ کی صرف صغیر کریں :
- ۱۔ نِعِمَّ نِعْمَ نِعْمَةً (اچھی زندگی ہونا)
 - ۲۔ وَرِثَ يَرِثُ وَرِثَةً (وارث ہونا)
 - ۳۔ وَرِمَ يَرِمُ وَرِمًا (سوجنا)
 - ۴۔ يَلِسَ يَلِيسُ يَلِيسًا (میلوس ہونا)
 - ۵۔ يَلِيسَ يَلِيسُ يَلِيسًا (خٹکنا)

۶۔ کَرَامَةٌ مصدر سے باب کَرِمَ يَكْرُمُ کی صرف صغیر

کَرِمَ يَكْرُمُ کَرَامَةً فهو كَرِيمٌ و كَرِيمٌ يَكْرُمُ يَكْرُمُ كَرَامَةً فذالك مَكْرُومٌ يَكْرُمُ
لَمْ يَكْرُمُ لَمْ يَكْرُمُ يَكْرُمُ لَا يَكْرُمُ لَا يَكْرُمُ يَكْرُمُ لَنْ يَكْرُمَ لَنْ يَكْرُمَ يَكْرُمُ لَيْكْرُمَ
لَيْكْرُمَ يَكْرُمُ لَيْكْرُمَ لَيْكْرُمَ يَكْرُمُ لَيْكْرُمَ لَيْكْرُمَ يَكْرُمُ لَيْكْرُمَ لَيْكْرُمَ يَكْرُمُ
الامر منه اَكْرُمْ لِيَكْرُمَ يَكْرُمُ لِيَكْرُمَ يَكْرُمُ يَكْرُمُ
والهي عنه لَا تَكْرُمُ لَا يَكْرُمُ يَكْرُمُ لَا يَكْرُمُ لَا يَكْرُمُ يَكْرُمُ
والظرف منه مَكْرَمٌ مَكْرَمَانِ مَكْرَامٌ وَمَكْرِمٌ
والآلة منه يَكْرُمُ يَكْرُمَانِ مَكْرَامٌ وَمَكْرِمٌ يَكْرُمُ يَكْرُمَانِ مَكْرَامٌ وَمَكْرِمٌ
مَكْرِمَةٌ مَكْرَامٌ مَكْرَامَانِ مَكْرَامِيٌّ وَمَكْرِمِيٌّ
افعل التفضيل منه اَكْرَمُ اَكْرَمَانِ اَكْرَمُونَ اَكْرَمٌ و اَكْرَمِيٌّ
والمؤنث منه كَرْمِيٌّ كَرْمِيَانِ كَرْمِيَاتٌ كَرْمٌ و كَرْمِيٌّ
فعل التعجب منه مَا اَكْرَمَ و اَكْرَمِيٌّ

درج ذیل سے مذکور وزن پر باب يَكْرُمُ يَكْرُمُ کی صرف صغیر کریں :

- ۱۔ شَرَفٌ يَشْرَفُ شَرَافَةً (شریف ہونا)
- ۲۔ صَلَبٌ يَصْلُبُ صَلَابَةً (مخت ہونا)
- ۳۔ خَبَرٌ يَخْبُرُ خَبْرَةً (باخبر ہونا)
- ۴۔ حَسَنٌ يَحْسَنُ حَسَنًا (خوبصورت ہونا)
- ۵۔ لَطْفٌ يَلْطَفُ لَطَافَةً (نفس ہونا)
- ۶۔ قَرَبٌ يَقْرُبُ قَرَبًا (قریب ہونا)
- ۷۔ رَحْبٌ يَرْحُبُ رَحَابَةً (گشادہ ہونا)
- ۸۔ بَعْدٌ يَبْعُدُ بَعْدًا (دور ہونا)

نوٹ : یہ باب ہمیشہ لازم استعمال ہوتا ہے اور اس سے فاعل کے وزن پر اسم فاعل نہیں آتا بلکہ فاعل کے وزن پر صفت مشبہ کا صیغہ آتا ہے جیسے کَرِيمٌ بَعِيدٌ۔

سوالات

- ۱۔ باب کے کتے ہیں؟
 - ۲۔ ثلاثی مجرد کے کتے باب مستعمل ہیں؟
 - ۳۔ کونسے باب اصول الابواب اور کونسے فروع ہوتے ہیں؟
 - ۴۔ باب فَعَلَ یَفْعِلُ اور فَعِلَ یَفْعُلُ کے استعمال نہ ہونے کی کیا وجہ ہے؟
 - ۵۔ درج ذیل صیغے کس باب کے ہیں؟
- لَا تَحْزَنِي يَسْجُدُونَ اِسْمَاعُؤُا غَفَلُوا لَا يَحْمَدُنَ
لَمْ تَكْفُرُوا۔
-

سبق نمبر ۲

ثلاثی مزید فیہ کے ابواب کا بیان

ثلاثی مزید فیہ کے بارہ ابواب ہیں جن کے نام یہ ہیں ۱۔ افعال ۲۔ تفعیل ۳۔ یفعل

۴۔ تفعّل ۵۔ تعاعّل ۶۔ افعال ۷۔ افعیال ۸۔ افعیال ۹۔ افعیال ۱۰۔ استفعال ۱۱۔ افعیال ۱۲۔ افعیال

نوٹ : ان بارہ ابواب میں سے سات ابواب کی ماضی سے پہلے ہمزہ وصلی آتا ہے، ان کو باہمزہ وصل کہتے ہیں اور باقی بابوں کی ماضی سے پہلے ہمزہ وصل نہیں ہوتا انہیں بے ہمزہ وصل کہتے ہیں باب افعال کی ماضی کے شروع میں بھی ہمزہ آتا ہے مگر وہ ہمزہ قطعی ہے وصلی نہیں۔

بنانے کا طریقہ : یہ ابواب ثلاثی مجرد کی ماضی معروف کی ابتداء درمیان یا آخر میں ایک دو یا تین حروف زائد کرنے سے بنتے ہیں جیسے کدّم سے اکدّم، تکدّم اور استکدّم، یہ تین حصوں میں منقسم ہیں تفصیل حسب ذیل ہے :

۱۔ وہ ابواب جن میں ایک حرف زائد ہوتا ہے، تین ہیں :-

۱۔ افعال : یہ باب ثلاثی مجرد کی ماضی کے ف کلمہ سے پہلے ہمزہ زیادہ کرنے سے بنتا ہے جیسے کدّم سے اکدّم۔

۲۔ تفعیل : یہ ثلاثی مجرد کی ماضی کے عین کلمہ کو مشدّد کرنے سے بنتا ہے جیسے حَرَف سے حَرَفَت

نوٹ : ہمزہ وصل اور قطعی میں فرق (۱) ہمزہ وصل اور قطعی دونوں زائد ہوتے ہیں اور ابتداء کے کلام میں حرف ساکن کا مشدّد کر کے لگائے جاتے ہیں فرق صرف اس قدر ہے کہ ہمزہ وصل ابتداء کلام میں لکھتے اور جُزے میں آتا ہے جیسے اجْتَبَ ، اذْخُلْ مگر درمیان کلام میں لکھا جاتا ہے بڑھا نہیں جاتا جیسے وَاجْتَبَ ، فَادْخُلْ البتہ ہمزہ وصلی ابتداء اور درج کلام میں لکھا جاتا ہے اور بڑھا بھی جاتا ہے جیسے وَانْذَرْ عَشِيرَتَكَ الْاقْرَبِينَ -

(۲) باب افعال کی ماضی مصدر اور ماضی کے علاوہ تمام غیر ثلاثی ابواب کی ماضی مصدر اور ثلاثی مجرد کے اسرار ماضی سے پہلے ہمزہ وصلی آتا ہے جیسے فَاسْتَظَلُّوا رِاقِي مَعْلَمًا -

(۳) ہمزہ قطعی :- (۱) باب افعال کی ماضی اسرار مصدر سے پہلے آتا ہے جیسے وَانْذَرْ وَانْذَرْ اِنْذَارًا -

(۲) چندا سمار اور ان کے علاوہ تمام اسرار و حروف سے پہلے ہمزہ قطعی ہوتا ہے درجہ سمار یہ ہیں - رانم - راست - ام - و غیر

کَذَبَ سے کَذَبَ

۳۔ مُقَاعَلٌ : یہ ثلاثی مجرد کی ماضی کے ف کلمہ کے بعد الف ساکن کا اضافہ کرنے سے بنتا ہے جیسے قَتَلَ سے قَاتَلَ، شَرَكَ سے شَارَكَ۔

۲۔ وہ ابواب جن کی ماضی میں دو حرف زائد ہوتے ہیں، پانچ ہیں :-

۱۔ تَفَعَّلٌ : یہ ثلاثی مجرد کی ماضی کے ف کلمہ سے پہلے ت اور عین کلمہ کو مشدّد کرنے سے بنتا ہے جیسے قِيلَ سے تَقَبَّلَ، قَدِمَ سے تَقَدَّمَ۔

۲۔ تَفَاعُلٌ : یہ ثلاثی مجرد کی ماضی کے شروع میں ت اور فاء کلمہ کے بعد الف زیادہ کرنے سے بنتا ہے جیسے قِيلَ سے تَفَاعَلُ، قَدِمَ سے تَقَادَّمَ۔

۳۔ اِفْعَالٌ : یہ ثلاثی مجرد کی ماضی کے شروع میں ہمزہ مکسوف کلمہ کے بعد ت لگانے سے بنتا ہے جیسے جَنَبَ سے اِجْتَنَبَ، فَخَرَ سے اِفْتَخَرَ۔

۴۔ اِنْفِعَالٌ : یہ ثلاثی مجرد کی ماضی کے شروع میں ہمزہ مکسوف اور نون ساکن لگانے سے بنتا ہے جیسے فَطَرَ سے اِنْفَطَرَ، كَسَرَ سے اِكْتَسَرَ۔

۵۔ اِفْعِلَالٌ : یہ ثلاثی مجرد کی ماضی کے ابتدا میں ہمزہ مکسوف اور لام کلمہ کو مشدّد کرنے سے بنتا ہے جیسے حَمَرَ سے اِحْمَرَّ، حَضَرَ سے اِحْضَرَ۔

۳۔ وہ ابواب جن کی ماضی میں تین حرف زائد ہوتے ہیں، چار ہیں :-

۱۔ اِفْعِيلَالٌ : یہ ماضی کے شروع میں ہمزہ مکسوف، عین کلمہ کے بعد الف اور لام کلمہ کو مشدّد کرنے سے بنتا ہے جیسے حَمَرَ سے اِحْمَارًا، سَمَرَ سے اِسْمَارًا۔

۲۔ اِسْتِفْعَالٌ : یہ ماضی کے اول میں ہمزہ مکسوف، سین اور ت لگانے سے بنتا ہے جیسے فَسَرَ سے اِسْتَفْسَرَ، غَفَرَ سے اِسْتَغْفَرَ۔

۳۔ اِفْعِيْعَالٌ : یہ ماضی کے شروع میں ہمزہ مکسوف، عین کلمہ کے بعد واؤ زائدہ اور عین کلمہ کو مکرر لگانے سے بنتا ہے جیسے خَشِنَ سے اِخْشَوْشَنَ، خَلَقَ سے اِخْلَوْقَ۔

۴۔ اِفْعِوَالٌ : یہ ماضی کے شروع میں ہمزہ مکسوف اور عین کلمہ کے بعد واؤ مشدّد کا اضافہ کرنے سے بنتا ہے جیسے جَلَدَ سے اِجْلَوْدَ، خَرَطَ سے اِخْرَطَ ط۔

البوابُ رباعی کا بیان

رباعی کے صرف چار باب استعمال ہوتے ہیں تفصیل حسبِ ذیل ہے :-
۱۔ رباعی مُجَرَّد : اس کا صرف ایک باب فَعَّلَلَ کے وزن پر آتا ہے اور اس کی ماضی کا وزن فَعَّلَلَ ہے جیسے دَحَّجَ۔

۲۔ رباعی مزید فیہ : اس کے تین باب ہیں :

۱۔ تَفَعَّلَ ۲۔ اِفْعَلَّلَ ۳۔ اِفْعِلَّلَ

بنانے کا طریقہ : یہ باب رباعی مجرّد کی ماضی کے صیغہ واحد غائب میں ایک یا دو حروف زائد کرنے سے بنتے ہیں، اس کی دو صورتیں ہیں :-

۱۔ جس کی ماضی کے شروع میں ت کا اضافہ کیا جاتا ہے جیسے دَحَّجَ سے تَدَحَّجَ بوزن تَفَعَّلَلَ۔

۲۔ جن کی ماضی میں دو حرف زائد ہوتے ہیں اور یہ دو باب ہیں :-

(۱) اِفْعَلَّلَ : یہ ماضی کے شروع میں ہمزہ مکسور اور عین کلمہ کے بعد نون ساکن کا اضافہ کرنے سے بنتا ہے جیسے حَرَّجَ سے اِحْرَجَ بوزن اِفْعَلَّلَلَ۔

(۲) اِفْعِلَّلَ : یہ ماضی کے شروع میں ہمزہ مکسور لگانے اور لام کلمہ کو مشدّد کرنے سے بنتا ہے جیسے قَشَعَرَ سے اِقْشَعَرَ بوزن اِفْعِلَّلَلَ۔

غیر ثلاثی افعال سے باقی مشتقات کا بیان

نوٹ : غیر ثلاثی سے مراد وہ افعال ہیں جو ثلاثی مجرّد نہ ہوں، ان سے ماضی معروف کے علاوہ باقی مشتقات کی تفصیل یہ ہے :-

۱۔ ماضی مجہول : غیر ثلاثی افعال کے تمام البواب سے ماضی مجہول، ماضی معروف کے مقابل آخر کو کسر دینے اور آخری حرف کے سوا باقی تمام حروف کو مضمر دینے سے

بنا ہے جیسے اَلْکَرَم سے اَلْکَرِمْ، اِسْتَنْصَرَ سے اِسْتَنْصُرْ اور دَحْرَج سے دَحْرَج۔

نوٹے : باب مفاعله اور تفاعل سے جب ماضی مجہول بنائیں تو الف ساکن واؤ سے بدل جاتا ہے کیونکہ جب الف کا متبذل مضموم ہو تو واؤ سے بدل جاتا ہے جیسے قَابِل سے قَوْبِل، تَقَابِل سے تَقَوْبِل۔

۲۔ مضارع معروف و مجہول : غیر ثلاثی ابواب کی ماضی معروف سے ہمزہ وصلی اور قطعی کو حذف کر کے اس کی جگہ علامت مضارع لگانے سے مضارع معروف بنتا ہے جیسے اِجْتَنَبَ سے يَجْتَنِبُ وغیرہ، البتہ باب افعال، تفعیل، مفاعله اور فَعْلَلہ میں علامت مضارع مضموم اور ما قبل آخر مکسور ہوتا ہے جیسے اَلْکَرَم سے يَكْرِمُ، صَرَفَ سے يَصْرِفُ، قَاتَلَ سے يُقَاتِلُ اور دَحْرَج سے يَدْحْرِجُ جبکہ باقی تمام ابواب میں علامت مضارع مفتوح ہوتی ہے جیسے اِسْتَنْصَرَ سے يَسْتَنْصِرُ، اِحْرَنْجَمَ سے يَحْرَنْجِمُ مگر وہ ابواب جن کی ماضی پہلے ت زائد آتی ہے ان کا ما قبل آخر مفتوح اور باقی کا ما قبل آخر مکسور ہوتا ہے جیسے تَقَبَّلَ سے يَتَقَبَّلُ، تَدَحْرَجَ سے يَتَدَحْرِجُ وغیرہ۔

مضارع مجہول : ان تمام ابواب میں مضارع مجہول علامت مضارع کو ضمہ اور قبل آخر کو فتح دینے سے بنتا ہے جبکہ باقی تمام متحرک حروف اپنی حالت قائم رہتے ہیں جیسے يَجْتَنِبُ سے يَجْتَنِبُ، يَسْتَنْصِرُ سے يَسْتَنْصِرُ، يَتَدَحْرِجُ سے يَتَدَحْرِجُ۔

۳۔ اسم فاعل، اسم مفعول، اسم ظرف، اسم آلہ اور اسم تفضیل بنانے کا آسان طریقہ اسمائے مشتقہ کی بحث میں مذکور ہے۔

۴۔ باب تفعیل اور تفاعل سے جب مضارع کا صیغہ واحد مؤنث غائب بنایا جائے تو ایک ت کو تخفیفاً حذف کرنا جائز ہے جیسے تَنَزَّلَ الْمَلَائِكَةُ اور تَنَازَلْ اهل میں تَنَزَّلْ اور تَنَازَلْ تھے۔

۱۔ صرف صغیر از باب افعال جیسے اکرام (عزت کرنا اور بخشش)

الامر منه اكرم ليكرم ليكرم ليكرم.

والنهي عنه : لَا تُكْرِمُوا لَا تُكْرِمُوا لَا يُكْرِمُوا لَا يُكْرِمُوا

الظروف منه: مُكْرَمٌ مُكْرَمَانِ مُكْرَمَاتٌ.

والآل منه : مَا بِالإِكْرَامِ والتفضيل منه : أَشَدُّ الإِكْرَامِ

والتعجب منه ، مَا أَشَدَّ الْكُرَامًا وَأَشَدُّ الْكُرَامِ .

نوٹ: درج ذیل مصادر سے مذکور وزن پر صرف صغیر اور کبیر کریں:-

۱۔ اِذْهَابُ (ے جانا) ۲۔ اِسْلَامُ (تسليم خم کرنا)

۳۔ اِنْبَاج (اگانا) ۴۔ اِغْرَاق (غرق کرنا)

۲۔ باب تَفْعِيل (تَصْرِیف، پھیرنا)

صَرَفَ يُصْرِفُ تَصْرِيفًا فَهُوَ مُصَرَّفٌ وَصَرِفٌ
يُصَرِّفُ تَصْرِيفًا فَذَلِكَ مُصَرَّفٌ لَمْ يُصَرَّفْ لَمْ يُصَرَّفْ
لَا يُصَرَّفُ لَا يُصَرِّفُ لَنْ يُصَرَّفَ لَنْ يُصَرِّفَ لَيُصَرَّفَ لَيُصَرِّفَ
لَيُصَرَّفَ لَيُصَرِّفَ

الامر منه: حَرِّفْ لِيَصْرَفْ لِيَصْرَفْ لِيَصْرَفْ.

ملہ اکبر محل میں ٹاگرم تھا، علامت مضارع کو حذف کیا اور اس کا با بعد چونکہ متحرک ہے اس لئے آخر کو صرٹ مجزوم سے دی۔

وَالنَّهْيُ عَنْهُ : لَا تُصَرِّفْ لَا تُصَرِّفْ لَا يُصَرِّفْ لَا يُصَرِّفْ .

وَالظَّرْفُ مِنْهُ : مُصَرِّقٌ مُصَرِّقَانِ مُصَرِّقَاتٌ .

وَالْأَلَةُ مِنْهُ : مَا بِرِ التَّصْرِيفِ .

وَالتَّفْضِيلُ مِنْهُ : أَشَدُّ تَصْرِيفًا .

وَالتَّعْجِبُ مِنْهُ : مَا أَشَدَّ تَصْرِيفًا وَأَشَدُّ بِتَصْرِيفِهِ .

نوٹ : درج ذیل مصادر سے باب تفعیل کی صرف صغیر اور کبیر کریں ۔

۱۔ تَكْدِيْبٌ (جھٹلانا) ۲۔ تَقْدِيْمٌ (اگے کرنا)

۳۔ تَهْدِيْمٌ (گرانا) ۴۔ تَعْلِيْمٌ (علم سکھانا)

۵۔ بَابُ مُفَاعَلَةٍ جیسے مُقَاتَلَةٌ (ایک دوسرے کو قتل کرنا)

مَاتَلَ يُقَاتِلُ مُقَاتَلَةً فَهُوَ مُقَاتِلٌ وَقُوَّتُهُ

يُقَاتِلُ مُقَاتَلَةً فَذَلِكَ مُقَاتَلٌ لِحَقِيقَاتِهِ لَمْ يُقَاتِلْ

لَا يُقَاتِلُ لَا يُقَاتِلُ لَنْ يُقَاتِلَ لَنْ يُقَاتِلَ لِيُقَاتِلَ

لِيُقَاتِلَ لِيُقَاتِلَ لِيُقَاتِلَ .

الْأَمْرُ مِنْهُ : قَاتِلْ لِيُقَاتِلَ لِيُقَاتِلَ لِيُقَاتِلَ .

وَالنَّهْيُ عَنْهُ : لَا تُقَاتِلْ لَا تُقَاتِلْ لَا يُقَاتِلْ لَا يُقَاتِلْ .

وَالظَّرْفُ مِنْهُ : مُقَاتِلٌ مُقَاتِلَانِ مُقَاتِلَاتٌ .

وَالْأَلَةُ مِنْهُ : مَا بِرِ الْمُقَاتَلَةِ .

وَالتَّفْضِيلُ مِنْهُ : أَشَدُّ مُقَاتَلَةً .

وَالتَّعْجِبُ مِنْهُ : مَا أَشَدَّ مُقَاتَلَةً وَأَشَدُّ بِمُقَاتَلَتِهِ .

نوٹ : درج ذیل مصادر سے مذکور وزن پر صرف صغیر اور کبیر بنائیں ۔

۱۔ مُعَاتَبَةٌ (ایک دوسرے کو عتاب کرنا) ۲۔ مُبَادَرَةٌ (جلدی کرنا)

۳۔ مُحَاسَبَةٌ (چھان بین کرنا) ۴۔ مُكَالَمَةٌ (باہم کلام کرنا)

تنبیہ : باب تفعیل، افعال اور مفاعلہ کے مصادر درج ذیل اوزان پر بھی آتے ہیں ۔

(۷) فِغَالٌ مِیے کذاب

۴۔ باب تفعل جیسے تَقَبَّلُ (قبول کرنا)

تَقَابُلُ يَتَقَابَلُ تَقَابُلًا فَهُوَ مُتَقَابِلٌ وَتَقْوِيلٌ
يَتَقَابَلُ تَقَابُلًا فَذَاكَ مُتَقَابِلٌ لَمْ يَتَقَابَلْ لَمْ يَتَقَابَلْ

لَا يُتَقَابَلُ لَا يُتَقَابَلُ لَنْ يُتَقَابَلَ لَنْ يُتَقَابَلَ لِيَتَقَابَلَ
لِيَتَقَابَلَ لِيَتَقَابَلَ لِيَتَقَابَلَ

الامر منه: تَقَابَلَ لِيَتَقَابَلَ لِيَتَقَابَلَ لِيَتَقَابَلَ

والنهي عنه: لَا تَقَابَلَ لَا تَقَابَلَ لَا تَقَابَلَ لَا تَقَابَلَ

والظرف منه: مُتَقَابِلٌ مُتَقَابِلَانِ مُتَقَابِلَاتٌ

والآلة منه: مَا يَرِ التَّقَابُلُ

والتفضيل منه: أَشَدُّ تَقَابُلًا

والتعجب منه: مَا أَشَدَّ تَقَابُلًا وَأَشَدُّ تَقَابُلًا

نوٹ: درج ذیل مصادر سے مذکور باب کی صرف صغیر و کبیر کریں۔

۱۔ تَخَاصُمٌ (باہم جھگڑنا)

۲۔ تَفَاخُرٌ (باہم فخر کرنا)

۳۔ تَعَارُفٌ (باہم پہچاننا)

۴۔ تَعَاوُنٌ (باہم امداد کرنا)

۵۔ باب افعال جیسے (الْإِحْتِنَابُ) (بچنا)

إِحْتَنَبَ يَحْتَنِبُ إِحْتِنَابًا فَهُوَ مُحْتَنِبٌ وَاجْتَنَبَ
يُجْتَنَبُ إِحْتِنَابًا فَذَلِكَ مُحْتَنِبٌ لَمْ يَحْتَنِبْ لَمْ يَجْتَنِبْ
لَا يَحْتَنِبُ لَا يَحْتَنِبُ لَنْ يَحْتَنِبَ لَنْ يَجْتَنِبَ لِيَحْتَنِبَ
لِيَحْتَنِبَ لِيَحْتَنِبَ لِيَحْتَنِبَ

الامر منه: إِحْتَنَبَ لِيَحْتَنِبَ لِيَحْتَنِبَ لِيَحْتَنِبَ

والنهي عنه: لَا تَحْتَنِبَ لَا تَحْتَنِبَ لَا يَحْتَنِبَ لَا يَحْتَنِبَ

والظرف منه: مُحْتَنِبٌ مُحْتَنِبَانِ مُحْتَنِبَاتٌ

والآلة منه: مَا يَرِ الْإِحْتِنَابُ

أفعل التفضيل منه: أَشَدَّ إِحْتِنَابًا

فعل التعجب منه: مَا أَشَدَّ إِحْتِنَابًا وَأَشَدُّ إِحْتِنَابًا

نوٹ: درج ذیل مصادر سے مذکور وزن پر صرف صغیر کریں۔

- ۱۔ اِعْتَرَاكَ (الگ ہونا)
 ۲۔ اِفْتَحَاكَ (فکر کرنا)
 ۳۔ اِعْتَرَاكَ (مان لینا)
 ۴۔ اِفْتَرَاكَ (جدا ہونا)
 ۵۔ باب اِنْفَعَال جیسے اِنْفَطَسَ (پھٹنا، ٹکافت ہونا)

اِنْفَطَرَ يَنْفَطِرُ اِنْفِطَارًا فَهُوَ مُنْفَطِرٌ وَ اُنْفُطِرُ يَنْفُطِرُ
 اِنْفِطَارًا فَذَلِكَ مُنْفَطِرٌ لَمْ يَنْفَطِرْ لَمْ يَنْفَطِرْ
 لَا يَنْفَطِرُ لَا يَنْفَطِرُ لَنْ يَنْفَطِرَ لَنْ يَنْفَطِرَ لَيْنَفَطِرَنَّ
 لَيْنَفَطِرَنَّ لَيْنَفَطِرَنَّ لَيْنَفَطِرَنَّ يَمْ

الامر منه : اِنْفَطِرْ لَيْنَفَطِرْ لَيْنَفَطِرْ لَيْنَفَطِرْ
 والنهي عنه : لَا تَنْفَطِرْ لَا يَنْفَطِرْ لَا يَنْفَطِرْ لَا يَنْفَطِرْ
 والظرف منه : مُنْفَطِرٌ مُنْفَطِرَانِ مُنْفَطِرَاتٌ
 والألتمه : مَا يَبِ إِلَّا اِنْفِطَارُ
 افعَل التفضيل : أَشَدُّ اِنْفِطَارًا
 والتعجب منه : مَا أَشَدَّ اِنْفِطَارًا وَأَشَدُّ اِنْفِطَارًا

نوٹ: (۱) یہ باب ہمیشہ لازم استعمال ہوتا ہے۔

(۲) ہر وہ کلمہ جس کا قاف کلمہ "ن" ہو اس سے باب افعال نہیں آتا بلکہ اس سے

باب افعال آتا ہے جیسے نَظَمَ سے اِنْتَظَمَ، نَقَمَ سے اِنْتَقَمَ
 نَكَسَ سے اِنْتَكَسَ۔

نوٹ: درج ذیل مصادر سے باب افعال کی صرف صغیر بنائیں:

- ۱۔ اِنْصَرَفَ (پھیرنا)
 ۲۔ اِنْقَلَبَ (پلٹنا)
 ۳۔ اِنْكَسَرَ (ٹوٹنا)
 ۴۔ اِنْهَزَامَ (شکست کھانا)
 ۸۔ باب اِفْعَالِ اِزْ اِلْاِخْسَارِ (سرخ ہونا)

اِحْمَزَ يَحْمَزُ اِحْمَارًا فَهُوَ مُحْمَزٌ وَ اِحْمُزُ يَحْمُزُ
 يَحْمَزُ يَحْمَزُ اِحْمَارًا فَذَلِكَ مُحْمَزٌ لَمْ يَحْمَزْ لَمْ يَحْمَزْ لَمْ يَحْمَزْ

لَمْ يُحْمَرْ لَمْ يُحْمَرْ لَمْ يُحْمَرْ لَمْ يُحْمَرْ لَا يُحْمَرْ
لَا يُحْمَرْ لَمْ يُحْمَرْ لَمْ يُحْمَرْ لَمْ يُحْمَرْ لَا يُحْمَرْ
لَمْ يُحْمَرْ لَمْ يُحْمَرْ لَمْ يُحْمَرْ لَمْ يُحْمَرْ لَا يُحْمَرْ

الامر منه : اَحْمَرُ اَحْمَرُ اَحْمَرُ لِيُحْمَرَ بِكَ لِيُحْمَرَ بِكَ لِيُحْمَرَ بِكَ
لِيُحْمَرَ لِيُحْمَرَ لِيُحْمَرَ لِيُحْمَرَ لِيُحْمَرَ بِكَ لِيُحْمَرَ بِكَ
والنهي عنه : لَا تُحْمَرْ لَا تُحْمَرْ لَا تُحْمَرْ لَا تُحْمَرْ لَا يُحْمَرْ
بِكَ لَا يُحْمَرْ بِكَ لَا يُحْمَرْ لَا يُحْمَرْ لَا يُحْمَرْ
لَا يُحْمَرْ لَا يُحْمَرْ لَا يُحْمَرْ لَا يُحْمَرْ لَا يُحْمَرْ

والطرف منه : مُحْمَرٌ مُحْمَرَانِ مُحْمَرَاتٌ

والآلة منه : مَا بِهٖ الْاِحْمَارُ

افعل التفضيل منه : اَشَدُّ اَحْمَارًا

التعجب منه : مَا اَشَدَّ اَحْمَارًا وَاَسَدُّ اَحْمَارًا ۲

نوٹ : درج ذیل مصادر سے باب افعلال کی صرف منفیر کریں ۱

۱۔ اِخْضَرَ (سبز ہونا) ۲۔ اِضْغَرَ (زرد ہونا)

۳۔ اِغْبَرَ (گرد آلود ہونا) ۴۔ اِسْوَدَّ (سیاہ ہونا)

نوٹ : باب افعلال اور افعلال اور افعلال کے افعال اور اسماء مشتقہ کا لام کلمہ
شد ہوتا ہے، جب ان کا آخر مجزوم ہو تو دوسرے حرف کو فتح، کسر اور
فکب ادغام تین طرح پڑھنا جائز ہے۔

۹۔ باب افعلال از الْاِدْهِمَامِ

اِدْهَامٌ يَدْهَامُ اِدْهِمَامًا فَهُوَ مَدْهَامٌ وَاَدْهُومٌ بِ
يَدْهَامٍ اِدْهِمَامًا فَذَلِكَ مَدْهَامٌ بِ مَدْيَدْهَامٍ
لَمْ يَدْهَامَ لَمْ يَدْهَامْ لَمْ يَدْهَامَ لَمْ يَدْهَامَ
لَمْ يَدْهَامْ بِ لَمْ يَدْهَامْ لَمْ يَدْهَامْ بِ لَمْ يَدْهَامْ لَمْ يَدْهَامْ

لِيُدْهَمَنَّ لِيُدْهَمَنَّ لِيُدْهَمَنَّ لِيُدْهَمَنَّ لِيُدْهَمَنَّ

الامر من : اِدْهَمَّ اِدْهَمَّ اِدْهَمَّ اِدْهَمَّ اِدْهَمَّ
لِيُدْهَمَنَّ لِيُدْهَمَنَّ لِيُدْهَمَنَّ لِيُدْهَمَنَّ لِيُدْهَمَنَّ
لِيُدْهَمَنَّ لِيُدْهَمَنَّ لِيُدْهَمَنَّ لِيُدْهَمَنَّ لِيُدْهَمَنَّ

والنهي عنه : لَا تَدْهَمَنَّ لَا تَدْهَمَنَّ لَا تَدْهَمَنَّ لَا تَدْهَمَنَّ لَا تَدْهَمَنَّ
لَا تَدْهَمَنَّ لَا تَدْهَمَنَّ لَا تَدْهَمَنَّ لَا تَدْهَمَنَّ لَا تَدْهَمَنَّ
لَا تَدْهَمَنَّ لَا تَدْهَمَنَّ لَا تَدْهَمَنَّ لَا تَدْهَمَنَّ لَا تَدْهَمَنَّ
والظرف منه : مَدْهَمًا مَدْهَمًا مَدْهَمًا مَدْهَمًا مَدْهَمًا

والآلة منه : مَا بِرِ الْاِدْهِيَمَاءِ

افعل التفضيل منه : اَشْدُّ اِدْهِيَمَاءِ

فعل التعجب منه : مَا اَشْدُّ اِدْهِيَمَاءِ مَا اَشْدُّ اِدْهِيَمَاءِ

نوٹ : درج ذیل مصادر سے باب افعلال کی صرف صغیر بنائیں :

۱۔ اِسْمِيْرَاو (گندی رنگ ہونا) ۲۔ اَكْسِيْتَاتُج (گھوڑے کا کیت رنگ ہونا)

۳۔ اَشْوِيْبَابُج (گھوڑے کا اشب رنگ ہونا) ۴۔ اِسْوِيْدَادُج (سیاہ ہونا)

سبق نمبر ۲۶

۱۔ باب استفعال از الاستنصار (مدد چاہنا)

اسْتَنْصَرَ يَسْتَنْصِرُ اسْتِنصَارًا فَهُوَ مُسْتَنْصَرٌ وَاسْتَنْصَرَ
يَسْتَنْصِرُ اسْتِنصَارًا فَذَاكَ مُسْتَنْصَرٌ لَمْ يَسْتَنْصِرْ لَمْ يَسْتَنْصِرْ
لَا يَسْتَنْصِرُ لَا يَسْتَنْصِرُ لَنْ يَسْتَنْصِرَ لَنْ يَسْتَنْصِرَ لَيْسَتْ يَسْتَنْصِرُ
لَيْسَتْ يَسْتَنْصِرُ لَيْسَتْ يَسْتَنْصِرُ لَيْسَتْ يَسْتَنْصِرُ

الامر منه : اسْتَنْصِرْ لَيْسَتْ يَسْتَنْصِرُ لَيْسَتْ يَسْتَنْصِرُ

والنهي عنه : لَا تَسْتَنْصِرْ لَا تَسْتَنْصِرْ لَا يَسْتَنْصِرُ لَا يَسْتَنْصِرُ

والظرف منه : مُسْتَنْصَرٌ مُسْتَنْصَرَانِ مُسْتَنْصَرَاتٌ

والآلة منه : مَا بِِ الْإِسْتِنصَارِ

افعل التفضيل منه : أَشَدُّ اسْتِنصَارًا

فعل التعجب منه : مَا أَشَدَّ اسْتِنصَارًا وَأَشَدُّ بِاسْتِنصَارِهِ

نوٹ : باب استفعال کی ت کو ماضی اور مضارع میں حذف کرنا بھی جائز ہے جیسے

اسْتَطَاعَ يَسْتَطِيعُ اسْتَطَاعَ يَسْتَطِيعُ قرآن کریم میں

ارشاد ہے مَا لَمْ تَسْتَطِعْ (کہتے)

نوٹ : درج ذیل مصادر سے باب استفعال کی صرف صغیر بنائیں :-

۱۔ اسْتَفْسَأَ (پوچھنا)

۲۔ اسْتَفْهَمَ (سمجھنا)

۳۔ اسْتَحْشَرَ (گھومنا)

۴۔ اسْتَحْشَرَ (گھومنا)

۱۔ باب افعیال از الإحْشِيْشَانِ (کھردرہ ہونا)

إِخْشَوْشٌ يَخْشَوْشُ إِخْشِيْشَانًا فَهُوَ مُخْشَوْشٌ

وَإِخْشَوْشٌ يَخْشَوْشُ إِخْشِيْشَانًا فَذَاكَ مُخْشَوْشٌ

يَمْ لَمْ يَخْشَوْشْ لَمْ يَخْشَوْشْ يَمْ لَا يَخْشَوْشُ

لَا يُخْشَوْنَ بِمَنْ يَخْشَوْنَ لَنْ يُخْشَوْا بِمَنْ يَخْشَوْنَ بِمَنْ يَخْشَوْنَ
لَا يُخْشَوْنَ بِمَنْ يَخْشَوْنَ لَنْ يُخْشَوْا بِمَنْ يَخْشَوْنَ بِمَنْ يَخْشَوْنَ
الامر منه : اِخْشَوْا لِيُخْشَوْا بِكُمْ لِيُخْشَوْا بِمَنْ يَخْشَوْنَ
بِهِ۔

والله اعلم : لَا تَخْشَوْا لِيُخْشَوْا بِكُمْ لَا يُخْشَوْنَ بِمَنْ يَخْشَوْنَ
لَا يُخْشَوْنَ بِمَنْ يَخْشَوْنَ۔

والظرف منه : مُخْشَوْنَ مُخْشَوْنَ مُخْشَوْنَ مُخْشَوْنَ
والا لته منه : مَا بِاِخْشَائِهِمْ
افعل لتفضيل منه : اَشَدُّ اِخْشَائِهِمْ
فعل التعجب منه : مَا اَشَدُّ اِخْشَائِهِمْ اَشَدُّ اِخْشَائِهِمْ
نوٹ : درج ذیل مصادر کے باب افعیال کی صرف صغیر بنائیں :-

۱۔ اَلْاِحْدِيْدَابُ (کڑا ہونا)

۲۔ اَلْاِخْلِيْلَاوُ (پرانا ہونا)

۳۔ اَلْاُمْلِيْلَاوُ (نمکین ہونا)

۱۲۔ باب اقوال از اَلْاِجْلُوْدُ

اِجْلُوْدٌ يَجْلُوْدُ اِجْلُوْدًا فَهُوَ مُجْلُوْدٌ وَاِجْلُوْدٌ
بِمَنْ يَجْلُوْدُ بِمَنْ اِجْلُوْدًا فَذَلِكَ مُجْلُوْدٌ لِمَنْ يَجْلُوْدُ
لِمَنْ يَجْلُوْدُ بِمَنْ لَا يَجْلُوْدُ لَا يَجْلُوْدُ بِمَنْ لَا يَجْلُوْدُ
لَنْ يَجْلُوْدَ بِمَنْ لِيَجْلُوْدَ لِيَجْلُوْدَ بِمَنْ لِيَجْلُوْدَ
لِيَجْلُوْدَ بِمَنْ۔

الامر منه : اِجْلُوْدُ لِيَجْلُوْدَ بِكُمْ لِيَجْلُوْدَ لِيَجْلُوْدَ بِمَنْ
والله اعلم : لَا تَجْلُوْدُ لَا يَجْلُوْدُ بِكُمْ لَا يَجْلُوْدُ لَا يَجْلُوْدَ بِمَنْ
والظرف منه : مُجْلُوْدٌ مُجْلُوْدَانِ مُجْلُوْدَاتٌ۔

وَالْأَلْتَمَنَ ، مَا يَرِ الْجِلْوَادُ ۔

افعل التفصيل منه ، أَشَدَّ جِلْوَادًا ۔

فعل التعجب منه ، مَا أَشَدَّ جِلْوَادًا وَأَشَدُّ يَجِلْوَادُهُ

نوٹ ، درج ذیل مصادر سے باب افْعَال کی صرف صغیر بنائیں ۔

۱۔ الْآخِرِ قَاطُ (کٹری تراشنا)

۲۔ الْإِعْلَاقُ أَطُ (اونٹ کی گردن پر لٹک کر چڑھنا)

سبق نمبر ۲

ابوابِ بائعی کی گردانیں

باب فَلَلهُ اَزْ حَرْجَةٍ (طَرِکَانَا)

دَحْرَجَ يَدْحِرْجُ دَحْرَجَةً فَهُوَ مَدْحِرْجٌ وَدَحْرَجَ
 وَابَدَحْرَجَ دَحْرَجَةً فَذَلِكَ مَدْحِرْجٌ لَمْ يَدْحِرْجْ
 لَمْ يَدْحِرْجْ لَا يَدْحِرْجْ لَا يَدْحِرْجْ لَنْ يَدْحِرْجَ لَنْ يَدْحِرْجَ
 لَيْدَحْرَجَنَّ لَيْدَحْرَجَنَّ لَيْدَحْرَجَنَّ

فرمن: دَحْرَجْ لَتَدَحْرَجْ لَيَدْحَرْجْ لَيَدْحَرْجْ

لَمْ يَخْرُجْ مِنْهُ لَمْ يَخْرُجْ لَمْ يَخْرُجْ لَمْ يَخْرُجْ لَمْ يَخْرُجْ

لظرف مند : مدحرج مدحرجان مدحرجات

الآتمينه، مآيه الذخرجه.

لِالتَّفْضِيلِ مِنْهُ : أَشَدُّ دَرَجَةً .

لِالتَّعَبِ مِنْهُ : مَا أَشَدَّ حُرْجَةً وَأَشَدَّ دَيْد حُرْجَةٍ .

نوٹ: درج ذیل مصادر سے باب فعللہ کی صرف صفیہ بنائیں :-

۱۰۔ بَعَثَ (بھیجا)

۲۔ نہ عَفْرَہ (عُفْرانی رنگا)

۳۔ سَرَبِلَہ (کپڑا مینا)

۲۷۔ ترجمہ (ترجمہ کرنا)

باب ثَمَانُونَ از مَدَحُ رُوحِ (طَرِكَنَا)

تد حرج يتد حرج تد حرجا فهو متد حرج وتد حرج يم

يَتَدَحَّرُ حَرْجٌ بِمِثْلِ تَدَحَّرَ جَاءَكَ مِتْدَحَرَجٌ بِمِثْلِهِ لَمْ يَتَدَحَّرْ

لَمْ يَتَدَّ حَرْجٌ لَا يَتَدَّ حَرْجٌ لَنْ يَتَدَّ حَرْجٌ
 لَيْتَدَّ حَرْجٌ لَيْتَدَّ حَرْجٌ لَيْتَدَّ حَرْجٌ لَيْتَدَّ حَرْجٌ بِهـ
 الامر منه : اَتَدَّ حَرْجٌ لَيْتَدَّ حَرْجٌ لَيْتَدَّ حَرْجٌ لَيْتَدَّ حَرْجٌ بِهـ
 والنهي عنه : لَا تَدَّ حَرْجٌ لَا يَتَدَّ حَرْجٌ لَا يَتَدَّ حَرْجٌ بِهـ
 والظرف منه : مَتَدَّ حَرْجٌ مَتَدَّ حَرْجَانِ مَتَدَّ حَرْجَاتٍ
 والالتماس منه : مَا يَبِ الشَّدَّ حَرْجٌ

افعل التفضيل منه : أَشَدَّ تَدَّ حَرْجًا

فعل التعجب منه : مَا أَشَدَّ تَدَّ حَرْجًا وَأَشَدَّ دَيْتَدَّ حَرْجًا

نوٹ : درج ذیل مصادر سے باب تفعّل کی صرف صغیر بنائیں :-

۱۔ تَبَعَثْتُ (بکھڑنا)

۲۔ تَدَهَوُّوْ (گمنا)

۳۔ تَسَرَّبَلْ (کپڑا پہننا)

۴۔ تَزَنَّدَقْ (بے دین ہونا)

۵۔ اب افولال از الآخر نجام (جمع ہونا)

اِحْرَنْجَمَ يَحْرَنْجُمُ اِحْرَنْجَامًا فَهُوَ مُحْرَنْجِمٌ
 وَ اَحْرَنْجُمَةٌ مُحْرَنْجِمٌ اِحْرَنْجَامًا فَذَلِكَ مُحْرَنْجِمٌ بِهـ
 لَمْ يَحْرَنْجَمْ لَمْ يَحْرَنْجَمْ لَا يَحْرَنْجَمْ لَا يَحْرَنْجَمْ لَنْ يَحْرَنْجَمْ
 لَنْ يَحْرَنْجَمْ بِهـ لِيَحْرَنْجِمَنَّ لِيَحْرَنْجِمَنَّ لِيَحْرَنْجِمَنَّ بِهـ لِيَحْرَنْجِمَنَّ
 لِيَحْرَنْجِمَنَّ بِهـ

الامر منه : اِحْرَنْجَمْ لِيَحْرَنْجَمْ بِهـ لِيَحْرَنْجَمْ لِيَحْرَنْجَمْ بِهـ
 والنهي عنه : لَا تَحْرَنْجَمْ لَا يَحْرَنْجَمْ بِهـ لَا يَحْرَنْجَمْ بِهـ
 لَا يَحْرَنْجَمْ بِهـ

والظرف منه : مُحْرَنْجِمٌ مُحْرَنْجِمَانِ مُحْرَنْجِمَاتٍ

والألمنة : ما به الإحريقُ جامٌ .

افعل التفضيل منه : أَشَدُّ أَحْرَقَ جَاجًا .

فعل التعجب منه : مَا أَشَدُّ أَحْرَقَ جَاجًا وَأَشَدُّ دِيَا أَحْرَقَ جَاجًا .

نوٹ : درج ذیل مصادر سے مذکور وزن پر صرف مغیر کریں :-

۱۔ اِسْلِنْدَا ح (بہت ناخوش ہونا)

۲۔ اِعْرِنْكَاس (بالوں کا سیاہ ہونا)

۳۔ اِسْلِنْطَا ح (بہت گرنا)

۴۔ باب اِفْعَال از اَلْاِقْشَعَرَا (رونگے کھڑے ہونا)

اِقْشَعَرَ يَقْشَعِرُ اِقْشَعَرًا اِفْهُوْ مُقْشَعِرٌ وَاَقْشَعَرِيْ

يُقْشَعِرُ اِقْشَعِرًا اِفْذَاكَ مُقْشَعِرٌ لَمْ يَقْشَعِرْ اِقْشَعِرْ يَقْشَعِرْ

لَمْ يَقْشَعِرْ لَمْ يَقْشَعِرْ لَمْ لَا يَقْشَعِرْ لَا يَقْشَعِرْ لَمْ لَا يَقْشَعِرْ لَمْ لَا يَقْشَعِرْ

لَنْ يَقْشَعِرَ لَنْ يَقْشَعِرَ لَنْ يَقْشَعِرَ لَنْ لَا يَقْشَعِرَ لَنْ لَا يَقْشَعِرَ لَنْ لَا يَقْشَعِرَ

لَنْ لَا يَقْشَعِرَ لَنْ لَا يَقْشَعِرَ لَنْ لَا يَقْشَعِرَ لَنْ لَا يَقْشَعِرَ لَنْ لَا يَقْشَعِرَ

الامر منه اِقْشَعِرْ اِقْشَعِرْ لِقْشَعِرْ لِقْشَعِرْ لِقْشَعِرْ لِقْشَعِرْ لِقْشَعِرْ لِقْشَعِرْ

لِقْشَعِرْ لِقْشَعِرْ لِقْشَعِرْ لِقْشَعِرْ لِقْشَعِرْ لِقْشَعِرْ لِقْشَعِرْ

والنهي عنه لَا اِقْشَعِرْ لَا اِقْشَعِرْ لَا اِقْشَعِرْ لَا اِقْشَعِرْ لَا اِقْشَعِرْ لَا اِقْشَعِرْ

لَا اِقْشَعِرْ لَا اِقْشَعِرْ لَا اِقْشَعِرْ لَا اِقْشَعِرْ لَا اِقْشَعِرْ لَا اِقْشَعِرْ

الظرف منه مُقْشَعِرٌ مُقْشَعِرَانِ مُقْشَعِرَاتٌ

والألمنة : ما به الإقْشَعَرَا وَاَفْعَالُ التفضيل منه : أَشَدُّ اِقْشَعَرَا .

التعجب منه : مَا أَشَدُّ اِقْشَعَرَا وَأَشَدُّ دِيَا اِقْشَعَرَا .

نوٹ : درج ذیل مصادر سے وزن مذکور پر صرف مغیر و کبیر کریں :-

۱۔ اَلْاِفْهَارُ (تاریک ہونا) ۲۔ اِسْمِئْزَا ح (نفرت کرنا) ۳۔ اِسْمِئْهَارُ ح (خفت ہونا)

۴۔ اِنْفِطَرَا ح (بہت ناخوش کرنا) ۵۔ اِسْفِئْزَا ح (پرگندہ ہونا) ۶۔ اِسْمِئْغَلَا ح (جلدی کرنا)

۱۔ ثلاثی مزید فیہ کے باہمزہ وصل اور بے ہمزہ وصل کتنے ابواب ہیں؟

۲۔ غَفَرَ سے باب استفعال کی نفی جحد بلم اور باب افتعال کی لاضی معروف کی گردانیں کریں۔

۳۔ ثلاثی مزید فیہ کے کس کس باب کی مصانع معروف کی علامت مصارع مضموم ہوتی ہے۔

۴۔ تَفَاخَرٌ، تَفَاخِرٌ اور تَفَاخِرُ کیا فرق رکھتے ہیں اور یہ کس کس باب کے صیغے ہیں؟

۵۔ درج ذیل فقرات میں جو مزید فیہ کے افعال واقع ہوئے ہیں، ان کے صیغے بتائیں۔

۱۔ اَكْرِمْ مُوَضِّعَكُمْ (تم اپنے مہمانوں کی عزت کرو)

۲۔ جَهِّزُوا سِلَاحَكُمْ لِلدِّفَاعِ (تم اپنے ہتھیار دفاع کے لئے تیار کرو)

۳۔ لَا تَثْبِرُوا الْأُمْرَ حَتَّى تَتَفَكَّرُوا فِيهِ۔ (تم کسی کام کا قطعی فیصلہ نہ کرو یہاں تک کہ اس میں فکر کرو)

۴۔ لَا تَنْتَابِزُوا بِالْأَلْقَابِ (ایک دوسرے کو بُرے القاب سے مت پکارو)

۵۔ الْمُكَاثِبُونَ يَنْتَظِرُونَ الْمُشَاهِدِينَ۔ (مکاتب دیکھنے والوں کا انتظار کر رہے ہیں)

۶۔ سَيَعْلَمُ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَيَّ مُنْقَلَبٍ يَنْقَلِبُونَ۔ (ظالمین جانیں گے کہ کس طرح بدلے میں)

۷۔ إِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادَّعَىٰ فِيهَا دَمُهَا وَآلُهَا مُخَبِّرٌ مِّمَّا كُنتُمْ تَكْتُمُونَ۔

۸۔ تَتَقَابَلُ فِي السُّتْقِيلِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ۔ (ہم انشاء اللہ مقابلہ کریں گے)۔

۹۔ لَنْ تَخَاصِمُوا بَيْنَكُمْ۔ (تم آپس میں ہرگز نہیں لڑو گے)

۱۰۔ حُمِرَتْ وَحُجِنَتْ۔ (اس کے دونوں رخسار سرخ ہو گئے)

۱۱۔ الْإِخْوَانُ يَتَحَدَّثَانِ فِي أَمْرِ مُهِمٍّ۔ (دونوں بھائی ایک اہم امر میں گفتگو کر رہے ہیں)

۱۲۔ هَلْ تَسْتَخِشُونَ مَا فَعَلْنَا؟ (کیا تم اس کو اچھا سمجھتے ہو جو ہم نے کیا ہے)

۱۳۔ إِنْ الْمُبْذِرِينَ كَانُوا إِخْوَانَ الشَّيْطَانِ۔ (بیشک فضول خرچ شیطان کے بھائی ہیں)

۱۴۔ لَا تُدْرِكُ الْأَبْصَارُ۔ (اس کا اٹکھارا نہیں کر سکتی)

۱۵۔ وَاللَّهُ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ۔ (اور اللہ تعالیٰ بہت زیادہ توبہ

سبق نمبر ۲۸

ملحق بہ رباعی و خماسی کلبیان

ملحق کا معنی یہ ہے کہ ثلاثی مجرد میں ایک حرف کا اضافہ کر کے اس کو رباعی کا ہم وزن بنایا جائے یا رباعی میں ایک حرف بڑھا کر خماسی کا ہم وزن کر دیا جائے، ان کو ثلاثی مزید فیہ ملحق برباعی یا رباعی مزید فیہ ملحق برخماسی کہتے ہیں جیسے جَلَب سے جَلَبَ بَرَزَن فَعَلَّ اور عَقَلَ سے عَقَلَ بَرَزَن فَعَلَّ۔

ملحق اِحاق سے نکلا ہے اور اِحاق کا معنی ملانا ہے اور اس کے لئے شرط یہ ہے کہ ملحق اور ملحق تم کا مصدر باہم مطابق ہو جیسے جَلَبَ بَرَزَن دَخَرَ اِلَیْکَ مَصَدِّ فَعَلَّ کے وزن پر ہے لہذا جَلَبَ ملحق برباعی ہے مگر اَکْرَمَ یُکْرِمُ اَلْکَیْ دَخَرَ مَصَدِّ کے ہم وزن ہیں مگر مصدر دونوں کا مختلف ہے اس لئے اَکْرَمَ کو ملحق برباعی نہیں کہتے، ملحق برباعی کے سولہ باب ہیں، سات دَخَرَ کے وزن پر اور سات دَخَرَ کے وزن پر اور دو اخر نجم کے وزن پر آتے ہیں وہ درج ذیل ہیں،

الواب ملحق برباعی — ملحق بر دَخَرَ

- ۱۔ فَعَلَّ جیسے جَلَبَ (چار اور ہنا)
- ۲۔ فَعَلَّ " خِیَعَلَّ (بے استین کرتہ پہنا)
- ۳۔ فَعَلَّ " جَوْرَبَ (جواب پہنا)
- ۴۔ فَعَلَّ " قَلَسَ (ٹوپی پہنا)
- ۵۔ فَعِلَّ " شَرِیْقَ (کھیتی کے بڑھے ہوئے پتے کاٹنا)
- ۶۔ فَعَلَّ " سَرَّوَلَّ (اِزار پہنا)
- ۷۔ فَعَلَّ " قَلَسَاہَ (ٹوپی پہنا)

۸۔ اصل میں قَلَسَ تھا۔

۲۔ طحی بہ تَدَحَّجَ۔

۱۔ تَفَعَّلَ جیسے تَجَلَّبَ

۲۔ تَفَعَّلَ جیسے تَخَيَّلَ

۳۔ تَفَعَّلَ جیسے تَجَوَّرَ

۴۔ تَفَعَّلَ جیسے تَقَلَّسَ

۵۔ تَفَعَّلَ جیسے تَشَرَّفَ

۶۔ تَفَعَّلَ جیسے تَسَرَّوْا

۷۔ تَفَعَّلَ جیسے تَقَلَّسَ

۳۔ طحی بہ اَحْرَنَجَمَ۔

۱۔ اَفْعِلْ لَالٌ جیسے اَفْعِنْسَاسٌ (بہت گہرا ہونا)

۲۔ اَفْعِلْ لَالٌ جیسے اِسْلِنْفَاءٌ (پشت کے بل سونا)

سوالات

۱۔ احقاق کا کیا معنی ہے اور اس کی شرط کیا ہے؟

۲۔ کیا احقاق صرف فعلوں میں ہوتا ہے یا اسموں میں بھی؟

۳۔ اِسْلَنْقُ، يَتَسَرَّوْا، مُقْعِنْسٌ کو نئے صیغے میں اور کس کس باب سے طحی ہیں؟

۴۔ درج ذیل کلمات کو نئے صیغے اور کس وزن اور باب سے طحی ہیں؟

۱۔ اِعْشَقْ شَبَّ (محاسن تر ہوا)

۲۔ مُتَشَيِّطٌ (شریوں والے کام کرنے والا)

۳۔ كَوَّشَرٌ (بہت زیادہ)

۴۔ يَحْوَوْنَ (وہ جو علی الفلاح کہتے ہیں)

۵۔ يَسْلَنْقُ

۶۔ مُصَيِّطٌ (نگہبان)

۷۔ يَسْلَنْقُ

۸۔ لَا تَمْنَنَّ تَسْتَكْشِرُ (تو احسان کرنا کہ وہ دوسرے سے زیادہ)

۹۔ مَهْمِيْنٌ (محافظ)

۱۰۔ اصل میں اِسْلِنْفَاءٌ تھا۔

۱۱۔ اصل میں تَقَلَّسٌ تھا۔

سبق نمبر ۱۹

ہفت اقسام کا بیان

حرفِ صحیح اور حرفِ علت کے اعتبار سے کلمہ کی اقسام

نوٹ: واؤ، می اور الف کے علاوہ تمام حروفِ تہجی کو صحیح حرف کہتے ہیں، اس اعتبار سے کلمہ کی جو اقسام بنتی ہیں ان کو ہفت اقسام کہتے ہیں جن کی تفصیل حسبِ ذیل ہے:

ہفت اقسام سے مراد کلمہ کی وہ سات اقسام ہیں جن کو درج ذیل شعر میں نظم کیا گیا ہے:

صحیح است و مثال است و معص

لفیف ناقص و مہموز واجوف

ابتدائی طور پر تمام اسماء اور افعال کی دو قسمیں ہوتی ہیں:

۱۔ صحیح

۲۔ معقل

۱۔ صحیح: (تندرست) اس سے مراد وہ کلمہ ہے جس کے حروفِ اصلیہ میں سے کوئی بھی حرفِ علت نہ ہو جیسے نَصَرَ، قَصَرَ۔

اس کی تین اقسام ہیں:-

۱۔ سالم

۲۔ مضاعف

۳۔ مہموز

۱۔ سالم: (مخوف) وہ کلمہ جس کے حروفِ اصلیہ میں سے کوئی بھی نہ مہموز ہو اور نہ ہی ایک جنس کے دو حروف ہوں جیسے قَطَعَ (اس نے توڑا) نَهَضَ (کلی)۔

۲۔ مضاعف: (دوگنا) وہ کلمہ جس کے دو حروفِ اصلیہ ایک جنس کے ہوں، اس کی دو قسمیں

۱) ثلاثی

۲) رباعی

۱) مضاعف ثلاثی: جس کا عین کلمہ اور لام کلمہ یا فاء اور لام کلمہ ہم جنس ہوں جیسے مَدَّ، سَلَسَ۔

۲۔ مضاعف رہائی : جس کا فار و لام اول اور عین و لام ثانی ہم جنس ہوں جیسے نَزَلَ ۱۱
وَسَوَّيْ ۱۲ اس کو مطابق بھی کہتے ہیں۔

۳۔ مہموز : (ہمزہ دیا ہوا) وہ کلمہ جس کے حروفِ اصلیہ میں سے کوئی ایک ہمزہ ہو، اس کی تین قسمیں ہیں :

۱۔ مہموز الفار ۲۔ مہموز العین ۳۔ مہموز اللام
(۱) مہموز الفار : جس کا فار کلمہ ہمزہ ہو جیسے اَمَرَ۔ اَمَّنْ ۱۱۔

(۲) مہموز العین : جس کا عین کلمہ ہمزہ ہو جیسے سَأَلَ۔ رَأْسُ ۱۲۔

(۳) مہموز اللام : جس کا لام کلمہ ہمزہ ہو جیسے قَرَأَ۔ جَزَاءُ ۱۳۔

۲۔ معتل (بیچار) : وہ کلمہ جس کے حروفِ اصلیہ میں سے کوئی حرفِ علت ہو، اس کی دو قسمیں ہیں :

۱۔ معتل بیک حرف ۲۔ معتل بدو حرف

۱۔ معتل بیک حرف : جس میں ایک حرفِ علت ہو اس کی تین قسمیں ہیں :-

(۱) مثال : جس کا فار کلمہ حرفِ علت ہو، اگر فار کلمہ واو ہو تو اس کو مثالِ واوی کہتے ہیں
جیسے وَعَدَ، وَرَدَ ۱۴ اور اگر یا ہو تو اس کو مثالِ یائی کہتے ہیں جیسے يَفْطَحُ
يُسْرَ ۱۵۔ اس کو مثال کہنے کی وجہ یہ ہے کہ اس کی ماضی کی گردان مثل یصح کے
تغیر و تبدل سے خالی ہوتی ہے۔

(۲) اجوف (ذو بطن) : وہ کلمہ جس کا عین کلمہ حرفِ علت ہو اس کو معتلِ عین بھی

۱۔ حرفِ علت تین ہیں واو، الف، ہی۔ ان کو حروفِ علت کہنے کی وجہ یہ ہے کہ علت کا معنی بیماری ہے
اور عموماً بیماری کے وقت مریض کی زبان سے واکی کا لفظ نکلتا ہے جو وا، الف، ہی کا مجرور ہے۔

یا اس کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ جس طرح مریض بے چہنی کی وجہ سے پہلو بدلتا رہتا ہے، اسی طرح
یہ حروف بھی اکثر و بیشتر تبدیل ہوتے رہتے ہیں یا ان کو کلمہ سے حذف کر دیا جاتا ہے جیسے قَالَ اَمَلٌ
قَوْلٌ اور يَقُولُنَّ اَصْلٌ میں بقولن تھے، ان کو قرآنہ اور لین بھی کہتے ہیں۔

کہتے ہیں جیسے قَالَ، بَعَثَ۔ اس کو اجوف اس لئے کہتے ہیں کہ عموماً اس کا درمیانی حرف (عین کلمہ) حذف ہو جاتا ہے۔

۳۔ ناقص: (دُم پریدہ) جس کا لام کلمہ حرفِ علت ہو، اسے مستقل اللام بھی کہتے ہیں جیسے رَحِمَیْ، دَعَوَ، سَمِعَ۔ اس کو ناقص کہنے کی وجہ یہ ہے کہ اس کا لام کلمہ اکثر حذف ہو جاتا ہے۔

۴۔ مستقل: بدو حرف: جس میں دو حرفِ علت ہوں، اس کو لفیف بھی کہتے ہیں، اس کی دو قسمیں ہیں:

۱۔ لفیف مفروق ۲۔ لفیف مقرون

(۱) لفیف مفروق (جدا جدا) جس میں دو حرفِ علت منفصل ہوں یعنی ان کے درمیان حرف صحیح آجائے جیسے وَلِیَّ، وَقَابَ۔

(۲) لفیف مقرون (ملا ہوا) جس میں دو حرفِ علت متصل ہوں، درمیان میں حرف صحیح کے ساتھ فاصلہ نہ ہو جیسے طَوَّی، یَوْمَ۔ اس کو لفیف اس لئے کہتے ہیں کہ یہ اپنے اندر دو حرفِ علت لئے ہوئے ہوتا ہے۔

نوٹ: مذکور بالا تفصیل کے مطابق کلمہ کی تیرہ قسمیں بنتی ہیں مگر صرفیوں نے ان کو صرف سات قسموں میں منحصر کیا ہے، اور ان کو صرف والے ہفت اقسام کہہ کر بکارتے ہیں۔

سوالات

۱۔ حروفِ علت کتنے ہیں اور انہیں حروفِ علت کہنے کی وجہ کیا ہے؟ نیز ان کا دوسرا نام بھی بتائیے۔

۲۔ حروف صحیح کتنے ہیں اور ان کو صحیح کہنے کی وجہ کیا ہے؟

۳۔ صحیح کلمہ کی کتنی اقسام ہیں؟

۴۔ معتل بیک حرف کی کتنی قسمیں ہیں اور ان کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

۵۔ لفیف کسے کہتے ہیں اور اس کی وجہ تسمیہ کیا ہے اور کتنی قسمیں ہیں؟

۶۔ درج ذیل الفاظ سے صحیح اور معطل کو الگ الگ کریں۔

- | | |
|---------------------------------|----------------------------|
| (۱) قَعُودٌ (میٹھنا) | (۲) لَمَسٌ (مچھونا) |
| (۳) أَخَذُوا (انہوں نے پکڑ لیا) | (۴) وَهَبْتُ (میں نے بخشا) |
| (۵) صَوِّمَ (روزہ) | (۶) لَفَّ (لپیٹنا) |
| (۷) جَوَّفَ (پیٹ والا ہونا) | (۸) نَجَّوْهُ (ٹھیلنا) |
| (۹) سَكَمَ (مالکوس ہوا) | (۱۰) وَجَمَ (ورد) |
| (۱۱) رَضُوْا (محوش ہونا) | (۱۲) عَدَّ (شمار کرنا) |
| (۱۳) اَقْرَ (ارادہ کیا) | (۱۴) قَوَّعَ (طاقت ور ہوا) |
| (۱۵) وَغَفَ (اس نے یاد کیا) | |
-

سبق نمبر ۳

تصرف لفظی کا بیانیہ

ہمزہ، حرف علت اور دو ہم جنس حروف کے جمع ہونے سے کلمات میں جو ثقل پیدا ہوتا ہے اسے دور کرنے کے لئے درج ذیل قواعد ہیں :-

۱۔ زیادت

۲۔ اعلال

۳۔ ادغام

۴۔ قلب

۵۔ تخفیف

تفصیل حسب ذیل ہے :

۱۔ زیادت (اضافہ کرنا) : اس سے مراد یہ ہے کہ کلمہ کی ابتداء، درمیان یا آخر میں حروفِ زائدہ میں سے کوئی ایک حرف بڑھا دیا جائے جیسے کتاب، انص، عده۔

۲۔ اعلال (حرف میں تغیر کرنا) : اس سے مراد یہ ہے کہ حروفِ علت میں تغیر و تبدل کر کے کلمہ سے ثقل دور کیا جائے، اس کی تین صورتیں ہیں :-

(۱) ابدال (بدلنا) : ایک حرف کو دوسرے حرف کے ساتھ یا ایک حرکت کو دوسری حرکت کے ساتھ تبدیل کرنا ہے جیسے قَال اصل میں قَوْل اور تَمَنَّى اصل میں تَمَنَّى تھے پہلے میں واو کو الف سے اور دوسرے میں ضمتہ کو کسرہ سے بدل دیا۔

(۲) اسکان (ساکن کرنا) : حرف سے حرکت کو دور کرنا، خواہ بنقل ہو جیسے يَقُول

۱۔ حروفِ زائدہ کس میں جن کا مجموعہ سَالْتُمْوَنِيہا ہے۔

۲۔ حروفِ ابدال گیارہ ہیں جن کا مجموعہ اسجد من وطیہا ہے۔

اصل میں یَقُولُ تھا، اور خواہ باسقاط ہو جیسے یَدْعُوصل میں یَدْعُو تھا
(۳) حذف (گرامر) : کلمہ سے حرف یا حرکت کو گرا دینا، گرنے والا حرف خواہ ایک
حرف علت ہو جیسے یَعْدُصل میں یُوْعِدُ تھا، خواہ دو حرف علت ہوں
جیسے قِال میں اَوْقِ تھا۔

مثلاً

(گھوڑے کے منہ میں لگام دینا) اس سے مراد یہ ہے کہ دوہم جن بن یا قمریہ الخرج
حروف میں سے ایک کو دوسرے کے ساتھ ملا کر پڑھا جائے، جس حرف کو جس
ملائیں اس کو مدغم اور جس میں ملایا جائے اسے مدغم فیہ کہتے ہیں جیسے
مَدَّصل میں مَدَد تھا۔

۴۔ قلب (بدلنا) : حرف سے حرف کو مقدم کرنا یا موخر کرنا جیسے اَیَسَ
اصل میں یَیْسُ تھا۔

۵۔ تخفیف (ہلکا کرنا) : اس سے مراد یہ ہے کہ کلمہ سے ہمزہ کے ثقل کو دور کرنا اور اس کی
تین صورتیں ہیں :

۱۔ ابدال ۲۔ حذف ۳۔ بین بن

(۱) ابدال : اس سے مراد یہ ہے کہ ہمزہ کو حرف علت سے بدل دیا جائے جیسے اَمَنَ
اصل میں اَحَمَنَ تھا۔

(۲) حذف : کلمہ سے ہمزہ حذف کر دیا جائے جیسے یَسَلُصل میں یَسَالُ تھا۔

(۳) بین بن : اس کو بین بن پڑھا جائے جیسے مُسْتَهْزِئُونَ بین بن
کا معنی یہ ہے کہ ہمزہ کو اپنے خرج اور اس حرف علت کے خرج کے

۱۔ حروف ادغام تیرہ ہیں ت ث د ذ ز س ص ض ط ظ ن ش۔

۲۔ خرج وہ جگہ ہے جہاں سے حرف کی آواز نکلے۔ خرج کے اعتبار سے حروف کے کئی نام ہیں۔

۱۔ حروف حقیقی بن کا خرج حلق ہو ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰ ۱۰۱ ۱۰۲ ۱۰۳ ۱۰۴ ۱۰۵ ۱۰۶ ۱۰۷ ۱۰۸ ۱۰۹ ۱۱۰ ۱۱۱ ۱۱۲ ۱۱۳ ۱۱۴ ۱۱۵ ۱۱۶ ۱۱۷ ۱۱۸ ۱۱۹ ۱۲۰ ۱۲۱ ۱۲۲ ۱۲۳ ۱۲۴ ۱۲۵ ۱۲۶ ۱۲۷ ۱۲۸ ۱۲۹ ۱۳۰ ۱۳۱ ۱۳۲ ۱۳۳ ۱۳۴ ۱۳۵ ۱۳۶ ۱۳۷ ۱۳۸ ۱۳۹ ۱۴۰ ۱۴۱ ۱۴۲ ۱۴۳ ۱۴۴ ۱۴۵ ۱۴۶ ۱۴۷ ۱۴۸ ۱۴۹ ۱۵۰ ۱۵۱ ۱۵۲ ۱۵۳ ۱۵۴ ۱۵۵ ۱۵۶ ۱۵۷ ۱۵۸ ۱۵۹ ۱۶۰ ۱۶۱ ۱۶۲ ۱۶۳ ۱۶۴ ۱۶۵ ۱۶۶ ۱۶۷ ۱۶۸ ۱۶۹ ۱۷۰ ۱۷۱ ۱۷۲ ۱۷۳ ۱۷۴ ۱۷۵ ۱۷۶ ۱۷۷ ۱۷۸ ۱۷۹ ۱۸۰ ۱۸۱ ۱۸۲ ۱۸۳ ۱۸۴ ۱۸۵ ۱۸۶ ۱۸۷ ۱۸۸ ۱۸۹ ۱۹۰ ۱۹۱ ۱۹۲ ۱۹۳ ۱۹۴ ۱۹۵ ۱۹۶ ۱۹۷ ۱۹۸ ۱۹۹ ۲۰۰ ۲۰۱ ۲۰۲ ۲۰۳ ۲۰۴ ۲۰۵ ۲۰۶ ۲۰۷ ۲۰۸ ۲۰۹ ۲۱۰ ۲۱۱ ۲۱۲ ۲۱۳ ۲۱۴ ۲۱۵ ۲۱۶ ۲۱۷ ۲۱۸ ۲۱۹ ۲۲۰ ۲۲۱ ۲۲۲ ۲۲۳ ۲۲۴ ۲۲۵ ۲۲۶ ۲۲۷ ۲۲۸ ۲۲۹ ۲۳۰ ۲۳۱ ۲۳۲ ۲۳۳ ۲۳۴ ۲۳۵ ۲۳۶ ۲۳۷ ۲۳۸ ۲۳۹ ۲۴۰ ۲۴۱ ۲۴۲ ۲۴۳ ۲۴۴ ۲۴۵ ۲۴۶ ۲۴۷ ۲۴۸ ۲۴۹ ۲۵۰ ۲۵۱ ۲۵۲ ۲۵۳ ۲۵۴ ۲۵۵ ۲۵۶ ۲۵۷ ۲۵۸ ۲۵۹ ۲۶۰ ۲۶۱ ۲۶۲ ۲۶۳ ۲۶۴ ۲۶۵ ۲۶۶ ۲۶۷ ۲۶۸ ۲۶۹ ۲۷۰ ۲۷۱ ۲۷۲ ۲۷۳ ۲۷۴ ۲۷۵ ۲۷۶ ۲۷۷ ۲۷۸ ۲۷۹ ۲۸۰ ۲۸۱ ۲۸۲ ۲۸۳ ۲۸۴ ۲۸۵ ۲۸۶ ۲۸۷ ۲۸۸ ۲۸۹ ۲۹۰ ۲۹۱ ۲۹۲ ۲۹۳ ۲۹۴ ۲۹۵ ۲۹۶ ۲۹۷ ۲۹۸ ۲۹۹ ۳۰۰ ۳۰۱ ۳۰۲ ۳۰۳ ۳۰۴ ۳۰۵ ۳۰۶ ۳۰۷ ۳۰۸ ۳۰۹ ۳۱۰ ۳۱۱ ۳۱۲ ۳۱۳ ۳۱۴ ۳۱۵ ۳۱۶ ۳۱۷ ۳۱۸ ۳۱۹ ۳۲۰ ۳۲۱ ۳۲۲ ۳۲۳ ۳۲۴ ۳۲۵ ۳۲۶ ۳۲۷ ۳۲۸ ۳۲۹ ۳۳۰ ۳۳۱ ۳۳۲ ۳۳۳ ۳۳۴ ۳۳۵ ۳۳۶ ۳۳۷ ۳۳۸ ۳۳۹ ۳۴۰ ۳۴۱ ۳۴۲ ۳۴۳ ۳۴۴ ۳۴۵ ۳۴۶ ۳۴۷ ۳۴۸ ۳۴۹ ۳۵۰ ۳۵۱ ۳۵۲ ۳۵۳ ۳۵۴ ۳۵۵ ۳۵۶ ۳۵۷ ۳۵۸ ۳۵۹ ۳۶۰ ۳۶۱ ۳۶۲ ۳۶۳ ۳۶۴ ۳۶۵ ۳۶۶ ۳۶۷ ۳۶۸ ۳۶۹ ۳۷۰ ۳۷۱ ۳۷۲ ۳۷۳ ۳۷۴ ۳۷۵ ۳۷۶ ۳۷۷ ۳۷۸ ۳۷۹ ۳۸۰ ۳۸۱ ۳۸۲ ۳۸۳ ۳۸۴ ۳۸۵ ۳۸۶ ۳۸۷ ۳۸۸ ۳۸۹ ۳۹۰ ۳۹۱ ۳۹۲ ۳۹۳ ۳۹۴ ۳۹۵ ۳۹۶ ۳۹۷ ۳۹۸ ۳۹۹ ۴۰۰ ۴۰۱ ۴۰۲ ۴۰۳ ۴۰۴ ۴۰۵ ۴۰۶ ۴۰۷ ۴۰۸ ۴۰۹ ۴۱۰ ۴۱۱ ۴۱۲ ۴۱۳ ۴۱۴ ۴۱۵ ۴۱۶ ۴۱۷ ۴۱۸ ۴۱۹ ۴۲۰ ۴۲۱ ۴۲۲ ۴۲۳ ۴۲۴ ۴۲۵ ۴۲۶ ۴۲۷ ۴۲۸ ۴۲۹ ۴۳۰ ۴۳۱ ۴۳۲ ۴۳۳ ۴۳۴ ۴۳۵ ۴۳۶ ۴۳۷ ۴۳۸ ۴۳۹ ۴۴۰ ۴۴۱ ۴۴۲ ۴۴۳ ۴۴۴ ۴۴۵ ۴۴۶ ۴۴۷ ۴۴۸ ۴۴۹ ۴۵۰ ۴۵۱ ۴۵۲ ۴۵۳ ۴۵۴ ۴۵۵ ۴۵۶ ۴۵۷ ۴۵۸ ۴۵۹ ۴۶۰ ۴۶۱ ۴۶۲ ۴۶۳ ۴۶۴ ۴۶۵ ۴۶۶ ۴۶۷ ۴۶۸ ۴۶۹ ۴۷۰ ۴۷۱ ۴۷۲ ۴۷۳ ۴۷۴ ۴۷۵ ۴۷۶ ۴۷۷ ۴۷۸ ۴۷۹ ۴۸۰ ۴۸۱ ۴۸۲ ۴۸۳ ۴۸۴ ۴۸۵ ۴۸۶ ۴۸۷ ۴۸۸ ۴۸۹ ۴۹۰ ۴۹۱ ۴۹۲ ۴۹۳ ۴۹۴ ۴۹۵ ۴۹۶ ۴۹۷ ۴۹۸ ۴۹۹ ۵۰۰ ۵۰۱ ۵۰۲ ۵۰۳ ۵۰۴ ۵۰۵ ۵۰۶ ۵۰۷ ۵۰۸ ۵۰۹ ۵۱۰ ۵۱۱ ۵۱۲ ۵۱۳ ۵۱۴ ۵۱۵ ۵۱۶ ۵۱۷ ۵۱۸ ۵۱۹ ۵۲۰ ۵۲۱ ۵۲۲ ۵۲۳ ۵۲۴ ۵۲۵ ۵۲۶ ۵۲۷ ۵۲۸ ۵۲۹ ۵۳۰ ۵۳۱ ۵۳۲ ۵۳۳ ۵۳۴ ۵۳۵ ۵۳۶ ۵۳۷ ۵۳۸ ۵۳۹ ۵۴۰ ۵۴۱ ۵۴۲ ۵۴۳ ۵۴۴ ۵۴۵ ۵۴۶ ۵۴۷ ۵۴۸ ۵۴۹ ۵۵۰ ۵۵۱ ۵۵۲ ۵۵۳ ۵۵۴ ۵۵۵ ۵۵۶ ۵۵۷ ۵۵۸ ۵۵۹ ۵۶۰ ۵۶۱ ۵۶۲ ۵۶۳ ۵۶۴ ۵۶۵ ۵۶۶ ۵۶۷ ۵۶۸ ۵۶۹ ۵۷۰ ۵۷۱ ۵۷۲ ۵۷۳ ۵۷۴ ۵۷۵ ۵۷۶ ۵۷۷ ۵۷۸ ۵۷۹ ۵۸۰ ۵۸۱ ۵۸۲ ۵۸۳ ۵۸۴ ۵۸۵ ۵۸۶ ۵۸۷ ۵۸۸ ۵۸۹ ۵۹۰ ۵۹۱ ۵۹۲ ۵۹۳ ۵۹۴ ۵۹۵ ۵۹۶ ۵۹۷ ۵۹۸ ۵۹۹ ۶۰۰ ۶۰۱ ۶۰۲ ۶۰۳ ۶۰۴ ۶۰۵ ۶۰۶ ۶۰۷ ۶۰۸ ۶۰۹ ۶۱۰ ۶۱۱ ۶۱۲ ۶۱۳ ۶۱۴ ۶۱۵ ۶۱۶ ۶۱۷ ۶۱۸ ۶۱۹ ۶۲۰ ۶۲۱ ۶۲۲ ۶۲۳ ۶۲۴ ۶۲۵ ۶۲۶ ۶۲۷ ۶۲۸ ۶۲۹ ۶۳۰ ۶۳۱ ۶۳۲ ۶۳۳ ۶۳۴ ۶۳۵ ۶۳۶ ۶۳۷ ۶۳۸ ۶۳۹ ۶۴۰ ۶۴۱ ۶۴۲ ۶۴۳ ۶۴۴ ۶۴۵ ۶۴۶ ۶۴۷ ۶۴۸ ۶۴۹ ۶۵۰ ۶۵۱ ۶۵۲ ۶۵۳ ۶۵۴ ۶۵۵ ۶۵۶ ۶۵۷ ۶۵۸ ۶۵۹ ۶۶۰ ۶۶۱ ۶۶۲ ۶۶۳ ۶۶۴ ۶۶۵ ۶۶۶ ۶۶۷ ۶۶۸ ۶۶۹ ۶۷۰ ۶۷۱ ۶۷۲ ۶۷۳ ۶۷۴ ۶۷۵ ۶۷۶ ۶۷۷ ۶۷۸ ۶۷۹ ۶۸۰ ۶۸۱ ۶۸۲ ۶۸۳ ۶۸۴ ۶۸۵ ۶۸۶ ۶۸۷ ۶۸۸ ۶۸۹ ۶۹۰ ۶۹۱ ۶۹۲ ۶۹۳ ۶۹۴ ۶۹۵ ۶۹۶ ۶۹۷ ۶۹۸ ۶۹۹ ۷۰۰ ۷۰۱ ۷۰۲ ۷۰۳ ۷۰۴ ۷۰۵ ۷۰۶ ۷۰۷ ۷۰۸ ۷۰۹ ۷۱۰ ۷۱۱ ۷۱۲ ۷۱۳ ۷۱۴ ۷۱۵ ۷۱۶ ۷۱۷ ۷۱۸ ۷۱۹ ۷۲۰ ۷۲۱ ۷۲۲ ۷۲۳ ۷۲۴ ۷۲۵ ۷۲۶ ۷۲۷ ۷۲۸ ۷۲۹ ۷۳۰ ۷۳۱ ۷۳۲ ۷۳۳ ۷۳۴ ۷۳۵ ۷۳۶ ۷۳۷ ۷۳۸ ۷۳۹ ۷۴۰ ۷۴۱ ۷۴۲ ۷۴۳ ۷۴۴ ۷۴۵ ۷۴۶ ۷۴۷ ۷۴۸ ۷۴۹ ۷۵۰ ۷۵۱ ۷۵۲ ۷۵۳ ۷۵۴ ۷۵۵ ۷۵۶ ۷۵۷ ۷۵۸ ۷۵۹ ۷۶۰ ۷۶۱ ۷۶۲ ۷۶۳ ۷۶۴ ۷۶۵ ۷۶۶ ۷۶۷ ۷۶۸ ۷۶۹ ۷۷۰ ۷۷۱ ۷۷۲ ۷۷۳ ۷۷۴ ۷۷۵ ۷۷۶ ۷۷۷ ۷۷۸ ۷۷۹ ۷۸۰ ۷۸۱ ۷۸۲ ۷۸۳ ۷۸۴ ۷۸۵ ۷۸۶ ۷۸۷ ۷۸۸ ۷۸۹ ۷۹۰ ۷۹۱ ۷۹۲ ۷۹۳ ۷۹۴ ۷۹۵ ۷۹۶ ۷۹۷ ۷۹۸ ۷۹۹ ۸۰۰ ۸۰۱ ۸۰۲ ۸۰۳ ۸۰۴ ۸۰۵ ۸۰۶ ۸۰۷ ۸۰۸ ۸۰۹ ۸۱۰ ۸۱۱ ۸۱۲ ۸۱۳ ۸۱۴ ۸۱۵ ۸۱۶ ۸۱۷ ۸۱۸ ۸۱۹ ۸۲۰ ۸۲۱ ۸۲۲ ۸۲۳ ۸۲۴ ۸۲۵ ۸۲۶ ۸۲۷ ۸۲۸ ۸۲۹ ۸۳۰ ۸۳۱ ۸۳۲ ۸۳۳ ۸۳۴ ۸۳۵ ۸۳۶ ۸۳۷ ۸۳۸ ۸۳۹ ۸۴۰ ۸۴۱ ۸۴۲ ۸۴۳ ۸۴۴ ۸۴۵ ۸۴۶ ۸۴۷ ۸۴۸ ۸۴۹ ۸۵۰ ۸۵۱ ۸۵۲ ۸۵۳ ۸۵۴ ۸۵۵ ۸۵۶ ۸۵۷ ۸۵۸ ۸۵۹ ۸۶۰ ۸۶۱ ۸۶۲ ۸۶۳ ۸۶۴ ۸۶۵ ۸۶۶ ۸۶۷ ۸۶۸ ۸۶۹ ۸۷۰ ۸۷۱ ۸۷۲ ۸۷۳ ۸۷۴ ۸۷۵ ۸۷۶ ۸۷۷ ۸۷۸ ۸۷۹ ۸۸۰ ۸۸۱ ۸۸۲ ۸۸۳ ۸۸۴ ۸۸۵ ۸۸۶ ۸۸۷ ۸۸۸ ۸۸۹ ۸۹۰ ۸۹۱ ۸۹۲ ۸۹۳ ۸۹۴ ۸۹۵ ۸۹۶ ۸۹۷ ۸۹۸ ۸۹۹ ۹۰۰ ۹۰۱ ۹۰۲ ۹۰۳ ۹۰۴ ۹۰۵ ۹۰۶ ۹۰۷ ۹۰۸ ۹۰۹ ۹۱۰ ۹۱۱ ۹۱۲ ۹۱۳ ۹۱۴ ۹۱۵ ۹۱۶ ۹۱۷ ۹۱۸ ۹۱۹ ۹۲۰ ۹۲۱ ۹۲۲ ۹۲۳ ۹۲۴ ۹۲۵ ۹۲۶ ۹۲۷ ۹۲۸ ۹۲۹ ۹۳۰ ۹۳۱ ۹۳۲ ۹۳۳ ۹۳۴ ۹۳۵ ۹۳۶ ۹۳۷ ۹۳۸ ۹۳۹ ۹۴۰ ۹۴۱ ۹۴۲ ۹۴۳ ۹۴۴ ۹۴۵ ۹۴۶ ۹۴۷ ۹۴۸ ۹۴۹ ۹۵۰ ۹۵۱ ۹۵۲ ۹۵۳ ۹۵۴ ۹۵۵ ۹۵۶ ۹۵۷ ۹۵۸ ۹۵۹ ۹۶۰ ۹۶۱ ۹۶۲ ۹۶۳ ۹۶۴ ۹۶۵ ۹۶۶ ۹۶۷ ۹۶۸ ۹۶۹ ۹۷۰ ۹۷۱ ۹۷۲ ۹۷۳ ۹۷۴ ۹۷۵ ۹۷۶ ۹۷۷ ۹۷۸ ۹۷۹ ۹۸۰ ۹۸۱ ۹۸۲ ۹۸۳ ۹۸۴ ۹۸۵ ۹۸۶ ۹۸۷ ۹۸۸ ۹۸۹ ۹۹۰ ۹۹۱ ۹۹۲ ۹۹۳ ۹۹۴ ۹۹۵ ۹۹۶ ۹۹۷ ۹۹۸ ۹۹۹ ۱۰۰۰ ۱۰۰۱ ۱۰۰۲ ۱۰۰۳ ۱۰۰۴ ۱۰۰۵ ۱۰۰۶ ۱۰۰۷ ۱۰۰۸ ۱۰۰۹ ۱۰۱۰ ۱۰۱۱ ۱۰۱۲ ۱۰۱۳ ۱۰۱۴ ۱۰۱۵ ۱۰۱۶ ۱۰۱۷ ۱۰۱۸ ۱۰۱۹ ۱۰۲۰ ۱۰۲۱ ۱۰۲۲ ۱۰۲۳ ۱۰۲۴ ۱۰۲۵ ۱۰۲۶ ۱۰۲۷ ۱۰۲۸ ۱۰۲۹ ۱۰۳۰ ۱۰۳۱ ۱۰۳۲ ۱۰۳۳ ۱۰۳۴ ۱۰۳۵ ۱۰۳۶ ۱۰۳۷ ۱۰۳۸ ۱۰۳۹ ۱۰۴۰ ۱۰۴۱ ۱۰۴۲ ۱۰۴۳ ۱۰۴۴ ۱۰۴۵ ۱۰۴۶ ۱۰۴۷ ۱۰۴۸ ۱۰۴۹ ۱۰۵۰ ۱۰۵۱ ۱۰۵۲ ۱۰۵۳ ۱۰۵۴ ۱۰۵۵ ۱۰۵۶ ۱۰۵۷ ۱۰۵۸ ۱۰۵۹ ۱۰۶۰ ۱۰۶۱ ۱۰۶۲ ۱۰۶۳ ۱۰۶۴ ۱۰۶۵ ۱۰۶۶ ۱۰۶۷ ۱۰۶۸ ۱۰۶۹ ۱۰۷۰ ۱۰۷۱ ۱۰۷۲ ۱۰۷۳ ۱۰۷۴ ۱۰۷۵ ۱۰۷۶ ۱۰۷۷ ۱۰۷۸ ۱۰۷۹ ۱۰۸۰ ۱۰۸۱ ۱۰۸۲ ۱۰۸۳ ۱۰۸۴ ۱۰۸۵ ۱۰۸۶ ۱۰۸۷ ۱۰۸۸ ۱۰۸۹ ۱۰۹۰ ۱۰۹۱ ۱۰۹۲ ۱۰۹۳ ۱۰۹۴ ۱۰۹۵ ۱۰۹۶ ۱۰۹۷ ۱۰۹۸ ۱۰۹۹ ۱۱۰۰ ۱۱۰۱ ۱۱۰۲ ۱۱۰۳ ۱۱۰۴ ۱۱۰۵ ۱۱۰۶ ۱۱۰۷ ۱۱۰۸ ۱۱۰۹ ۱۱۱۰ ۱۱۱۱ ۱۱۱۲ ۱۱۱۳ ۱۱۱۴ ۱۱۱۵ ۱۱۱۶ ۱۱۱۷ ۱۱۱۸ ۱۱۱۹ ۱۱۲۰ ۱۱۲۱ ۱۱۲۲ ۱۱۲۳ ۱۱۲۴ ۱۱۲۵ ۱۱۲۶ ۱۱۲۷ ۱۱۲۸ ۱۱۲۹ ۱۱۳۰ ۱۱۳۱ ۱۱۳۲ ۱۱۳۳ ۱۱۳۴ ۱۱۳۵ ۱۱۳۶ ۱۱۳۷ ۱۱۳۸ ۱۱۳۹ ۱۱۴۰ ۱۱۴۱ ۱۱۴۲ ۱۱۴۳ ۱۱۴۴ ۱۱۴۵ ۱۱۴۶ ۱۱۴۷ ۱۱۴۸ ۱۱۴۹ ۱۱۵۰ ۱۱۵۱ ۱۱۵۲ ۱۱۵۳ ۱۱۵۴ ۱۱۵۵ ۱۱۵۶ ۱۱۵۷ ۱۱۵۸ ۱۱۵۹ ۱۱۶۰ ۱۱۶۱ ۱۱۶۲ ۱۱۶۳ ۱۱۶۴ ۱۱۶۵ ۱۱۶۶ ۱۱۶۷ ۱۱۶۸ ۱۱۶۹ ۱۱۷۰ ۱۱۷۱ ۱۱۷۲ ۱۱۷۳ ۱۱۷۴ ۱۱۷۵ ۱۱۷۶ ۱۱۷۷ ۱۱۷۸ ۱۱۷۹ ۱۱۸۰ ۱۱۸۱ ۱۱۸۲ ۱۱۸۳ ۱۱۸۴ ۱۱۸۵ ۱۱۸۶ ۱۱۸۷ ۱۱۸۸ ۱۱۸۹ ۱۱۹۰ ۱۱۹۱ ۱۱۹۲ ۱۱۹۳ ۱۱۹۴ ۱۱۹۵ ۱۱۹۶ ۱۱۹۷ ۱۱۹۸ ۱۱۹۹ ۱۲۰۰ ۱۲۰۱ ۱۲۰۲ ۱۲۰۳ ۱۲۰۴ ۱۲۰۵ ۱۲۰۶ ۱۲۰۷ ۱۲۰۸ ۱۲۰۹ ۱۲۱۰ ۱۲۱۱ ۱۲۱۲ ۱۲۱۳ ۱۲۱۴ ۱۲۱۵ ۱۲۱۶ ۱۲۱۷ ۱۲۱۸ ۱۲۱۹ ۱۲۲۰ ۱۲۲۱ ۱۲۲۲ ۱۲۲۳ ۱۲۲۴ ۱۲۲۵ ۱۲۲۶ ۱۲۲۷ ۱۲۲۸ ۱۲۲۹ ۱۲۳۰ ۱۲۳۱ ۱۲۳۲ ۱۲۳۳ ۱۲۳۴ ۱۲۳۵ ۱۲۳۶ ۱۲۳۷ ۱۲۳۸ ۱۲۳۹ ۱۲۴۰ ۱۲۴۱ ۱۲۴۲ ۱۲۴۳ ۱۲۴۴ ۱۲۴۵ ۱۲۴۶ ۱۲۴۷ ۱۲۴۸ ۱۲۴۹ ۱۲۵۰ ۱۲۵۱ ۱۲۵۲ ۱۲۵۳ ۱۲۵۴ ۱۲۵۵ ۱۲۵۶ ۱۲۵۷ ۱۲۵۸ ۱۲۵۹ ۱۲۶۰ ۱۲۶۱ ۱۲۶۲ ۱۲۶۳ ۱۲۶۴ ۱۲۶۵ ۱۲۶۶ ۱۲۶۷ ۱۲۶۸ ۱۲۶۹ ۱۲۷۰ ۱۲۷۱ ۱۲۷۲ ۱۲۷۳ ۱۲۷۴ ۱۲۷۵ ۱۲۷۶ ۱۲۷۷ ۱۲۷۸ ۱۲۷۹ ۱۲۸۰ ۱۲۸۱ ۱۲۸۲ ۱۲۸۳ ۱۲۸۴ ۱۲۸۵ ۱۲۸۶ ۱۲۸۷ ۱۲۸۸ ۱۲۸۹ ۱۲۹۰ ۱۲۹۱ ۱۲۹۲ ۱۲۹۳ ۱۲۹۴ ۱۲۹۵ ۱۲۹۶ ۱۲۹۷ ۱۲۹۸ ۱۲۹۹ ۱۳۰۰ ۱۳۰۱ ۱۳۰۲ ۱۳۰۳ ۱۳۰۴ ۱۳۰۵ ۱۳۰۶ ۱۳۰۷ ۱۳۰۸ ۱۳۰۹ ۱۳۱۰ ۱۳۱۱ ۱۳۱۲ ۱۳۱۳ ۱۳۱۴ ۱۳۱۵ ۱۳۱۶ ۱۳۱۷ ۱۳۱۸ ۱۳۱۹ ۱۳۲۰ ۱۳۲۱ ۱۳۲۲ ۱۳۲۳ ۱۳۲۴ ۱۳۲۵ ۱۳۲۶ ۱۳۲۷ ۱۳۲۸ ۱۳۲۹ ۱۳۳۰ ۱۳۳۱ ۱۳۳۲ ۱۳۳۳ ۱۳۳۴ ۱۳۳۵ ۱۳۳۶ ۱۳۳۷ ۱۳۳۸ ۱۳۳۹ ۱۳۴۰ ۱۳۴۱ ۱۳۴۲ ۱۳۴۳ ۱۳۴۴ ۱۳۴۵ ۱۳۴۶ ۱۳۴۷ ۱۳۴۸ ۱۳۴۹ ۱۳۵۰ ۱۳۵۱ ۱۳۵۲ ۱۳۵۳ ۱۳۵۴ ۱۳۵۵ ۱۳۵۶ ۱۳۵۷ ۱۳۵۸ ۱۳۵۹ ۱۳۶۰ ۱۳۶۱ ۱۳۶۲ ۱۳۶۳ ۱۳۶۴ ۱۳۶۵ ۱۳۶۶ ۱۳۶۷ ۱۳۶۸ ۱۳۶۹ ۱۳۷۰ ۱۳۷۱ ۱۳۷۲ ۱۳۷۳ ۱۳۷۴ ۱۳۷۵ ۱۳۷۶ ۱۳۷۷ ۱۳۷۸ ۱۳۷۹ ۱۳۸۰ ۱۳۸۱ ۱۳۸۲ ۱۳۸۳ ۱۳۸۴ ۱۳۸۵ ۱۳۸۶ ۱۳۸۷ ۱۳۸۸ ۱۳۸۹ ۱۳۹۰ ۱۳۹۱ ۱۳۹۲ ۱۳۹۳ ۱۳۹۴ ۱۳۹۵ ۱۳۹۶ ۱۳۹۷ ۱۳۹۸ ۱۳۹۹ ۱۴۰۰ ۱۴۰۱ ۱۴۰۲ ۱۴۰۳ ۱۴۰۴ ۱۴۰۵ ۱۴۰۶ ۱۴۰۷ ۱۴۰۸ ۱۴۰۹ ۱۴۱۰ ۱۴۱۱ ۱۴۱۲ ۱۴۱۳ ۱۴۱۴ ۱۴۱۵ ۱۴۱۶ ۱۴۱۷ ۱۴۱۸ ۱۴۱۹ ۱۴۲۰ ۱۴۲۱ ۱۴۲۲ ۱۴۲۳ ۱۴۲۴ ۱۴۲۵ ۱۴۲۶ ۱۴۲۷ ۱۴۲۸ ۱۴۲۹ ۱۴۳۰ ۱۴۳۱ ۱۴۳۲ ۱۴۳۳ ۱۴۳۴ ۱۴۳۵ ۱۴۳۶ ۱۴۳۷ ۱۴۳۸ ۱۴۳۹ ۱۴۴۰ ۱۴۴۱ ۱۴۴۲ ۱۴۴۳ ۱۴۴۴ ۱۴۴۵ ۱۴۴۶ ۱۴۴۷ ۱۴۴۸ ۱۴۴۹ ۱۴۵۰ ۱۴۵۱ ۱۴۵۲ ۱۴۵۳ ۱۴۵۴ ۱۴۵۵ ۱۴۵۶ ۱۴۵۷ ۱۴۵۸ ۱۴۵۹ ۱۴۶۰ ۱۴۶۱ ۱۴۶۲ ۱۴۶۳ ۱۴۶۴ ۱۴۶۵ ۱۴۶۶ ۱۴۶۷ ۱۴۶۸ ۱۴۶۹ ۱۴۷۰ ۱۴۷۱ ۱۴۷۲ ۱۴۷۳ ۱۴۷۴ ۱۴۷۵ ۱۴۷۶ ۱۴۷۷ ۱۴۷۸ ۱۴۷۹ ۱۴۸۰ ۱۴۸۱ ۱۴۸۲ ۱۴۸۳ ۱۴۸۴ ۱۴۸۵ ۱۴۸۶ ۱۴۸۷ ۱۴۸۸ ۱۴۸۹ ۱۴۹۰ ۱۴۹۱ ۱۴۹۲ ۱۴۹۳ ۱۴۹۴ ۱۴۹۵ ۱۴۹۶ ۱۴۹۷ ۱۴۹۸ ۱۴۹۹ ۱۵۰۰ ۱۵۰۱ ۱۵۰۲ ۱۵۰۳ ۱۵۰۴ ۱۵۰۵ ۱۵۰۶ ۱۵۰۷ ۱۵۰۸ ۱۵۰۹ ۱۵۱۰

درمیان پڑھا جائے جس کے موافق ہمزہ کی اپنی حرکت ہو یا اس کے متبل کی،
قسم اول کو بین مین قریب اور قسم ثانی کو بین مین بعید کہتے ہیں جیسے کہ لفظ
مُسْتَهْزِئُونَ میں ہے۔

اگر ہمزہ کو واؤ اور ہمزہ کے مخرج کے درمیان پڑھا جائے گا تو
بین مین قریب اور اگر ہمزہ اور یاء کے مخرج کے درمیان پڑھا جائے گا
تو اسے بین مین بعید کہیں گے۔

سبق نمبر ۳

تصرفات لفظی کے قواعد کا استعمال

صحیح کی اقسام سے صرف ہمزہ اور مضاعف میں چند جگہ تغیر واقع ہوتا ہے اس کے قواعد کی تفصیل درج ذیل ہے :

ہمزہ : چونکہ ہمزہ کے فار، عین اور لام کلمہ کی جگہ ہمزہ ہوتا ہے اور اس میں جو تصرف ہوتا ہے، اس کو تخفیف کہتے ہیں، اس کی دو صورتیں ہیں :-

۱۔ تخفیف جوازی

نوٹ : اگر کلمہ میں ایک ہمزہ اس کی تخفیف جوازی ہوتی ہے جب کہ دو ہمزوں کی تخفیف بعض شرائط کے ساتھ وجوبی۔

ایک ہمزہ کی تخفیف کے قواعد :

۱۔ اگر ہمزہ ساکن یا متحرک ہو تو ہمزہ کو اپنے قابل حروف کی حرکت کے مطابق حروف علت کے ساتھ بدلنا جائز ہے یعنی بعد فتح کے الف سے، بعد کسرہ کے یا سے اور بعد ضمہ کے واو سے جیسے راس، ذنب، بوس

۲۔ بعض دفعہ ہمزہ الف کی صورت میں لکھا جاتا ہے جس سے پڑھنے والے کو ان دونوں کے درمیان فرق کرنا مشکل ہوتا ہے اس لئے ان کا فرق سمجھنا ضروری ہے۔
الف : وہ سیما خط ہے جو ہمیشہ ساکن ہوتا ہے اور زبان کے جھکے کے بغیر ادا ہوتا ہے اور یہ بھی اصل ہوتا ہے اور یہی غیر اصلی، اس کی درج ذیل صورتیں ہیں :-

(۱) اصلی جیسے ما، لا اور ھولام۔

(۲) زائدہ جیسے کتاب، قاتل۔

(۳) حروف اصلی کا بدل جیسے قال، باب۔

(۴) حروف مکرر کا بدل جیسے دس سال میں دس سس، تھا، آخری اس کوئی سے اور یہ کو

الف سے بدلا اور پہلے اس کو دوسرے میں ادغام کر دیا۔

ہمزہ : یہ ساکن ہونے پر متحرک زبان کے جھکے سے ادا ہوتا ہے جیسے آمر، رأس۔

سَالٌ، رُووسٌ اصل میں رَاسٌ، ذُشْبٌ، بُشْبٌ، سَالٌ اور رُووسٌ تھے۔

۲۔ جب ہمزہ متحرک کا قبل ساکن ہو تو اس کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں جیسے یَسَلٌ، قَدَّ اَفْلَحَ، شَمٌ، ضَوٌ اصل میں یَسَالٌ، قَدَّ اَفْلَحَ، شَمٌ، ضَوٌ اور ضَوٌ تھے۔

۳۔ جب ہمزہ مفتوح کا قبل مضموم یا مکسوس ہو تو اس کو ضمہ کے بعد واؤ اور کسرہ کے بعد قی سے بدلنا جائز ہے جیسے یُوَاخِذُ، جُوْنٌ، مِیُوَاخِذُ میں یُوَاخِذُ، جُوْنٌ اور مِیُوَاخِذُ تھے۔

۴۔ جب ہمزہ متحرک کا قبل واؤ یا قی مدہ زائدہ یا یائے تصغیر اسی کلمہ میں ہو تو ہمزہ کو ماقبل حرف کی جنس سے بدلنا جائز اور بعد ابدال ادغام واجب ہے جیسے مَقْرُوْعٌ، خَطِیْبٌ، اَفِیْسٌ اصل میں مَقْرُوْعٌ، خَطِیْبٌ اور اَفِیْسٌ تھے۔

نوٹ: رای سیرٰی اور اس کے تمام مشتقات میں قاعدہ نمبر و جوبی طور پر جاری ہوتا ہے اور اس کا یہ وجوب شاذ ہے یعنی سیرٰی اصل میں سِرَاقِی تھا، ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر حذف کر دیا اور قی بعد فتح کے الف سے بدل گئی۔

سبق نمبر ۳۲

دو ہمزوں کی تخفیف کے قواعد

۷۔ جب دو ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوں، پہلا ہمزہ متحرک اور دوسرا ساکن ہو تو دوسرے ہمزہ کو پہلے ہمزہ کی حرکت کے مطابق حروفِ علت کے ساتھ بدلنا واجب ہے جیسے اَمَنْ . اَوْحِدَ، اَيَّيْزِ اَمَلٍ مِّنْ اَوْحِدَ، اَوْحِدَ اَوْ اَشْيَئْتُمْ۔

نوٹ: اَكْلٌ، خُذْ، مُصَلٍّ میں اُ کی کُلْ، اُحْ خُذْ اَوْ اُحْ مُصَلٍّ، قاعدہ بالا کے مطابق اُ کی کُلْ، اَوْ خُذْ اور اُحْ مُصَلٍّ ہونا چاہئے تھا مگر کثرتِ استعمال کی وجہ سے غلاب قیاس دوسرے ہمزہ کو حذف کر دیا جاتا ہے اور ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں رہتی اسے بھی گرایا جاتا ہے البتہ کُلْ اور خُذْ میں دوسرے ہمزہ کا حذف کرنا واجب ہے جبکہ مُصَلٍّ کی حالت میں ابتدا کلام میں ہمزہ حذف ہو جاتا ہے جیسے مُصَلٍّ اَبَا بَكْرٍ اَنْ يُصَلِّیَ۔

یَا النَّاسِ (البرکۃ کو حکم دو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں) جبکہ درمیان کلام میں ہمزہ باقی رہتا ہے جیسے وَاَمْرُ اَهْلِكَ یَا الصَّلَوٰۃُ (اپنے اہل کو نماز پڑھنے کا حکم دو) اور جیسے مُصَلٍّ صَبِيَّاتُكُمْ یَا الصَّلَوٰۃُ اِذَا بَلَغُوا سَبْعًا اَوْ اَصْغَرَ مِنْ هَٰذَا بَلَغُوا عَشْرًا (اپنے بچوں کو نماز پڑھنے کا حکم دو جبکہ وہ سات سال کی عمر کو پہنچیں اور نماز نہ پڑھنے کی صورت میں ان کو تھپڑ رسید کرو جبکہ وہ دس سال کی عمر کو پہنچیں)

۸۔ جب دو ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوں، ان میں سے ایک مکسور ہو، دوسرے ہمزہ کو تہ سے بدلنا واجب ہے جیسے جَاوِ، اَیْنَهٗ جَعَلَ مِّنْ جَاوِ عَمَّاۤ اَیْنَهٗ جَعَلَ ابْ جَاوِہِ میں دوسرے ہمزہ کو تہ سے بدلا تو جَاوِہِ جی ہوا، اب تہ پر ضم نہ دشوار تھا، اسے

لے قاعدہ نمبر ۱ کی شرائط یہ ہیں۔

۱۔ دوسرا ہمزہ ساکن مظهر ہو، مدغم نہ ہو۔

۲۔ دوسرے ہمزہ کا قبل اسی کلمہ میں ہمزہ متحرک ہو۔

۳۔ اس کلمہ میں ادغام یا اعلال کا قاعدہ جاری نہ ہو سکتا ہو کیونکہ ادغام اور اعلال کی صورت میں تخفیف ہمزہ پر اعلال اور ادغام کو ترجیح دی جاتی ہے جیسے اَوْحِدٌ، اُحْ مِلٍّ میں اَوْحِدٌ اور اَوْحِدٌ تھے۔

حذف کیا، تی اور تنوین دوساکن جمع ہوئے، اجتماع ساکنین سے تی گر گئی۔
بعض صرفیوں کے نزدیک جائز ہے کہ اصل میں قلب کیا جاتا ہے یعنی ان کے نزدیک
اصل میں جائز تھا، ہمزہ کو تی کی جگہ اور تی کو ہمزہ کی جگہ لے آئے اور پھر تاجین
کے قاعدے سے تی کو حذف کر دیا۔

نوٹ: آپتہ جم میں دوسرے ہمزہ کو تی سے بدلنا جائز ہے کیونکہ یہ اصل میں **اَوْتَمَّتْ**
تھا اور اس کا کسرہ عارضی ہے۔

۹۔ اگر دو ہمزے ابتدائے کلام میں اکٹھے ہو جائیں اور ان میں سے کوئی بھی مکسور نہ ہو تو
دوسرے ہمزہ کو واؤ سے بدلنا واجب ہے جیسے **اَوَادُمُ**، **اَوَيْدُمُ** اور **اَوَقِلُ**
اصل میں **اَوَادُمُ**، **اَوَيْدُمُ** اور **اَوَقِلُ** تھے۔

نوٹ: **اَكْسِمُ** صیغہ واحد مکمل اصل میں **اَكْسِمُ** تھا، قاعدہ بالا کے مطابق **مَوْصِيْمُ**
ہونا چاہئے تھا مگر دوسرے ہمزہ کو کثرت استعمال کی وجہ سے خلاف قیاس حذف کر دیا
اور مضارع کی باقی تمام گروان میں **اَكْسِمُ** کی موافقت کی وجہ سے ہمزہ حذف ہو گیا اگرچہ
اجتماع ہمزین نہیں ہے۔

نوٹ: **اَخْطَا** جس کا مفرد **اَخْطَا** ہے اصل میں **اَخْطَا** تھا، الف ناند کے بعد
تی واقع ہوئی، اسے ہمزہ سے بدل دیا، اب دو ہمزے اکٹھے ہوئے، پہلا مکسور ہے،
دوسرے کو جو باقی سے بدل دیا **اَخْطَاوِي** ہوا، اب پہلے ہمزہ کو تخفیفاً تی مفتوحہ سے
بدل دیا اور آخری تی کو قبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدلا تو **اَخْطَايَا** بن گیا۔

سابق نمبر ۳ مہموں کے ابواب کا بیان

نوٹ: مہموں الفار، مہموں العین اور مہموں اللام سے ثلاثی مجرور کے درج ذیل پانچ ابواب آتے ہیں۔

۱۔ ضَرَبَ يَضْرِبُ جیسے اَدَبَ يَأْدُبُ اَدَبًا (کھانا کھلانا)

۲۔ نَصَرَ يَنْصُرُ جیسے اَمَرًا يَأْمُرُ اَمْرًا (حکم دینا)

۳۔ فَتَحَ يَفْتَحُ جیسے قَرَأَ يَقْرَأُ قِرَاءَةً (پڑھنا)

۴۔ سَمِعَ يَسْمَعُ جیسے اَمِنَ يَأْمِنُ اَمْنًا (امن والا ہونا)

۵۔ كَرَّمَ يَكْرُمُ جیسے اَدَبَ يَأْدُبُ اَدَبًا (باادب ہونا)

نوٹ: مہموں اللام سے باب ضَرَبَ يَضْرِبُ اور نَصَرَ يَنْصُرُ بہت کم آتے ہیں

جبکہ باقی تینوں ابواب مہموں اللام سے زیادہ آتے ہیں۔

گردانیں

۱۔ ضَرَبَ يَضْرِبُ : اَدَبًا۔

اَدَبَ يَأْدُبُ اَدَبًا فُهوَادِبٌ وَاَدُوبٌ يُؤْدِبُ اَدَبًا فِذَاكَ

مَادُوبٌ لَمْ يَأْدُبْ لَمْ يُؤْدَبْ لَا يَأْدُبُ لَا يُؤْدَبُ

لَنْ يَأْدُبَ لَنْ يُؤْدَبَ لَيَأْدِبَنَّ لَيُؤْدَبَنَّ

لَيَأْدِبَنَّ لَيُؤْدَبَنَّ۔

الامر منه : لَا يَأْدُبُ لَيُؤْدَبُ لَيَأْدِبَنَّ لَيُؤْدَبَنَّ۔

والنهي عنه : لَا تَأْدُبُ لَا تُؤْدَبُ لَا يَأْدُبُ لَا يُؤْدَبُ۔

والطرف منه : مَا دُبَّ مَا دُبَّانِ مَا دُبَّ

وَالْأَلَمَةُ ۖ مَيِّدٌ مَيِّدَانِ مَا دُبَّ ۖ مَيِّدَةٌ مَيِّدَتَانِ مَا دُبَّ

لَا يَأْدُبُ

لَا يُؤْدَبُ

لَا يَأْدُبُ

لَا يُؤْدَبُ

﴿مِثَابٌ مِثَابَانِ مَاوِثٌ﴾

افعل التفضیل منه (مذکر) اَدَبٌ اَدَبَانِ اَدَبُوْنَ اَوَّدَبُ

(مؤنث) اَدَبِي اَدَبِيَانِ اَدَبِيَاکِ اَدَبِ

فعل التعجب منه: مَا اَدَبٌ وَاوَّدَبُ

۲۔ تَمَرَّضٌ، اَمْرًا۔

اَمْرِيَا مَرُّ اَمْرًا فِهوَ اِمْرٌ وَاِمْرٌ يَوْمَرُ اَمْرًا

فذاك مَامُورٌ لَمَيَا مَرُّ لَمَيَوْمَرُ لَايَا مَرُّ لَايَوْمَرُ

لَنْ يَامَرَ لَنْ يَوْمَرَ لِيَا مَرَنْ لِيَوْمَرَنْ لِيَا مَرَنْ لِيَوْمَرَنْ

الامر منه: مَرُّ لِيَوْمَرُ لِيَا مَرُّ لِيَوْمَرَنْ

والنهي منه: لَا تَامُرْ لَا تَوْمُرْ لَا يَا مَرُّ لَا يَوْمَرَنْ

والمطرف منه: مَامَرٌ مَامَرَانِ مَامِرٌ

والآلة منه: (۱) مِيَمَرٌ مِيَمَرَانِ مَامِرٌ

(۲) مِيَمَرَةٌ مِيَمَرَتَانِ مَامِرٌ

(۳) مِيَمَارٌ مِيَمَارَانِ مَامِرٌ

افعل التفضیل منه: (مذکر) اَمْرٌ اَمْرَانِ اَمْرُوْنَ اَوَّامِرُ

(مؤنث) اُمْرِي اُمْرِيَانِ اُمْرِيَاکِ اُمْرِ

فعل التعجب منه: مَا اَمْرَةٌ وَاَوَّامِرُ

لے آد دَبُّ لے آد دَبُّ
نوٹ: ان تمام میں ہمزہ کو قبل حرکت کے مطابق حرف علت سے بدل دیا گیا ہے۔
لے امل میں اَوَّامِرُ تھا، دوسرے ہمزے کو غلاف فیکس حذف کیا، ہمزہ و سلی عدم ضرورت کی وجہ سے حذف ہوا۔

سبق نمبر ۳۲

۳۔ فتح یفتح، سَوَّال (سوال کرنا)

سَالَ يَسْأَلُ سَوَّالًا فَهُوَ سَائِلٌ وَاسْتَلَّ يَسْتَلُّ سَوَّالًا
فَذَلِكَ مَسْئُولٌ لَمْ يَسَلْ لَمْ يَسَلْ لَا يَسَلْ لَا يَسَلْ
لَنْ يَسَلْ لَنْ يَسَلْ لَيْسَ لَنْ لَيْسَ لَنْ لَيْسَ لَنْ

الامر منه، سَلَّ لِيَسَلْ لِيَسَلْ لِيَسَلْ

والنهي عنه، لَا تَسَلْ لَا تَسَلْ لَا يَسَلْ لَا يَسَلْ

والظرف منه، مَسَلٌ مَسَلَانِ مَسَائِلُ

والآلة منه، «مَسَلٌ وَسَلَانِ مَسَائِلُ» وَسَلَةٌ وَسَلَتَانِ مَسَائِلُ «مَسَالٌ
مَسَالَانِ مَسَائِلُ»

افعل التفضيل منه، (مذكر) أَسَلُ أَسَلَانِ أَسَلُونَ أَسَائِلُ

(مؤنث) سَوَّلَى سَوَّلِيَانِ سَوَّلِيَاتٌ سَوَّلَى

فعل التعجب منه، مَا أَسَلْتُ وَأَسَلْتُ بِهِ

۴۔ ہمزہ اللام بالفتح یفتح قرآنہ

قَرَأَ يَقْرَأُ قِرَاءَةً فَهُوَ قَارِئٌ وَتُرِيءُ يُقْرَأُ قِرَاءَةً فَذَلِكَ
مَقْرُوءٌ لَمْ يَقْرَأْ لَمْ يَقْرَأْ لَا يَقْرَأْ لَا يَقْرَأْ لَنْ يَقْرَأْ
لَنْ يَقْرَأْ لَيْقَرَانِ لَيْقَرَانِ لَيْقَرَانِ لَيْقَرَانِ

الامر منه، اقْرَأْ لِيَقْرَأْ لِيَقْرَأْ لِيَقْرَأْ

والنهي عنه، لَا تَقْرَأْ لَا تَقْرَأْ لَا يَقْرَأْ لَا يَقْرَأْ

والظرف منه، مَقْرَأٌ مَقْرَانِ مَقَارِئُ

والآلة منه، «مَقْرَأٌ مَقْرَانِ مَقَارِئُ»

نوٹ: ہمزہ العین میں ہمزہ متحرک اقبل ساکن ہے ہمزہ کی حرکت اقبل کو دے کر ہمزہ کو منفک کر دیا۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

(۱۱) مِقْرَآءٌ مِّمَّنْ تَأْتِي مَقَارِيئُ۔

(۱۲) مِقْرَآءٌ مِّمَّنْ تَأْتِي مَقَارِيئُ۔

افعل التفضیل منہ (مذکر) اَقْرَأُ اَقْرَعَانِ اَقْرَعُونَ اَقَارِيئُ۔

(مؤنث) قُرِئْتُ قُرْعَانِ قُرْعَاكَ قُرْعٌ۔

فعل التعجب منہ : مَا اَقْرَعَةٌ وَاَقْرَعِي ۚ۔

نوٹ : نیچے دئے گئے ہر باب کے مصادر سے اس باب کی صرف صغیر کریں اور جہاں تخفیف کا قاعدہ استعمال ہو، اس کی وضاحت کریں۔

باب	مصدر	باب	مصدر
۱۔ اَضْرَبَ يَضْرِبُ	اَضْرَجَ (قید ہونا)	۲۔ نَصَرَ يَنْصُرُ	اَخَذَ (پکڑنا)
"	رَأَى (مہربان ہونا)	"	اَكَلَ (کھانا)
"	هَنَا (کھانا کھلانا)	"	هَنَا (کھلانا)
۳۔ فَتَحَ يَفْتَحُ	الْوَهَّ (عبادت کرنا)	۴۔ سَمِعَ يَسْمَعُ	اَمَّنَا (محفوظ ہونا)
"	جَبَسَ (اوپر آواز سے بلانا)	"	اَذِنَ (اجازت دینا)
"	دَابَّ (کوشش کرنا)	"	سَامَ (گم کرنا)
"	مَدَّ (بھرنے)	"	ظَمَّ (پیا سا ہونا)
۵۔ كَسَمَ يَكْسِمُ	اَدَبَ (زیرک ہونا)		
"	لُغِمَا (کسیسہ ہونا)		
"	جُرَّأَ (اہباد ہونا)		

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

افعل التفضيل منه : أَشَدُّ إِيمَانًا .

التمعجب منه : مَا أَشَدُّ إِيمَانًا وَأَشَدُّ دِيَارِيمًا .

۲۔ باب افعال (إِيْتَمَرُ)

إِيْتَمَرَ (إِيْتَمَرَ) يَأْتِمِرُ (يَأْتِمِرُ) إِيْتِمَارًا (إِيْتِمَارًا)
فهو مُؤْتَمِرٌ (مُؤْتَمِرٌ) وَأُتِمِرَ (أُتِمِرَ) يُؤْتِمِرُ إِيْتِمَارًا
فذاك مُؤْتَمِرٌ لَمْ يَأْتِمِرْ لَمْ يُؤْتَمِرْ لَا يَأْتِمِرْ لَا يُؤْتَمِرُ
لَنْ يَأْتِمِرَ لَنْ يُؤْتَمَرَ لَيَأْتِمِرَنَّ لَيُؤْتَمَرَ لَيَأْتِمِرَنَّ
لَيُؤْتَمَرَ .

الامر منه : إِيْتِمِرْ (إِيْتِمِرْ) لِيُؤْتَمَرَ لَيَأْتِمِرَنَّ لَيُؤْتَمَرَ .

والنهي عنه : لَا تَأْتِمِرْ لَا تُؤْتَمِرْ لَا يَأْتِمِرْ لَا يُؤْتَمِرْ .

الظرف منه : مُؤْتَمِرٌ مُؤْتَمِرَانِ مُؤْتَمِرَاتٌ .

والالتمه : مَا يَرِ الْإِيْتِمَارُ .

افعل التفضيل منه : أَشَدُّ إِيمَانًا .

فعل التمعجب منه : مَا أَشَدُّ إِيمَانًا وَأَشَدُّ دِيَارِيمًا .

۳۔ باب استفعال (إِسْتَيْدَأَنَّ)

إِسْتَادَنَّ (إِسْتَادَنَّ) يَسْتَاوِي (يَسْتَاوِي) إِسْتِيْدَانًا (إِسْتِيْدَانًا)

فهو مُسْتَاوٍ (مُسْتَاوٍ) أَسْتَوًى (أَسْتَوًى) يُسْتَادَنَّ (يُسْتَادَنَّ) إِسْتِيْدَانًا

فذاك مُسْتَادٌ لَمْ يَسْتَاوِ لَمْ يُسْتَادَنَّ لَا يَسْتَاوِي لَا يُسْتَادَنَّ

لَا يُسْتَادَنَّ لَنْ يَسْتَاوِيَ لَنْ يُسْتَادَنَّ لَيَسْتَاوِيَنَّ لَيُسْتَادَنَّ

لَيَسْتَاوِيَنَّ لَيُسْتَادَنَّ .

الامر منه : اسْتَاوِ (اسْتَاوِ) لَيُسْتَادَنَّ لَيَسْتَاوِيَنَّ لَيُسْتَادَنَّ .

والنهي عنه : لَا تَسْتَاوِ لَا تُسْتَادَنَّ لَا يَسْتَاوِيَنَّ لَا يُسْتَادَنَّ .

الظرف منه : مُسْتَادٌ مُسْتَادَانِ مُسْتَادَاتٌ .

والا لتمعن : مَا يَدْرُسُ اسْتِذَا نًا۔

افعل التفضيل منه : اَشْدُّ اسْتِذَا نًا۔

فعل التعجب منه : مَا اَشْدُّ اسْتِذَا نًا وَاَشْدُّ دِيَا اسْتِذَا نًا۔

ہر ایک باب کے مندرجہ ذیل مصادر سے صرف صغیر اور کبیر کریں نیز جہاں تخفیف ہمزہ کا قاعدہ جاری ہو، اس کی نشاندہی کریں۔

باب	ہمزہ الغار	ہمزہ العین	ہمزہ اللام
۱۔ افعال	اِيْمَانٌ (پناہ دینا)	اِشَامٌ (شام کا قصد کرنا)	اِبْتِذَانٌ (بری کرنا)
۲۔ تفعیل	تَادِيْبٌ (ادب سکھانا)	تَسْوِيْلٌ (سوال کرنا)	تَسْوِيَةٌ (دہری کرنا)
۳۔ مُفَاعَلَةٌ	مُؤَاخَذَةٌ (باہم پکڑنا)	مُسَاخَلَةٌ (باہم سوال کرنا)	مُسَاخَاةٌ (باہم بری کرنا)
۴۔ تَفْعُلُ	تَأَذُّبٌ (ادب سکھنا)	تَزَعُّزٌ (شیر کا گرجنا)	x
۵۔ تَفَاعُلُ	تَنَاسٌ (مانوس ہونا)	تَغَاوُلٌ (فال پکڑنا)	x
۶۔ اِنْفِعَال	اِنْتِصَابٌ (مشورہ کرنا)	اِنْتِدَابٌ (مشکیزہ اٹھانا)	اِحْتِذَا نًا (جرات کرنا)
۷۔ اِسْتِفْعَال	اِسْتِغْنَانٌ (ایسا طلب کرنا)	اِسْتِزَانٌ (ہوائی طلب کرنا)	اِسْتِزَانٌ (غالی کرنا)

سوالات

- ۱۔ کُلٌّ، خُذٌّ اور مُرٌّ کیا صیغے ہیں اور ان کے ہمزہ کے حدت میں کیا فرق ہے؟
- ۲۔ مُسْتَهْزِئٌ، رُؤُوسٌ اصل میں کیا تھے؟ کس قاعدہ سے موجودہ شکل بنی؟
- ۳۔ ہمزہ سے مجرور اور مزید فیہ کے کتنے کتنے ابواب آتے ہیں نیز ان کے نام بتائیے۔
- ۴۔ یَسَلُّنَ اور صَوَّوْا کیا صیغے ہیں؟ اصل میں کیا تھے؟ ہمزہ کس قاعدہ سے حذف ہوا؟
- ۵۔ سَلَّ سے بانون ثانیہ معروف اور مُرَّ سے بانون خفیہ معروف کی گولن کریں۔
- ۶۔ قَدَّآ سے باب استفعال کی نفی مجد بلم معروف اور نہی معروف کی گردان کریں۔
- ۷۔ ہمزہ کے کون کون سے ابواب میں کوئی تغیر نہیں ہوتا اور ان سے ثقل زائل کر کے طریقہ کیا ہے؟

۸۔ آعوں اصل میں آعوں تھا، مہموز کا قاعدہ کیوں نہیں جاری ہوا؟

۹۔ درج ذیل افعال اور اسماء کی اصل اور صیغے بتائیں :-

- (۱) سَلَوْنِي مَا شِئْتُمْ (۲) كُلُوا وَاشْرَبُوا وَلَا تُسْرِفُوا (۳) حَبَا
 (۴) آيَتِي (۵) يَرْجِي حَاهُ (۶) آوَاوُمُ (۷) لَمَنْ (۸) نَجِجْ
 (۹) مَقْرُونُونَ (۱۰) تَنْشِئِينَ (۱۱) لَا تُكَلِّحُنَا (۱۲) نِيَامُوا
 (۱۳) لِيَسْتَأْذِنُوا (۱۴) نَيْتُونِي (۱۵) لَا تَسْطَلْنِ (۱۶) مُبَرَّوُونَ
 (۱۷) لَأَسْتِيْمَانَ (۱۸) تَوْمَرُونَ (۱۹) لَنَلْنِ (۲۰) لَمَلَّ

۱۔ اصل میں لَنْ اَلَا نَ واحد متکلم لفظی تاکید لُٹن، ہمزہ کی حرکت، قبل کو دے کر گرا دیا تو لَنْ اَلَا نَ ہوا تو دوسرے ہمزہ کی حرکت
 ہی قبل کو دے کر حذف کر دیا۔

۲۔ اصل میں لَمْ اَلَا نَ تھا، دونوں ہمزوں کی حرکت قبل کو دے کر گرا دئے اور نون کو قریب الخرج ہونے کی
 جیسے لام سے بدل کر ادغام کر دیا اور حرف آخر کو فتح دے دیا۔

سبق نمبر ۳

مُضَاعَف کا بیان

مضاعف میں تکرارِ حروف سے جو ثقل پیدا ہوتا ہے اسے دور کرنے کے

نیں طریقے ہیں : ابدال ۱۔ حذف ۲۔ ادغام ۳۔
 - ابدال : دو ہم جنس یا قریب المخرج حروف میں سے ایک کو دوسرے حرف سے تبدیل کرنا
 اس کی دو قسمیں ہیں۔ ۱۔ ابدالِ سمائی ۲۔ ابدالِ قیاسی

(۱) ابدالِ سمائی : عربوں سے سنا گیا ہے کہ دو ہم جنس یا قریب المخرج حروف میں سے
 ایک کو دوسرے حرف سے بدل دیتے ہیں جیسے تَقَضَّی، تَقَطَّیْتُ
 اصل میں تَقَضَّضْ اور تَقَطَّطْتُ تھے۔

(۲) ابدالِ قیاسی : جب دو حرف ایک جنس کے اکٹھے ہوں، پہلا ساکن اور دوسرا
 متحرک ہو اور پہلے کا قبل مکسور ہو تو پہلے کو تمی سے بدل دیتے ہیں بشرطیکہ
 وہ فِعَال کے وزن پر ہو اور مصدر نہ ہو جیسے دِیَوَان، دِیْنَان، دِیْنَانِی
 اصل میں دِیَوَان، دِیْنَان اور دِیْنَانِی تھے۔

۲۔ حذف : دو ہم جنس حروف میں سے ایک کو گرا دیا جائے، اس کی بھی دو صورتیں ہیں۔

(۱) حذفِ سمائی جیسے مَسْتُ، ظَلَمْتُ اصل میں مَسِسْتُ اور ظَلَلْتُ تھے۔
 (۲) بابِ تفعّل اور تفاعل کے مضارع معروف میں جب دو ت اکٹھے آجائیں یا اس
 جیسے دوسرے کلمات میں تو ایک ت کو تخفیفاً حذف کر دیتے ہیں جیسے تَنَزَّلُ
 الْمَلَائِكَةُ۔ تَطَاهَرُوا اصل میں تَنَزَّلُوا اور تَطَاهَرُوا تھے۔

۳۔ ادغام : دو ہم جنس یا قریب المخرج حروف کو ملا کر پڑھا جائے جیسے مَدَّ،
 عَبَّدْتُ، لَیْسَتْ جس کو ملایا جائے اسے مدغم اور جس میں ملا یا جائے اسے مدغم فیہ
 کہتے ہیں، اگر مدغم اور مدغم فیہ دونوں ہم جنس ہوں تو لکھنے میں ایک اور پڑھنے میں دو

اگر مدغم اور مدغم فیہ دونوں ہم جنس ہوں تو لکھنے میں ایک اور پڑھنے میں دونوں آتے ہیں ورنہ لکھنے میں دونوں اور پڑھنے میں صرف ایک آتا ہے جیسے مَدَّ وَصَدَّ
ادغام کی تین صورتیں ہیں ۱۔ جائز ۲۔ واجب ۳۔ مستحب
تفصیل حسب ذیل ہے۔

قواعد

نوٹ : جب دو ہم جنس ہم مخرج یا قریب المخرج حروف اکٹھے آجائیں تو پہلے کو دوسرے میں ادغام کرتے ہیں اور اس کی مختلف صورتیں ہیں :

۱۔ جب پہلا حرف ساکن اور دوسرا حرکت لازمی سے متحرک ہو اور دونوں ہم جنس ہوں تو پہلے کو دوسرے میں ادغام کرنا واجب ہے جیسے مَدَّ، حَرَفَ اَصْل میں مَدَّ اور حَرَفَ تھے۔

۲۔ اگر دونوں حروف قریب المخرج یا ہم مخرج ہوں تو دوسرے کو پہلے کی جنس سے بدل کر ادغام کرنا واجب ہے جیسے اَدَّخَى اَصْل میں اِدَّخَى تھا، ت کو وال سے بدل کر وال میں ادغام کر دیا جاتا ہے بشرطیکہ باب افتعال ہو۔

۳۔ اگر دونوں حروف متحرک ہوں اور ان کا قبل متحرک یا حرف مذہ ہو تو پہلے کی حرکت حذف کر کے دوسرے میں ادغام کرنا واجب ہے جیسے مَدَّ، حَآخَ اَصْل میں مَدَّ اور حَآخَ تھے اور اگر ان کا قبل حرف صحیح ساکن ہو تو پہلے کی حرکت قبل کو دے کر ادغام کیا جاتا ہے جیسے يَمَدَّ، اِسْتَدَّ اَصْل میں يَمَدَّ اور اِسْتَدَّ تھے۔

نوٹ : مذکورہ بالا صورتوں میں دونوں حروف کا ایک کلمہ میں اجتماع شرط ہے۔

۴۔ جب دو ہم جنس متحرک حروف دو کلموں میں جمع ہوں اور ان کا قبل صحیح ساکن یا مذہ یا لین ہو تو پہلے کو دوسرے میں ادغام کرنا جائز ہے جیسے فَعَلَ لَيْبِدٌ، قَامَ قَحْمَتُنَا عَيْنَ نَصِي۔

۵۔ جب دو ہم جنس حروف میں سے پہلا متحرک اور دوسرا عارضی سکون یعنی حرف جائز اور

وقت کی وجہ سے ساکن ہو تو ادغام اور فکلت ادغام دونوں جائز ہیں، بصورتِ ادغام دوسرے حروف کو فتح، کسرہ اور قلیل مضموم ہونے کی صورت میں ضمتہ دینا بھی جائز ہے جیسے لَمْ یَسْتَدْرِ لَحْمٌ مَدَدٌ۔

اختلاج ادغام کی درج ذیل صورتیں ہیں :-

- ۱۔ جب دوسرے حرف کا سکون لازمی ہو جیسے مَدَدَنْ۔
- ۲۔ دونوں حروف کلمہ کی ابتداء میں آئیں جیسے بَبْرٌ، تَتَحَرَّجُ۔
- ۳۔ دوسرے حرف کی حرکت لازمی نہ ہو عارضی ہو جیسے اَذْبَبِ الْكَلْبَ۔
- ۴۔ دونوں متحرک حروف کا اجتماع دو کلموں میں ہو اور ان کا قلیل حرف صحیح ساکن ہو جیسے قَدَّمَ مَالِيكَ۔
- ۵۔ دونوں ہم جنس حروف ہمزہ ہوں جیسے قَدَّمَ أَبُوكَ۔

شرائط ادغام

- ۱۔ دونوں حروف کا اجتماع لازمی ہو۔
- ۲۔ ملحق ہر بائی نہ ہو۔
- ۳۔ پہلا حرف الف یا ہمزہ سے بدلا ہوا نہ ہو جیسے اُورِي۔ رِيْبًا۔
- ۴۔ پہلا حرف مدہ نہ ہو جیسے قَالُوا وَمَا لَنَا۔
- ۵۔ حروفِ اول مشدود نہ ہو جیسے حَبَبًا۔
- ۶۔ اعلال معارض نہ ہو جیسے اَرْعَوِي، قَوِي اَمْلٍ مِثْلًا سَعَوْا اور قَوَوْا تھے۔
- ۷۔ اسم متحرک العین درج ذیل پانچ اوزان میں سے کسی ایک وزن پر نہ ہو :-
جیسے (۱) سَبَّحْ بِرُوزْنِ فَعْلٍ (۲) سَيِّدٌ بِرُوزْنِ فِعْلٍ (۳) سُرَّحِي بِرُوزْنِ فَعْلٍ
(۴) يَسْلُجُ بِرُوزْنِ فِعْلٍ (۵) دَوَّجُ بِرُوزْنِ فَعْلٍ
- ۸۔ ادغام سے التباس کا اندیشہ نہ ہو جیسے فُعُولَ۔

سبق نمبر ۳

البواب مضاعف کا بیان

ثلاثی مجرور کے البواب

مضاعف ثلاثی، ثلاثی مجرور کے تین البواب سے مرکب آتا ہے،

۱۔ نَصْرٌ يَنْصُرُ جیسے مَدَّ يَمُدُّ مَدًّا۔ (مدد کرنا)

۲۔ مَرْبٌ يَرْبُ جیسے فَدَّ يَفِدُّ فِرًّا (بھگنا)

۳۔ رَمَعَ يَرْمَعُ جیسے مَسَّ (مسیس) بِمَسٍّ مَسًّا (چھونا)

نوٹ: قلیل طور پر مضاعف ثلاثی باب کَرَّمَ يَكْرُمُ سے بھی آتا ہے جیسے حَبَّ يَحُبُّ حَبًّا وَمَحَبَّةً (محبت کرنا) اور لَبَّ يَلُبُّ لَبًّا (دانا ہونا)۔

صرف صغیر (۱) باب نَصْرٌ يَنْصُرُ مَدَّ كَمِينًا

مَدَّ يَمُدُّ مَدًّا فَهُوَ مَادٌّ مَدَّ يُمَدُّ مَدًّا فَذَلِكَ مَمْدُودٌ

لَمْ يَمُدُّ لَمْ يَمُدُّد لَمْ يَمُدِّ لَمْ يَمُدَّد لَنْ يَمُدَّ لَنْ يَمُدَّد

لَا يَمُدُّ لَا يَمُدُّد لَا يَمُدِّ لَا يَمُدَّد لَا يَمُدَّنْ لَا يَمُدَّنْ

الامر منه مَدَّ يَمُدُّد لِيَمُدِّ لِيَمُدَّد لِيَمُدِّ لِيَمُدَّد

والنهي عنه لَا تَمُدُّ لَا تَمُدَّد لَا تَمُدِّ لَا تَمُدَّد لَا تَمُدُّ لَا تَمُدَّد

لَا يَمُدِّ لَا يَمُدَّد

والظرف منه مَمْدٌ مَمْدَانِ مَمَادٍ

وَالْأَلْتَمَنُ مَمْدٌ مَمْدَانِ مَمَادٍ مَمْدَةٌ مَمْدَتَانِ مَمَادٌ مَمْدَانِ مَمَادٌ مَمْدَانِ

فعل التفضيل منه (مذكر) أَمَدٌ

(مؤنث) مَدَى

حل التعجب منه مَا أَمَدَ وَأَمْدِيحٌ

صرف کبیر کا بیان

ماضی معلوم	ماضی معلوم	ماضی معلوم	ماضی معلوم
مَدَّ	يَمُدُّ	مَدَّ	يَمُدُّ
مَدَّ	يَمُدَّانِ	مَدَّا	يَمُدَّانِ
مَدُّوا	يَمُدُّونَ	مَدُّوا	يَمُدُّونَ
مَدَّتْ	تَمُدُّ	مَدَّتْ	تَمُدُّ
مَدَّتَا	تَمُدَّانِ	مَدَّتَا	تَمُدَّانِ
مَدَدَتْ	يَمُدُّنَ	مَدَدَتْ	يَمُدُّنَ
مَدَدَتْ	تَمُدُّ	مَدَدَتْ	تَمُدُّ
مَدَدْتُمَا	تَمُدَّانِ	مَدَدْتُمَا	تَمُدَّانِ
مَدَدْتُمْ	تَمُدُّونَ	مَدَدْتُمْ	تَمُدُّونَ
مَدَدَتْ	تَمُدُّيْنَ	مَدَدَتْ	تَمُدُّيْنَ
مَدَدْتُمَا	تَمُدَّابِ	مَدَدْتُمَا	تَمُدَّابِ
مَدَدْتُنَّ	تَمُدُّونَ	مَدَدْتُنَّ	تَمُدُّونَ
مَدَدْتُ	أَمُدُّ	مَدَدْتُ	أَمُدُّ
مَدَدْنَا	نَمُدُّ	مَدَدْنَا	نَمُدُّ

مشق

نیچے دئے ہوئے مضار سے باب فِصْرَ يَنْصُصُ کی صرف صغیر اور کبیر کریں اور جن صیغوں میں
تغییر ہو، ان کی نشاندہی کریں (۱) شَدَّ (باندھنا) (۲) هَدَّ (صحیح ٹھکانا) (۳) صَفَّ (طمانا)
(۴) اَسَّ (اجارنا)

تغییر راہ مَدَّ میں مَدَدَ اور مَدَّتَ اصل میں مَدَّ تھا، دو حرف متحرک ایک جنس کے جمع ہوئے، پہلے کو ساکن کر کے دوسرے
میں اضافہ کر دیا۔ قُلْ مَدَّتْ اور مَدَّتَا تک یہی قانون جاری ہوگا۔
یہ صیغہ کبیر میں مَدَّ اور مَدَّتَ سے دو متحرک حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، قبل ان کا حرف میجر ساکن پر
کا حرکت قبل کوئی اور دوسرے میں ادغام کر دیا (قُلْ)
یہ مَدَدَتْ، مَدَدْتُمْ اور مَدَدْتُنَّ میں ادغام متع ہے کیونکہ دوسرے حرف کا سکون لازمی ہے
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

نفی تاکید بن معروف	نفی تاکید بن مجهول	نفی مجد لم معروف	نفی مجد لم مجهول
لَنْ يَمِدَّ	لَنْ يَمِدَّ	لَمْ يَمِدَّ لَمْ يَمِدَّ	لَمْ يَمِدَّ لَمْ يَمِدَّ
لَنْ يَمِدَا	لَنْ يَمِدَا	لَمْ يَمِدَا	لَمْ يَمِدَا
لَنْ يَمِدُوا	لَنْ يَمِدُوا	لَمْ يَمِدُوا	لَمْ يَمِدُوا
لَنْ تَمِدَّ	لَنْ تَمِدَّ	لَمْ تَمِدَّ لَمْ تَمِدَّ	لَمْ تَمِدَّ لَمْ تَمِدَّ
لَنْ تَمِدَا	لَنْ تَمِدَا	لَمْ تَمِدَا	لَمْ تَمِدَا
لَنْ يَمِدْدَنْ	لَنْ يَمِدْدَنْ	لَمْ يَمِدْدَنْ	لَمْ يَمِدْدَنْ
لَنْ تَمِدَّ	لَنْ تَمِدَّ	لَمْ تَمِدَّ لَمْ تَمِدَّ	لَمْ تَمِدَّ لَمْ تَمِدَّ
لَنْ تَمِدَا	لَنْ تَمِدَا	لَمْ تَمِدَا	لَمْ تَمِدَا
لَنْ تَمِدُوا	لَنْ تَمِدُوا	لَمْ تَمِدُوا	لَمْ تَمِدُوا
لَنْ تَمِدِي	لَنْ تَمِدِي	لَمْ تَمِدِي	لَمْ تَمِدِي
لَنْ تَمِدَا	لَنْ تَمِدَا	لَمْ تَمِدَا	لَمْ تَمِدَا
لَنْ تَمِدْدَنْ	لَنْ تَمِدْدَنْ	لَمْ تَمِدْدَنْ	لَمْ تَمِدْدَنْ
لَنْ أَمِدَّ	لَنْ أَمِدَّ	لَمْ أَمِدَّ لَمْ أَمِدَّ	لَمْ أَمِدَّ لَمْ أَمِدَّ
لَنْ تَمِدَّ	لَنْ تَمِدَّ	لَمْ تَمِدَّ لَمْ تَمِدَّ	لَمْ تَمِدَّ لَمْ تَمِدَّ

لے اصل میں لَمْ یَمِدَّ اور لَمْ یَمِدَّ تھے، دوسرے حرف کا کون حرف جائز نہ لے کہ وجہ سے ہے اس لئے
 قاعدہ خبر کے مطابق ادغام اور کتب ادغام دونوں جائز ہیں چونکہ اس کا قبل مضموم ہے اس لئے ادغام کی حالت میں
 دوسرے حرف کو ضم نہ دینا بھی جائز ہے جیسے لَمْ یَمِدَّ، لَمْ یَمِدَّ۔

فعل امر ونہی واسم فاعل واسم مفعول کی گردانیں

امر معروف	امر مجهول	نہی معروف	نہی مجهول
لِيَمْدُ لِيَمْدُ	لِيَمْدُ لِيَمْدُ	لَا يَمْدُ لَا يَمْدُ	لَا يَمْدُ لَا يَمْدُ
لِيَمْدًا	لِيَمْدًا	لَا يَمْدًا	لَا يَمْدًا
لِيَمْدُوا	لِيَمْدُوا	لَا يَمْدُوا	لَا يَمْدُوا
لَتَمْدُ لَتَمْدُ	لَتَمْدُ لَتَمْدُ	لَا تَمْدُ لَا تَمْدُ	لَا تَمْدُ لَا تَمْدُ
لَتَمْدًا	لَتَمْدًا	لَا تَمْدًا	لَا تَمْدًا
لِيَمْدَدْتَ	لِيَمْدَدْتَ	لَا يَمْدَدْتَ	لَا يَمْدَدْتَ
مُدُّ اَمْدُ	لَتَمْدُ لَتَمْدُ	لَا تَمْدُ لَا تَمْدُ	لَا تَمْدُ لَا تَمْدُ
مَدًا	لَتَمْدًا	لَا تَمْدًا	لَا تَمْدًا
مَدُوا	لَتَمْدُوا	لَا تَمْدُوا	لَا تَمْدُوا
مَدِي	لَتَمْدِي	لَا تَمْدِي	لَا تَمْدِي
مَدًا	لَتَمْدًا	لَا تَمْدًا	لَا تَمْدًا
اَمْدَدَنْ	لَتَمْدَدَنْ	لَا تَمْدَدَنْ	لَا تَمْدَدَنْ
لَا مَدُ لَامْدُ	لَا مَدُ لَامْدُ	لَا مَدُ لَامْدُ	لَا مَدُ لَامْدُ
لَتَمْدُ لَتَمْدُ	لَتَمْدُ لَتَمْدُ	لَا تَمْدُ لَا تَمْدُ	لَا تَمْدُ لَا تَمْدُ

اسم فاعل : مَا ذَا مَا ذَا مَا ذَا مَا ذَا مَا ذَا مَا ذَا
 اسم مفعول : مَمْدُ مَمْدُ مَمْدُ مَمْدُ مَمْدُ مَمْدُ
 نوٹ : ما مذہب میں ما ذہب کا مقابل پہلی ذہب کا قبل حرف تہ ہے لہذا اس کی حرکت کو حذف کر کے
 دوسری ذہب میں ادغام کیا گیا یہاں دوساکن جمع ہیں اور دوساکنوں کا اجتماع ناجائز ہوتا ہے مگر یہاں
 جائز ہے کیونکہ یہاں پہلا ساکن تہہ اور دوسرا مدغم اور اجتماع ایک کلمہ میں ہے اور یہ جائز ہے اس کو
 اجتماع ساکنین علی حدہ کہتے ہیں اور اگر دوساکنوں کا اجتماع دو کلموں میں ہو یا پہلا ساکن تہہ اور دوسرا
 مدغم نہ ہو تو ناجائز ہوتا ہے اور اسے اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کہتے ہیں جیسے قُلِ الْحَقُّ

سبق نمبر ۳۸ رباعی کا بیان

مضامین سے رباعی مجرود اور رباعی مزید فیہ کا صرف ایک ایک باب آتا ہے

جو درج ذیل ہے :

۱۔ رباعی مجرود فَعَلَلَّہُ جیسے تَرَلَزَلَّہُ۔

۲۔ رباعی مزید فیہ تَفَعَّلُ جیسے تَزَلَزَلَّہُ۔

رباعی مجرود کی صرف صغیر : باب فَعَلَلَّہُ جیسے تَرَلَزَلَّہُ۔

رَلَزَلَّ یُرَلَزَلُّ رَلَزَلَّ فَعُو مُرَلَزَلُّ وَرُلَزَلَّ یُرَلَزَلُّ رَلَزَلَّ فَذَاکَ
مُرَلَزَلُّ لَمْ یُرَلَزَلَّ لَمْ یُرَلَزَلَّ لَا یُرَلَزَلُّ لَا یُرَلَزَلُّ لَنْ یُرَلَزَلَّ لَنْ یُرَلَزَلَّ
لَیُرَلَزَلَّ لَیُرَلَزَلَّ لَیُرَلَزَلَّ لَیُرَلَزَلَّ۔

الامر منه : تَرَلَزَلَّ لِیُرَلَزَلَّ لِیُرَلَزَلَّ۔

والنہی عنه : لَا تَرَلَزَلَّ لَا تَرَلَزَلَّ لَا یُرَلَزَلَّ لَا یُرَلَزَلَّ۔

والظرف منه : مُرَلَزَلَّ مُرَلَزَلَّ لِیُرَلَزَلَّ۔

نوٹ : اس کی صرف کبیر دَحْرَجَ یَدَحْرَجُ کے وزن پر آتی ہے۔

رباعی مزید فیہ کی صرف صغیر : باب تَفَعَّلُ جیسے تَزَلَزَلَّہُ۔

تَزَلَزَلَّ یَتَزَلَزَلُّ تَزَلَزَلَّ فَعُو مُتَزَلَزَلُّ وَتُرَلَزَلَّ یُرَلَزَلُّ تَزَلَزَلَّ فَذَاکَ
مُتَزَلَزَلُّ لَمْ یَتَزَلَزَلَّ لَمْ یَتَزَلَزَلَّ لَا یَتَزَلَزَلُّ لَا یَتَزَلَزَلَّ لَنْ یَتَزَلَزَلَّ لَنْ یَتَزَلَزَلَّ
لَیَتَزَلَزَلَّ لَیَتَزَلَزَلَّ لَیَتَزَلَزَلَّ لَیَتَزَلَزَلَّ۔

الامر منه : تَزَلَزَلَّ لِیَتَزَلَزَلَّ لِیَتَزَلَزَلَّ۔

والنہی عنه : لَا تَزَلَزَلَّ لَا یَتَزَلَزَلَّ لَا یَتَزَلَزَلَّ لَا یَتَزَلَزَلَّ۔

والظرف منه : مُتَزَلَزَلَّ مُتَزَلَزَلَّ لِیَتَزَلَزَلَّ۔

سبق نمبر ۳۹ مضاعف ثلاثی مزید فیہ کے ابواب

ثلاثی مزید فیہ کے صرف آٹھ ابواب سے مضاعف آتا ہے جو درج ذیل ہیں :-

۱۔ افعال : اَمَدًا (مد کرنا)

اَمَدًا یُمَدُّ اِمَدًا فَهُوَ مُمَدٌّ وَ اُمَةً یُمَدُّ اِمَدًا فَذَٰلِكَ
مُمَدٌّ لَمْ یُمَدَّ لَمْ یُمَدَّ لَمْ یُمَدَّ لَمْ یُمَدَّ لَمْ یُمَدَّ
لَمْ یُمَدَّ لَمْ یُمَدَّ لَمْ یُمَدَّ لَمْ یُمَدَّ لَمْ یُمَدَّ لَمْ یُمَدَّ
لَمْ یُمَدَّ لَمْ یُمَدَّ لَمْ یُمَدَّ لَمْ یُمَدَّ لَمْ یُمَدَّ

الامر منه ، اَمَدًا اُمَدُّ لَمْ یُمَدَّ لَمْ یُمَدَّ لَمْ یُمَدَّ لَمْ یُمَدَّ
لَمْ یُمَدَّ

والنہی عنه ، لَا تُمَدُّ لَا تُمَدُّ لَا تُمَدُّ لَا تُمَدُّ لَا تُمَدُّ
لَا تُمَدُّ لَا تُمَدُّ لَا تُمَدُّ لَا تُمَدُّ لَا تُمَدُّ

والظرف منه ، مُمَدٌّ مُمَدَّانِ مُمَدَّاتٍ

۲۔ استفعال : اَلِاسْتِمَدَادُ (مد چاہنا)

اِسْتَمَدَّ یَسْتَمِدُّ اِسْتِمَدَادًا فَهُوَ مُسْتَمِدٌّ وَ اُسْتِمِدَّ
یُسْتَمَدُّ اِسْتِمَدَادًا فَذَٰلِكَ مُسْتَمَدٌّ لَمْ یُسْتَمَدَّ لَمْ یُسْتَمَدَّ
لَمْ یُسْتَمَدَّ لَمْ یُسْتَمَدَّ لَمْ یُسْتَمَدَّ لَمْ یُسْتَمَدَّ لَمْ یُسْتَمَدَّ
لَمْ یُسْتَمَدَّ لَمْ یُسْتَمَدَّ لَمْ یُسْتَمَدَّ لَمْ یُسْتَمَدَّ لَمْ یُسْتَمَدَّ

الامر منه ، اِسْتَمَدَّ اِسْتَمَدَّ اِسْتَمَدَّ اِسْتَمَدَّ اِسْتَمَدَّ اِسْتَمَدَّ
لَمْ یُسْتَمَدَّ لَمْ یُسْتَمَدَّ لَمْ یُسْتَمَدَّ لَمْ یُسْتَمَدَّ لَمْ یُسْتَمَدَّ

والنہی عنه ، لَا تُسْتَمَدُّ لَا تُسْتَمَدُّ لَا تُسْتَمَدُّ لَا تُسْتَمَدُّ لَا تُسْتَمَدُّ

لَا يَسْتَمِدُّ لَا يَسْتَمِدُّ لَا يَسْتَمِدُّ.

الظرف منه : مُسْتَمِدٌّ مُسْتَمِدَّانِ مُسْتَمِدَّاتٌ.

۳۔ افعال : اَلْمُسْتَدَادُ (دراز ہونا)

اِسْتَدَّ يَسْتَدُّ اِسْتِدَادًا فَهُوَ مُسْتَدٌّ وَاِسْتَدَّ يَسْتَدُّ اِسْتِدَادًا
فَذَلِكَ مُسْتَدٌّ لِمُسْتَدٍّ لِمُسْتَدٍّ لِمُسْتَدٍّ لِمُسْتَدٍّ
لَا يَسْتَدُّ لَا يَسْتَدُّ لَنْ يَسْتَدَّ لَنْ يَسْتَدَّ لِيَسْتَدَّ
لِيَسْتَدَّ لِيَسْتَدَّ.

الامر منه : اِسْتَدَّ اِسْتَدَّ اِسْتَدَّ اِسْتَدَّ اِسْتَدَّ اِسْتَدَّ
لِيَسْتَدَّ.

والنهي عنه : لَا تَسْتَدَّ لَا تَسْتَدَّ لَا تَسْتَدَّ لَا تَسْتَدَّ لَا تَسْتَدَّ
لَا يَسْتَدُّ لَا يَسْتَدُّ لَا يَسْتَدُّ.

والظرف منه : مُسْتَدَّ مُسْتَدَّانِ مُسْتَدَّاتٌ.

۴۔ افعال : اَلْمُسْتَدَّادُ (بند ہونا)

اِسْتَدَّ يَسْتَدُّ اِسْتِدَادًا فَهُوَ مُسْتَدٌّ وَاِسْتَدَّ يَسْتَدُّ اِسْتِدَادًا
فَذَلِكَ مُسْتَدٌّ لِمُسْتَدٍّ لِمُسْتَدٍّ لِمُسْتَدٍّ لِمُسْتَدٍّ
لَا يَسْتَدُّ لَا يَسْتَدُّ لَنْ يَسْتَدَّ لَنْ يَسْتَدَّ لِيَسْتَدَّ
لِيَسْتَدَّ لِيَسْتَدَّ.

الامر منه : اِسْتَدَّ اِسْتَدَّ اِسْتَدَّ اِسْتَدَّ اِسْتَدَّ اِسْتَدَّ
لِيَسْتَدَّ.

والنهي عنه : لَا تَسْتَدَّ لَا تَسْتَدَّ لَا تَسْتَدَّ لَا تَسْتَدَّ لَا تَسْتَدَّ
لَا يَسْتَدُّ لَا يَسْتَدُّ لَا يَسْتَدُّ.

والظرف منه : مُسْتَدٌّ مُسْتَدَّانِ مُسْتَدَّاتٌ.

۵۔ مفاعله : مُحَابَثَةٌ (ایک دوسرے کے ساتھ دوستی کرنا)

حَاتٍ يُحَابُّ مُحَابٌّ فَهُوَ مُحَابٌّ وَ حُوْتُ يَحَابُّ مُحَابَّةً
 فِذَاكَ مُحَابٌّ لَمْ يُحَابَّ لَمْ يُحَابِّ لَمْ يُحَابَّ لَمْ يُحَابِّ
 لَا يُحَابُّ لَا يُحَابُّ لَنْ يُحَابَّ لَنْ يُحَابَّ لِيُحَابَّنْ لِيُحَابَّنْ
 لِيُحَابَّنْ لِيُحَابَّنْ۔

الامر منه : حَاتٍ حَابٌّ لِتَحَابٍّ لِتَحَابِّ لِتَحَابِّ لِتَحَابِّ لِتَحَابِّ
 لِتَحَابِّ لِتَحَابِّ۔

والنهي عنه : لَا تَحَابَّ لَا تَحَابِّ لَا تَحَابِّ لَا تَحَابِّ لَا تَحَابِّ
 لَا تَحَابِّ لَا تَحَابِّ لَا تَحَابِّ لَا تَحَابِّ۔

والظرف منه : مُحَابٌّ مُحَابَّتَانِ مُحَابَّتَاتٍ۔

نوٹ : باب افعال اور استفعال کے تمام مشتقات میں یَمْدُ کا قاعدہ جاری ہوتا
 جیسے اَمَدًا اور اِسْتَمَدَّ اصل میں اِسْتَمَدَدَ تھے۔ دو ہم جنس حرف اکٹھے
 ہوتے، ان کا قبل صحیح ساکن پہلے کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں
 ادغام کر دیا۔ (قاعدہ نمبر ۳)

اور باب افعال سے لے کر تفاعل تک کے تمام مشتقات میں مَدَّ
 کا قاعدہ جاری ہوتا ہے جیسے اِمْتَدَّ اصل میں اِمْتَدَدَ اور تَمَاسَّ اصل میں
 تَمَاسَسَ تھے پہلی وال اور سین کی حرکت کو حذف کر کے دوسرے میں
 ادغام کر دیا۔

۶۔ تفاعل تَحَابَّ (باہم محبت کرنا)

تَحَابَّ يَتَحَابُّ تَحَابًّا فَهُوَ مُتَحَابٌّ وَ تَحَوُّتٌ يَتَحَابُّ
 تَحَابًّا فِذَاكَ مُتَحَابٌّ لَمْ يَتَحَابَّ لَمْ يَتَحَابَّ لَمْ يَتَحَابَّ

۱۔ باب مضارع معلوم اور مجهول، اسم فاعل اور مفعول، ہر شکل ہوتے ہیں مگر اصل میں مضارع معلوم اور مجهول
 یکسر اور مضارع مجهول مفعول پنج میں آتے ہیں جیسے یَحَابُّ مضارع معلوم اور مجهول یَحَابُّ مضارع

لَمْ يَتَحَابَّ لِيَتَحَابَّ لَا يَتَحَابُّ لَنْ يَتَحَابَّ لَنْ يَتَحَابَّ
لِيَتَحَابَّنَ لِيَتَحَابَّنَ لِيَتَحَابَّنَ
الامر منه : تَحَابَّ تَحَابَّبَ لِيَتَحَابَّ لِيَتَحَابَّبَ لِيَتَحَابَّبَ
لِيَتَحَابَّبَ لِيَتَحَابَّبَ

والنوع منه : لَا تَحَابَّ لَا تَحَابَّبَ لَا تَحَابَّبَ لَا يَتَحَابَّبَ لَا يَتَحَابَّبَ
لَا يَتَحَابَّبَ لَا يَتَحَابَّبَ
الظرف منه : مَتَحَابَّبَ مَتَحَابَّبَانِ مَتَحَابَّبَاتٍ
۷۔ تَفْعِيل : تَقَرَّرَ (ثابت کرنا)

قَرَرَّ يَقَرُّ تَقَرَّرَ قَرَرًا قَرَرًا يَقَرُّ تَقَرَّرَ
فَذاك مَقَرَّرَ لَمْ يَقَرَّرْ لَمْ يَقَرَّرْ لَا يَقَرَّرْ لَا يَقَرَّرْ
لَنْ يَقَرَّرَ لَنْ يَقَرَّرَ لِيَقَرَّرَ لِيَقَرَّرَ لِيَقَرَّرَ
الامر منه : قَرَرَّ لِيَقَرَّرَ لِيَقَرَّرَ لِيَقَرَّرَ
والنوع منه : لَا تَقَرَّرَ لَا تَقَرَّرَ لَا يَقَرَّرَ لَا يَقَرَّرَ
والظرف منه : مَقَرَّرَ مَقَرَّرَاتٍ مَقَرَّرَاتٍ
۸۔ تَفْعِيل : تَقَرَّرَ (ثابت کرنا)

تَقَرَّرَ يَتَقَرَّرُ تَقَرَّرًا قَرَرًا مَقَرَّرًا وَتَقَرَّرَ يَتَقَرَّرُ
تَقَرَّرًا فَذاك مَقَرَّرَ لَمْ يَتَقَرَّرْ لَمْ يَتَقَرَّرْ لَا يَتَقَرَّرْ لَا يَتَقَرَّرْ
لَا يَتَقَرَّرَ لَنْ يَتَقَرَّرَ لَنْ يَتَقَرَّرَ لِيَتَقَرَّرَ لِيَتَقَرَّرَ
لِيَتَقَرَّرَ لِيَتَقَرَّرَ

الامر منه : تَقَرَّرَ لِيَتَقَرَّرَ لِيَتَقَرَّرَ لِيَتَقَرَّرَ
والنوع منه : لَا تَقَرَّرَ لَا تَقَرَّرَ لَا يَتَقَرَّرَ لَا يَتَقَرَّرَ
والظرف منه : مَقَرَّرَ مَقَرَّرَاتٍ مَقَرَّرَاتٍ

۱۔ باب تفعیل اور فعل اپنے اصل پر ہوتے ہیں، ان کی گروان میں کوئی تغیر نہیں ہوتا۔

نوٹے : باب افعال، استفعال، تفعیل اور تفعیل کے علاوہ باقی تمام ابواب سے اسم فاعل اسم مفعول اور اسم ظرف بظاہر ایک جیسے ہوتے ہیں مگر اصل میں اسم فاعل بکسر عین اور باقی بفتح عین ہوتے ہیں جیسے مُتَدِّجٌ اور مُتَحَابِّجٌ اسم فاعل اصل میں مُتَدِّجٌ مُتَحَابِّجٌ اسم مفعول و ظرف مُتَدِّجٌ اور مُتَحَابِّجٌ تھے۔

سوالات

- ۱- مضارع میں تصرفات لفظی کے کون کون سے قواعد جاری ہوتے ہیں ان کے نام مع ادغام لکھیں۔
- ۲- وجوب ادغام کے قواعد اور ان کی شرائط بیان کریں۔
- ۳- اسم متحرک لعین کے کون سے وزن ہیں جن میں ادغام ممتنع ہوتا ہے۔
- ۴- سبب اور حوّل میں ادغام کیوں نہیں کرتے؟
- ۵- حابۃ اور مُحَابِّج کون سے صیغے ہیں اور ان میں اجتماع ساکنین کیوں جائز ہے۔

- ۱- مَدَّ سے باب استفعال کے مضارع معروف کی گردان اور شَدَّ سے باب افتعال کی لفظی جملہ معروف کی گردان کریں۔
- ۲- مندرجہ ذیل صیغے اور ان کا اصل بتائیں :-

۱- اِنْ تَعَدُّوا اِنْعَمَ اللّٰهُ لَا تَحْصُوْهَا۔

۲- اَلْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ۔

۳- اَحْبَبْتُمْ

۴- مَا دُوْرَ

۵- اَتَشَبَعْتَ

۶- تَتْلَعُوْنَ

۷- لَا تَجَسَّسُوْا

۸- اِنْ الشَّيْطٰنَ يُوَسْوِسُوْنَ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ۔

۹- اِنْ الشَّيْطٰنَ يُوَسْوِسُوْنَ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ۔

- ۱۰۔ خَوِیْمَہ ۱۱۔ تَجَاشُوا
۱۲۔ مُسَدِّیْنَ ۱۳۔ مُنْبِتَات
۱۴۔ مَنْ یُشَاقِقِ اللہَ وَرَسُولَہ ۱۵۔ اَمَلِیْنَا
۱۶۔ مُدَّ

- ۹۔ اَنَّ، اِنَّ اور اَنَّ میں کیا فرق ہے؟
۱۰۔ سُوْد اور قُرْد میں اوجھ میں ادغام کیوں نہیں کرتے؟
۱۱۔ جَبَّار، رُمَّان اور کِذَّاب میں جبکہ پہلا حرف ساکن ہے اس کوئی سے
کیوں تبدیل نہیں کرتے؟
-

سبق نمبر ۲۲

باب افعال تفاعل و تفعّل کے خاص قواعد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۱۔ باب افعال : جب باب افعال کا فارکلمہ ذ ہو تو نئے افعال کو وال سے بدلنا

واجب ہے جیسے اذتعلیٰ اصل میں اذتعلیٰ تھا۔ اس کی درج ذیل تین صورتیں ہیں۔

۱۔ اگر باب افعال کا فارکلمہ ذ ہو تو نئے افعال کو وال سے بدل کر ادغام کر دیتے ہیں جیسے اذفع اصل میں اذتفع تھا۔

۲۔ اگر فارکلمہ ذ ہو تو نئے افعال کو وال سے اور ذ کو و سے یا د کو و سے بدل کر ادغام کرنا یا نہ کرنا سب جائز ہے جیسے اذکر، اذکر، اذکر اصل میں اذتکر تھے۔

۳۔ اگر فارکلمہ میں ز ہو تو نئے افعال کو و سے اور ذ کو ز سے بدل کر ادغام کرنا یا و کو اپنی حالت پر رکھنا، دونوں جائز ہیں جیسے لاشجّر اصل میں لاشجّر تھا۔

۲۔ اگر باب افعال کا فارکلمہ ظ ہو تو نئے افعال کو ط سے بدلنا واجب ہے جیسے اظطلّم اصل میں اظطلّم تھا، اس کی درج ذیل صورتیں ہیں۔

۱۔ اگر باب افعال کا فارکلمہ ظ ہو تو نئے افعال کو ط سے بدل کر ط میں ادغام کر دیتے ہیں جیسے اظلب اصل میں اظلب تھا۔

۲۔ اگر فارکلمہ ظ ہو تو ظ کو ط سے یا ط کو ظ سے بدل کر ادغام کرنا جائز ہے جیسے اظلم، اظلم اصل میں اظلم تھا۔ اس صورت میں ط کو اپنی اصل حالت پر رکھنا بھی جائز ہے جیسے اظلم۔

۳۔ اگر فارکلمہ ظ ہو تو نئے افعال کو ط سے بدل کر بغیر ادغام کے پڑھنا بھی جائز ہے جیسے اضطرب اور اضطرب اصل میں اضطرب اور اضطرب تھے۔

اس کی جوازی صورت یہ بھی ہے کہ ط کو ص یا ض سے بدل کر ادغام کر دیا جائے جیسے اَصْبَرَ، اَصْرَبَ مگر پہلی صورت زیادہ مشہور ہے۔
۳۔ اگر باب افتعال کے عین کلمہ کی جگہ مندرجہ ذیل حروف میں سے کوئی ایک آجائے تو تائے افتعال کو عین کلمہ کی جنس سے بدل کر ادغام کرنا جائز ہے،
وہ بارہ حروف یہ ہیں :-

ت، ث، ج، ز، د، ذ، س، ش، ص، ض، ط، ظ۔

نیز ادغام کی صورت میں ماضی، امر حاضر معروف اور مصدر کے فار کلمہ کے متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی حذف ہوتا ہے جیسے خَصَمَ، قَتَلَ، هَذَى اصل میں اِخْتَصَمَ، اِقْتَتَلَ، اِهْتَدَى تھے۔

باب تفاعل و تفاعل

باب تفاعل اور تفاعل کے فار کلمہ کی جگہ اگر کوئی بارہ حروف میں سے کوئی حرف آجائے تو تائے تفاعل اور تفاعل کو فار کلمہ کی جنس سے بدل کر ادغام کر دیتے ہیں اور ادغام کی صورت میں حروف اول کے ساکن ہونے کی وجہ سے ماضی، امر حاضر معروف اور مصدر سے پہلے ہمزہ وصلی لگا دیا جاتا ہے تاکہ ابتداء حروف ساکن سے لازم نہ آجائے جیسے اِظْهَرَ، اِظْهَرًا، اِظْهَرَ اِلٰی میں تَطَهَّرَ، تَطَهَّرًا اور تَطَهَّرَ تھے۔

باب تفاعل کی صورت یہ ہوگی :

اِشَاقَلَ، اِشَاقَلًا، اِشَاقَلَ اِلٰی میں تَشَاقَلَ، تَشَاقَلًا، تَشَاقَلَ تھے

سوالات

۱۔ درج ذیل جیسے اور ان کا اصل بتاتے ہوئے یہ بتائیے کہ ان کی موجودہ شکل کیسے بنی ؟

إِذَا أَنْتُمْ يَظَاهَرُونَ مُّظَاهِرُونَ يَخْصِمُونَ
تَخَذِمْنَ إِظْلَمُوا تَشَاقَلَيْنِ مُزَيَّلٌ إِذْ سَدُّوا
لَمْ تَرْتَبِنَا إِسَاقَطْنَ تَدَسَّرَيْنِ قَتَلُوا مَدَّيْنِ

- ۲۔ شَجَرَ اور سَمِعَ سے باب تفاعل کے مضارع معروف کی گردان کریں۔
- ۳۔ صَبَرَ سے باب تفاعل کی صرف صغیر اور نہی معروف کی صرف کبیر کریں۔
- ۴۔ ضَعَنَ سے باب تفاعل کے امر حاضر معروف کی گردان کریں۔
- ۵۔ نَهَجَرَ سے باب تفاعل کی نفی جحد بلم معروف کی صرف کبیر کریں۔

سبق نمبر ۱۲ مثال کا بیان

مثال وہ کلمہ ہے جس کے فار کلمہ کی جگہ و یا تہی آجاتے جیسے وَعَدَ، يَسَرَ
اگر فار کلمہ کی جگہ و ہو تو اس کو مثال واوی اور اگر تہی ہو تو اس کو مثال یائی کہتے ہیں۔ اس کی
گردان صحیح کے مانند ہوتی ہے سوائے چند مقامات کے اس میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی۔ اس کے
قواعد درج ذیل ہیں :-

قاعدہ نمبر ۱۔ جو واؤ علامت مضارع مفتوح اور کسرہ عین لائیک کے درمیان ہو اُسے حذف کرنا
واجب ہے جیسے يَحْدُ، يَسِمُ اصل میں يُوْعَدُ، يُوْدِمُ تھے۔
قاعدہ نمبر ۲۔ يَهَبُ اور يَصْنَعُ اصل میں يُوْهَبُ اور يُوْصَعُ تھے، مذکور قاعدہ کے مطابق
واؤ کو حذف کیا، کسرہ عین کو فتح سے بدلا کیونکہ يَهَبُ میں عین کلمہ اور يَصْنَعُ میں
لام کلمہ حرف حلقی ہے اور حرف حلقی فتح کو چاہتا ہے۔

قاعدہ نمبر ۳۔ جو مصدر مثال واوی سے فَعَلَ کے وزن پر ہو اور اس کے مضارع سے واؤ
حذف ہو چکی ہو تو واؤ کو مصدر سے حذف کرتے ہیں اور اس کا کسرہ مابعد کو دے کر
اس کے بدلے آخر میں ة بڑھا دیتے ہیں جیسے عَدَّہ اصل میں وَعَدَّ تھا۔
قاعدہ نمبر ۴۔ جو واؤ ساکن غیر مدغم اور اس کا قبل مکسور ہو، باب افتعال کے فار کلمہ کی جگہ نہ ہو
تو اس کو تہی سے بدلنا واجب ہے جیسے وَيَذَانُ، اِيَجَلُ اصل میں مَوْذَانُ
اور اَوْجَلُ تھے۔

قاعدہ نمبر ۵۔ جو تہی ساکن غیر مدغم ماقبل مضموم ہو تو اسے واؤ سے بدلنا واجب ہے بشرطیکہ
باب افتعال کے فار کلمہ کی جگہ نہ ہو جیسے مَوْفِقُ، يُوْسِسُ اصل میں مُوْفِقُ
اور يُوْسِسُ تھے۔

نوٹ : جب اتم تفضیل کی مؤنث فَعْلٰی کے وزن پر اور صفت مشبہ مذکر مؤنث کی جمع

مُحَلَّ کے وزن پر ہوا اور ان کے عین کلمہ کی جگہ کی ہو تو اس کو مذکور قاعدہ کے مطابق
 واؤ سے تبدیل نہیں کرتے بلکہ ما قبل ضمہ کو کسر سے بدل دیتے ہیں جیسے حَبِیْکَ
 بِیْضَ مِلِّیْنِ حَبِیْکَ اور بِیْضَ تھے، پہلا کلمہ اسٹنڈیل مونسٹ اور دوسرا صفت بہر
 کی جمع ہے۔

قاعدہ نمبر ۱۰: جو واؤ یا تی باب افعال کے فار کلمہ کی جگہ واقع ہوا اور ہمزہ کے عوض میں ہوں
 تو ان کو تاسے بدل کرتے ہیں ادغام کرنا واجب ہے جیسے اَصَلَ، اَشْتَرُ، اَصْلُ
 اَوْ تَصَلَ، اَوِیْسَتَسَر تھے مگر اِیْسَتَسَر اور اِیْسَتَسَر میں تی کو تاسے بدل کر
 ادغام کرنا جائز نہیں کیونکہ یہ ہمزہ کے عوض میں ہے۔

قاعدہ نمبر ۱۱: جو واؤ، فار یا عین کلمہ کی مضموم ہوا اس کو ہمزہ سے بدلنا جائز ہے جیسے
 اُقْتُتْ، اُجَّوْ اور اُفَّیْ اُلِّیْنِ مِلِّیْنِ وَحْدَتْ، وَجَّوْ اور اُفَّوْ تھے۔

(۱۱) بعض صرفیوں کے نزدیک واؤ مکسور کو بھی ہمزہ سے بدلنا جائز ہے جیسے اِسْأَمَ
 اِسْأَدَ مِلِّیْنِ وِسْأَمَ، وِسْأَدَ تھے۔

(۱۲) اول کلمہ میں واؤ مفتوح کو ہمزہ سے ادغام کو تاسے بدلنا شاذ ہے جیسے
 اَحَدٌ، تَجَاہُ مِلِّیْنِ وَحْدٌ، وَجَّاهُ تھے۔

قاعدہ نمبر ۱۲: اگر دو واؤ ایک کلمہ میں آئے ہوں اور دونوں متحرک ہوں تو پہلی واؤ کو ہمزہ سے
 بدلنا واجب ہے جیسے اَوَاعِدُ (جمع وَاَعِدَ) اور اَوِیْسِلُ (تصغیر وَاِیْسِلُ) اول (جمع اولیٰ)
 اُلِّیْنِ مِلِّیْنِ وَاِیْسِلُ اور وَاِیْسِلُ تھے۔

قاعدہ نمبر ۱۳: دو واؤ اول کلمہ میں ہوں پہلی متحرک اور دوسری ساکن ہو تو پہلی کو ہمزہ سے بدلنا جائز
 جیسے اَوِیْسِلُ مِلِّیْنِ وَاِیْسِلُ تھا۔

قاعدہ نمبر ۱۴: اَوِیْسِلُ مِلِّیْنِ وَاِیْسِلُ تھا، دوسری واؤ کے ساکن ہونے کے باوجود اَوِیْسِلُ کی فہمت
 کی وجہ سے پہلی واؤ کو ہمزہ سے بدلنا واجب ہے۔

نوٹ: اِنَا، تَمَلَّکَ، تَرَکَ، تَقَاہُ مِلِّیْنِ وَاِیْسِلُ، تَمَلَّکَ، تَرَکَ، تَقَاہُ مِلِّیْنِ وَاِیْسِلُ
 خلاف قیاس تاسے بدلا اور تی ما قبل مفتوح کو الف سے بدلا۔

سبق نمبر ۲۲ مثال کے ابواب کا بیان

مثال واوی سے ثنائی مجرد کے پانچ ابواب آتے ہیں اور مثال یائی چار ابواب سے آتا ہے جو درج ذیل ہیں :-

- ۱۔ ضَرَبَ يَضْرِبُ (واوی) وَعَدَ يَعِدُ عِدَةً (اعدہ کرنا)
ایضاً (یائی) يَسْرَ يَسِيرُ مَيْسَرَةً (آسان ہونا)
- ۲۔ فَتَحَ يَفْتَحُ (واوی) وَهَبَ يَهَبُ هَبَةً (عطا کرنا)
(یائی) يَنْعَمُ يَنْعَمُ نِعْمًا (کچا رہنا)
- ۳۔ سَمِعَ يَسْمَعُ (واوی) وَجَلَ يَوْجَلُ وَجَلًا (ڈرنا)
(یائی) يَيْشُ يَيْشُ يَأْسًا (بے امید ہونا)
- ۴۔ كَرَّمَ يَكْرُمُ (واوی) وَسَمَ يَوْسُمُ وَسْمًا (نشان لگانا)
(یائی) يَقْطُ يِقْطُ يَقْطًا (جاگنا)
- ۵۔ حَسِبَ يَحْسِبُ (واوی) وَدِمَ يَدِمُ وَرَمًا (سوچنا)

مثال کے ابواب کی صرف صغیر:

وَعَدَ يَعِدُ عِدَةً فَهُوَ وَاعِدٌ وَوَعْدٌ يُوعَدُ عِدَّةٌ
فَذَلِكَ مَوْعُودٌ لَمْ يَعِدْ لَمْ يُوعَدْ لَا يَعِدُ لَا يُوعَدُ
لَنْ يَعِدَ لَنْ يُوعَدْ كِيُوْعَدُ كِيُوْعَدَنَّ كِيُوْعَدَنَّ
الامر منه: عِدٌّ لِتُوْعَدَ لِيُوْعَدَ لِيُوْعَدَ
وَالنهي عنه: لَا تُوْعَدُ لَا تُوعَدُ لَا يَعِدُ لَا يُوعَدُ

۱۔ اصل میں اُوْعِدْتُمْ تھا، واو مناسبت مضارع سے حذف ہوئی اور عدم ضرورت کی وجہ سے ہمزہ وصلی گر گیا۔

والظرف منه: مَوْعِدٌ مَوْعِدَانِ مَوَاعِدُ.

والآلة منه: (۱) مِيعَدٌ مِيعَدَانِ مَوَاعِدُ.

(۲) مِيعَدَةٌ مِيعَدَتَانِ مَوَاعِدُ

(۳) مِيعَادٌ مِيعَادَانِ مَوَاعِدُ.

افعل التفضیل منه (مذکر) أَوَعَدُ أَوَعَدَانِ أَوَعِدُونَ أَوَاعِدُ.

(مؤنث) وُعِدِي وُعِدَيَانِ وُعِدَيَاتُ وُعِدُو.

فعل التعجب منه: مَا أَوَعَدَهُ وَأَوَعِدِيهِ.

تہرین گردان کری :-

حَصَلَ (طمانا) وَقُوفٌ (ٹھہرنا)

وَرَدٌ (وارد ہونا) وَلُودٌ (پیدا ہونا)

۲۔ اَلْوَهْبُ (بخشنا) باب فَتَحَ يَفْتَحُ.

وَهَبَ يَهَبُ هَبًا هَبًا هَبًا وَهَبَ يُوْهَبُ هَبًا

فَذَلِكَ مَوْهَبٌ لِّمَنْ يَهَبُ لَمْ يُوْهَبْ لَآ يَهَبْ لَآ يُوْهَبُ

لَنْ يَهَبَ لَنْ يُوْهَبَ لِيَهَبَنَّ لِيُوْهَبَنَّ لِيُوْهَبَنَّ

الامر منه: هَبْ لِيُوْهَبْ لِيَهَبْ لِيُوْهَبْ

والنهي عنه: لَآ تَهَبْ لَآ تُوْهَبْ لَآ يَهَبْ لَآ يُوْهَبْ

والظرف منه: مَوْهَبٌ مَوْهَبَانِ مَوَاهِبُ

والآلة منه: مِيهَبٌ مِيهَبَانِ مِيهَبَتَانِ مَوَاهِبُ

۱۔ اصل میں مَوْعِدٌ تھا، قاعدہ نمبر ۴ کے مطابق واؤ آتی ہو گئی۔

۲۔ اصل میں يُوْهَبُ تھا، قاعدہ نمبر ۲ کے مطابق یم بے ہو گیا۔

۳۔ اصل میں وَهَبٌ تھا۔ ۴۔ اصل میں اُوْهَبٌ تھا، ایل مثل عد کے۔

۵۔ قاعدہ کے مطابق شال کے ابواب سے اسم ظرف کا صیغہ مفعول مجرور کے ذریعہ پڑتا ہے جیسے مَوْعِدٌ، مَوْعِدٌ مَوْعِدَتَانِ مَوَاهِبُ

ظہر ظہر مفعول مفعول کے ذریعہ پڑتا ہے جیسے مَوْجَلٌ، مَوْجَلٌ۔ ۶۔ اصل میں مَوْهَبٌ تھا۔

(۱۱) مِيَهَابُ وَمِيَهَابَانِ مَوَاهِيْبُ۔

افعل التفضيل منه (مذكر) اَوْهَبُ اَوْهَبَانِ اَوْهَبُونَ اَوْهَبُ۔
(مؤنث) وَهَبِي وَهَبِيَانِ وَهَبِيَاكِ وَهَبِي۔

فعل التعجب منه : مَا اَوْهَبَ وَاَوْهَبَ بِہ۔

تمرین

گردان کریں :-

وَدَعَمَ (پھوڑنا) وَضَعَمَ (رکھنا) وَنَحَمَ (پرہیزگار ہونا)

۳۔ اَلْوَجَلُ (ڈرنا) باب سَمِعَ يَسْمَعُ۔

وَجَلَّ يُوَجِّلُ وَجَلًّا فَهوَ فَاجِلٌ وَوَجَلَّ بِہ يُوَجِّلُ بِہ
وَجَلًّا فَذَالِ مَوْجُولٍ بِہ لَمْ يُوَجِّلْ لَمْ يُوَجِّلْ بِہ لَا يُوَجِّلُ
لَا يُوَجِّلُ بِہ لَنْ يُوَجِّلَ لَنْ يُوَجِّلَ بِہ لَيُوَجِّلَنَّ لَيُوَجِّلَنَّ بِہ
لَيُوَجِّلَنَّ لَيُوَجِّلَنَّ بِہ۔

الامر منه : اِجْلِلْ لِيُوَجِّلْ لِيُوَجِّلْ لِيُوَجِّلْ بِہ۔

والنهي عنه : لَا تُوَجِّلْ لَا يُوَجِّلْ لَا يُوَجِّلْ لَا يُوَجِّلْ بِہ۔

والظرف منه : مَوْجِلٌ مَوْجِلَانِ مَوَاجِلُ۔

والآلة منه : مِجْلٌ مِجْلَانِ مَوَاجِلُ مِجْلَةٌ مِجْلَتَانِ مَوَاجِلُ

مِيجَالٌ مِيجَالَانِ مَوَاجِيلُ۔

افعل التفضيل (مذكر) اَوْجَلُ اَوْجَلَانِ اَوْجَلُونَ اَوْجَلُ۔

(مؤنث) وَجَلِي وَجَلِيَانِ وَجَلِيَاكِ وَجَلِي۔

افعل للتعجب : مَا اَوْجَلَ وَاَوْجَلَ وَاَوْجَلَ بِہ۔

تمرین

گردان کریں : وَطَأَ (دھننا) وَنَحَمَ (اٹا دھیلنا) وَذَكَ (ٹوٹا ہونا) سَعَى (وسیع ہونا)۔

۱۔ اس میں اَوْجَلُ تھا، دونوں جگہ داؤ ساکن یا قبل مکس کو قی سے بدلا۔

۴۔ اَلْوَسْمُ (نویسٹہ) باب کَرَمٌ یَّکْرُمُ۔

وَسَمَ یُوسِمُ وَسَمًا فَهُوَ وَسِیمٌ وَیُسَمِ بِہِ یُوسِمُ بِہِ
وَسَمًا فَذَٰلِكَ مَوْسُومٌ بِہِ لَمْ یُوسَمْ لَمْ یُوسَمْ لَا یُوسَمُ
لَا یُوسَعُ لَنْ یُوسَمَ لَنْ یُوسَمِہِ لَیُوسَمَنَّ لَیُوسَمَنَّ بِہِ
لَیُوسَمَنَّ لَیُوسَمَنَّ بِہِ۔

الامر منه : اَوْسَمَ لَیُوسَمُ بِکَ لَیُوسَمُ لَیُوسَمِہِ۔
والنہی عنہ : لَا تَوْسَمُ لَا یُوسَعُ لَا یُوسَمُ لَا یُوسَمِہِ
والظرف منه : مَوَیِّمٌ مَوَیِّمَانِ مَوَایِمُ۔
والآلۃ منه : مِیْسَمٌ مِیْسَمَانِ مَوَایِمٌ مِیْسَمَةٌ مِیْسَمَاتٌ
مَوَایِمٌ مِیْسَامٌ مِیْسَامَانِ مَوَایِیْمُ۔
فعل التفضیل منه (مذکر) اَوْسَمَ اَوْسَمَانِ اَوْسَمُونَ اَوْسَمُ۔
(مؤنث) وُسِی وُسِیَانِ وُسِیَاتٌ وُسِمَ۔

فعل التعجب منه : مَا اَوْسَمَ وَاَوْسَمِہِ۔

۵۔ اَلْوَدُّ (سوجا) باب حَسِبَ یَحْسِبُ۔

وَرَمَ یَرِمُ وَرَمًا فَهُوَ وَرِیمٌ وَرِیمٌ بِہِ یُورَمُ بِہِ وَرَمًا فَذَٰلِكَ
مَوْدُومٌ بِہِ لَمْ یَرَمْ لَمْ یُورَمِہِ لَا یَرِمُ لَا یُورَمُ بِہِ لَنْ یَرِمَ
لَنْ یُورَمَ لَیَرِمَنَّ لَیُورَمَنَّ بِہِ لَیَرِمَنَّ لَیُورَمَنَّ بِہِ۔

الامر منه : رَمَ یُورَمُ بِکَ لَیَرِمَ لَیُورَمِہِ۔

والنہی عنہ : لَا تَرَمْ لَا یُورَمُ لَیَرِمَنَّ لَا یُورَمِہِ۔

والظرف منه : مَوَیِّمٌ مَوَیِّمَانِ مَوَایِمُ۔

والآلۃ منه : مِیْرَمٌ مِیْرَمَانِ مَوَایِمٌ مِیْرَمَةٌ مِیْرَمَاتٌ مَوَایِمُ
مِیْرَامٌ مِیْرَامَانِ مَوَایِمُ۔

لَیَرِمَنَّ لَیُورَمَنَّ بِہِ، وَذَٰلِكَ فَاصِلٌ بَیْنَهُمَا یَرَمُ وَرَمًا۔

افعل التفضیل من (مذکر) اَوْرَمَ اَوْرَمَانِ اَوْرَمُونَ اَوْرِمُ -
(مؤنث) وُرِمَتْ وُرِمَانِ وُرِمَاتٌ وُرِمْنَ -

فعل التعجب منه: مَا اَوْرَمَ وَاَوْرِمُ -

نوٹ: درج ذیل مصادر سے مذکورہ وزن پر گردان کریں:

نَ وَشَكَ (تیز ہونا)

وَجَبَّ (وجبیہ ہونا)

سبق نمبر ۱۲

مثال یائی کا بیان

مثال یائی کے چار ابواب درج ہیں، مثال یائی کی تمام گردان مثل صحیح کے ہوتی ہے صرف مضارع بھول میں یا ساکن قبل مضموم کو قاعدہ نمبر ۶ کے مطابق واؤ سے بدل دیا جاتا ہے جیسے یوسر اور یوسر اس اصل میں یوسر اور یوسر تھے نیز مثال یائی کے تمام ابواب لازم میں متعدی نہیں لہذا بھول غائب میں یہ وغیرہ اور مخاطب میں یک وغیرہ کا اضافہ کر دیا جاتا ہے۔

۱۔ باب ضرب یضرب از میسر (جو اکھینا)

یَسَرُ یَسِرُ مَسِرًا فُهِو یَاسِرٌ و یُسِرِیْم یُوسِرِیْم
مَسِرًا خذاک مَسُورِیْم لَحَیْسِر لَحَیْسِرِیْم لَا یَسِرُ
لَا یُوسِرِیْم لَنْ یَسِرَ لَنْ یُوسِرِیْم لَیْسِر لَیْسِرِیْم لَیُوسِرَ لَیُوسِرِیْم

الامر منه : اَسِرْ لَیُوسِرُ بِکَ لَیْسِر لَیُوسِرِیْم۔

والنہی عنه : لَا تَسِرْ لَا یُوسِرُ بِکَ لَا تَسِرْ لَا یُوسِرِیْم۔

الظرف منه : مَسِرٌ مَسِرَانِ مَیَاسِرٌ۔

والآلة منه : مَسِرٌ مَسِرَانِ مَیَاسِرٌ مَسِرَةٌ مَسِرَتَانِ مَیَاسِرٌ

مَسِرٌ مَسِرَانِ مَیَاسِرٌ۔

افعل التفضیل منه (مذکر) اَسِرْ اَسِرَانِ اَسِرُونَ اَیَاسِرٌ۔

(مؤنث) یُسِرِیْ یُسِرِیَانِ یُسِرِیَاتِ یُسِرِیْ۔

فعل التعجب منه : مَا اَسِرَ وَاَسِرِیْم۔

۲۔ شَحَّ لَيْتَعٌ اَزْ يَنْعَمٌ (کچا ہونا)

يَنْعَمٌ يَنْعَمٌ يَنْعَمًا فَهُوَ يَانِعٌ وَيُنِعُ يَنْعَمٌ يُونَعُ يَنْعَمًا فِذَاكَ
مَيْنُوعٌ يَنْعَمٌ لَمْ يَنْعَمْ لَمْ يُونَعْ يَنْعَمٌ لَا يَنْعَمُ لَا يُونَعُ يَنْعَمٌ لَنْ يَنْعَمَ
لَنْ يُونَعُ يَنْعَمٌ لَيَنْعَمَ لَيُونَعُ يَنْعَمٌ لَيَنْعَمَ لَيُونَعُ يَنْعَمٌ

الامر منه : اِيْنَعَمْ لِيُونَعُ بِكَ لَيَنْعَمَ لِيُونَعُ بِهِ
والنهي عنه : لَا تَنْعَمْ لَا يُونَعُ بِكَ لَا يَنْعَمُ لَا يُونَعُ يَنْعَمُ
والظرف منه : مَيْنُوعٌ مَيْنُوعَانِ مَيَانِعُ

والآلة منه : (۱) مَيْنُوعٌ وَمَيْنُوعَانِ مَيَانِعُ
(۲) مَيْنُوعَةٌ وَمَيْنُوعَتَانِ مَيَانِعُ
(۳) مَيَانِعٌ وَمَيَانِعَانِ مَيَانِعُ

افعل التفضيل منه (مذكر) اِيْنَعَمْ اِيْنَعَانِ اِيْنَعُونَ اِيَانِعُ
(مؤنث) يُونَعِي يَنْعَيَانِ يَنْعَيَاتُ يَنْعَمُ
فعل التعجب منه : مَا اِيْنَعَهُ وَاِيْنَعُ يَنْعَمُ

۳۔ شَمِعَ لَيْتَمُوعٌ اَزْ يَأْسٌ (بے امید ہونا)

يَأْسٌ يَأْسٌ يَأْسًا فَهُوَ يَأْسٌ وَيَأْسٌ يَأْسٌ يَأْسٌ
يَأْسًا فِذَاكَ مَيَأْسٌ يَأْسٌ لَمْ يَأْسْ لَمْ يَأْسْ
لَا يَأْسُ لَا يَأْسُ يَأْسٌ

۴۔ كَرَمَ لَيْتَمُوعٌ اَزْ يَقْطُ (بیرا ہونا)

يَقْطُ يَقْطُ يَقْطًا فَهُوَ يَقْطٌ وَيَقْطُ يَقْطُ يَقْطُ
فِذَاكَ مَيَقْطٌ لَمْ يَقْطْ لَمْ يَقْطْ لَمْ يَقْطْ
لَا يَقْطُ يَقْطُ لَنْ يَقْطُ لَنْ يَقْطُ لَيَقْطُ لَيَقْطُ
لَيَقْطُ لَيَقْطُ لَيَقْطُ

الامر منه : اَوْقُطْ لِيَقْطُ بِكَ لَيَقْطُ لِيَقْطُ بِهِ

والنهي عنه ، لَا تَقِظُ لَا يُوقِظُكَ لَا يَقِظُ لَا يُوقِظُ بِـ .

الطرف منه ، مَيِّقُظٌ مَيِّقُظَانِ مَيِّاقُظُـ .

والآلة منه : (i) مَيِّقُظٌ مَيِّقُظَانِ مَيِّاقُظُـ .

(ii) مَيِّقُظٌ مَيِّقُظَانِ مَيِّاقُظُـ .

(iii) مَيِّقُظٌ مَيِّقُظَانِ مَيِّاقُظُـ .

افعل التفضيل منه (مذكر) ، أَيْقُظُ أَيْقُظَانِ أَيْقُظُونَ أَيْاقُظُـ .

(مؤنث) ، يُقْظَى يُقْظَيَانِ يُقْظَيَاتُ يُنْظُـ .

فعل التعجب منه ، مَا أَيْقُظُ وَأَيْقُظُ بِـ .

سبق نمبر ۲۲

البواب مزید فیہ کلیان

نوٹ : مثال واوی اور یائی سے ثلاثی مزید فیہ کے مندرجہ ذیل سات البواب آتے ہیں :

ہم باب	مثال واوی	مثال یائی
۱۔ اِفْعَال	اِسْرَاجُ (اور آج) (اور کرنا)	اِسْکَاحُ (خوشحال بنانا)
۲۔ تَفْعِيل	تَوَكَّلْ (وکیل بنانا)	تَقْسِيرُ (آسان بنانا)
۳۔ مَفَاعَلُ	مَوَاطَبُ (ہمیشگی اختیار کرنا)	مِاسَرُ (ہم آسان بنانا)
۴۔ تَفَعُّل	تَوَكَّلْ (مہرور کرنا)	تَقْفُ (یقین کرنا)
۵۔ تَفَاعُل	تَوَافُقُ (ہم موافقت کرنا)	تَنَامُ (ہم برکت حاصل کرنا)
۶۔ اِفْتِعَالُ	اِثْنَانُ (دو تغافل) (متفق ہونا)	اِثْنَانُ (آسان ہونا)
۷۔ اِسْتِفْعَالُ	اِسْتِجَابُ (استجواب) (واجب کرنا)	اِسْتِجَابُ (آسانی طلب کرنا)

البواب مزید فیہ کی صرف صغیر

۱۔ افعال از اِسْرَاجُ :

اَوْرَدَ يُوْرِدُ اِسْرَاجًا فَهُوَ مُوْرِدٌ وَاوْرَدَ يُوْرِدُ اِسْرَاجًا فَذَاكَ
 مُوْرِدٌ لِمُوْرِدٍ لِمُوْرِدٍ لِمُوْرِدٍ لِمُوْرِدٍ لِمُوْرِدٍ لِمُوْرِدٍ لِمُوْرِدٍ
 لِمُوْرِدٍ لِمُوْرِدٍ لِمُوْرِدٍ لِمُوْرِدٍ لِمُوْرِدٍ لِمُوْرِدٍ لِمُوْرِدٍ
 الاثر منه : اَوْرَدَ لِمُوْرِدٍ لِمُوْرِدٍ لِمُوْرِدٍ لِمُوْرِدٍ
 والنہ عنہ : لَا تُوْرِدُ لَا تُوْرِدُ لَا تُوْرِدُ لَا تُوْرِدُ لَا تُوْرِدُ
 والظرف منه : مُوْرِدٌ مُوْرِدٌ مُوْرِدٌ مُوْرِدٌ مُوْرِدٌ
 والالہ منه : مَا يَرِ الْاِسْرَاجُ
 افعال التفضیل منه : اَشَدُّ اِسْرَاجًا

۲۔ اِسْتِجَابًا اِنْ اِسْتِجَابَ۔

اِسْتَوْجَبَ يَسْتَوْجِبُ اِسْتِجَابًا فَهُوَ مُسْتَوْجِبٌ وَاُسْتَوْجِبَ
 يُسْتَوْجِبُ اِسْتِجَابًا فِذَاكَ مُسْتَوْجِبٌ لَمْ يَسْتَوْجِبْ
 لَمْ يَسْتَوْجِبْ لَا يَسْتَوْجِبُ لَا يَسْتَوْجِبُ لَنْ يَسْتَوْجِبَ
 لَنْ يُسْتَوْجِبَ لَيْسَتْوَجِبَنَّ لَيْسَتْوَجِبَنَّ لَيْسَتْوَجِبَنَّ لَيْسَتْوَجِبَنَّ
 الامر منه : اِسْتَوْجِبْ لَيْسَتْوَجِبْ لَيْسَتْوَجِبْ لَيْسَتْوَجِبْ
 والنهي عنه : لَا تَسْتَوْجِبْ لَا تَسْتَوْجِبْ لَا يَسْتَوْجِبْ لَا يَسْتَوْجِبْ
 والظرف منه : مُسْتَوْجِبٌ مُسْتَوْجِبَانِ مُسْتَوْجِبَاتٌ
 والآلة منه : مَا بِاِلسْتِجَابِ۔

افعل التفضيل منه : اَشَدُّ اِسْتِجَابًا۔

۳۔ اِفْتِخَالًا اِنْ اِفْتِخَالَ۔

اِفْتَقَ يَفْتَقُ اِفْتِخَالًا فَهُوَ مُفْتَقٌ وَاُفْتِقَ يُفْتَقُ اِفْتِخَالًا
 فِذَاكَ مُفْتَقٌ لَمْ يَفْتَقْ لَمْ يَفْتَقْ لَا يَفْتَقْ لَا يَفْتَقْ
 لَنْ يَفْتَقَ لَنْ يُفْتَقَ لَيْسَتْفَقَنَّ لَيْسَتْفَقَنَّ لَيْسَتْفَقَنَّ لَيْسَتْفَقَنَّ
 الامر منه : اِفْتَقْ لَيْسَتْفَقْ لَيْسَتْفَقْ لَيْسَتْفَقْ
 والنهي عنه : لَا تَفْتَقْ لَا تَفْتَقْ لَا يَفْتَقْ لَا يَفْتَقْ
 والظرف منه : مُفْتَقٌ مُفْتَقَانِ مُفْتَقَاتٌ
 والآلة منه : مَا بِاِلاِفْتِخَالِ۔

افعل التفضيل منه : اَشَدُّ اِفْتِخَالًا۔

نوٹ: یہ باب اصل میں اَوْتَفَقَ يَوْتَفِقُ اَوْتِفَاقًا فِذَاكَ
 مُؤْتَفَقٌ تھا الم

قاعدہ نمبر ۷ کے مطابق اَوْ کو تاء سے بدلنا اور تاء کو تاء میں ادغام کرنا البتہ
 مثال یائی کی صورت یہ ہوگی اَيَسَّرَ دَوَسَّرَ اَيَسَّارًا اِسْتَيْقِظَ

يَسْتَيْقِظُ اسْتَيْقَظًا۔

نوٹے : باقی تمام ابواب کی صرف صغیر اور کبیر صحیح کی طرح ہوتی ہیں، ان تمام گردانوں کو صحیح پر قیاس کر لیں۔

سوالات

۱۔ اِیْتَسَرَ میں ہی کوت سے بدل کر ادغام کرتے ہیں مگر اِیْتَمَرَ میں ایسا نہیں کرتے، کیا وجہ ہے؟

۲۔ وَقَدَّ سے بالفاظ کی صرف صغیر اور وَصَلَّ سے باب افعال کے مضارع معروف اور وَجَبَّ سے باب افعال کے اَم فاعل کی گردائیں کریں۔

۳۔ درج ذیل مصادر اصل میں کیا تھے اور ان کا وزن کیا ہے؟

اِئْتَدَاكَ اِسْتِنْجَابُ سِرَّةٍ سَعَةٍ اِیْعَادُ۔

۴۔ درج ذیل کلمات اور فقرات میں جو مثل الفاء اسماء اور افعال ہیں، ان کی اصل اور صیغے بتائیں :

۱۔ فَهَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ وَلِيًّا تَرِثْنِي (مجھے اپنی جناب خاص سے ولی عطا فرما جو میرا وارث بنے۔

۲۔ هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ (پرہیزگاروں کے لئے ہدایت)

۳۔ ذَرُّوْا مَا بَقِيَ مِنَ الزَّيْلُو (باقی ماندہ سود کو چھوڑ دو)

۴۔ هَلْ تَعِدُنِي اَنْ تَصِفَ لِيْ اَحْوَالَ الشَّفَرِ (کیا تو میرے ساتھ وعدہ کرتا ہے کہ تو سفر کے احوال میرے لئے بیان کرے گا)

۵۔ اِسْتَيْقِظُوا مَبْكِرِيْنَ (سویرے جاگو)

۶۔ لَا تَسْرُرْ وَارِثَهُ وَتَرَاْ اَخْرَی (کوئی دوسرے کا بوجھ اٹھانے والا نہیں ہوگا)

۷۔ الَّذِیْنَ یُوقِدُوْنَ النَّارَ یَسْتَوْقِدُوْهَا (جو آگ روشن کریں گے وہ اس سے روشنی حاصل کریں گے۔

۸۔ فَتَوَكَّلُوا عَلَى اللَّهِ (تم اللہ پر ہی توکل کرو)

۹۔ عِدُّوا ۱۰۔ يُعَذِّبُوهَا

۱۱۔ لَا تَذَرُوا عَلَى الْأَرْضِ مِنَ الْكَافِرِينَ دَتَا ۱۲۔ (زمین پر کافروں میں سے کسی کو نہ چھوڑو)

۱۳۔ لَا تَيْتَسُّوْا مِنْ نِعْمِ اللَّهِ إِنَّهُ لَا يَيْتَسُّ مِنْ رَوْحِ اللَّهِ إِلَّا الْقَوْمُ الْكَافِرُونَ (تم اللہ کی رحمت سے بے امید نہ ہونا کیونکہ اللہ کی رحمت سے کافروں کے سوا کوئی مایوس نہیں ہوتا)

۱۴۔ لَا تَهِنُوا وَلَا تَحْزَنُوا

۱۵۔ وَلَا تَخْسِرُوا فِي الْيَمِّ

۱۶۔ وَبِئْنَآيَ الْفِطْرَةِ الْمُسْتَقِيمِ (صحیح پیمانہ سے وزن کرو)

۱۷۔ لِيَتَقِنُوا ۱۸۔ لَنَلَّيْنَا ۱۹۔ لَنَلَّيْنَا

لَهُ لَنْ آوَيْتِ ۲۰۔ اَوْ لَتَوَلَّ ۲۱۔ پہلی واؤ کو کسر کے بعد واقع ہونے کی وجہ سے قی سے جلا اور دوسری کی سوکت، قبل کو دے کر فقر سے بدل دیا۔

سبق نمبر ۴۲

ابوف کا بیان

ابوف وہ کلمہ ہے جس کے عین کلمہ کی جگہ حرف علت ہو، اگر حرف علت واؤ ہو تو ابوف واوی جیسے خوگ اور اگر تہی ہو تو ابوف یائی ہوگا جیسے بییم۔
 ابوف کے اکثر صیغوں میں تغیر و تبدل ہوتا ہے جس میں مختلف قواعد جلدی ہوتے ہیں، تفصیل حسب ذیل ہے:-

قاعدہ نمبر ۱۔ جب واؤ اور یاہ حرکت لازمی سے متحرک ہوں اور ان کا مقابل اسی کلمہ میں مفتوح ہو تو وہ الف سے بدل جاتے ہیں بشرطیکہ کوئی مانع موجود نہ ہو جیسے قَالَ، بَاغ، خَاف اَصْل میں قَوْل، بَيْم اور خَوْف تھے۔

قاعدہ نمبر ۲۔ جب ماضی ثلاثی مجزوء کا عین کلمہ واؤ یا تہی متحرک قبل مفتوح ہو تو وہ الف سے بدل جائیں گے اور جب اس کے ساتھ ضمیر مرفوع متحرک متصل ہو تو الف اجتماع حائنین سے حذف ہو جاتا ہے، اب اگر وہ کلمہ واوی یا مضموم لعین ہو تو فار کلمہ کو واؤ کی سبب کی وجہ سے ضمہ دیتے ہیں جیسے قُلْنَ، طُلْنَ اَصْل میں قَوْلْنَ اور طَوْلْنَ تھے اور اگر ماضی مجزوء ثانی ہو تو فار کلمہ کو کسر دیتے ہیں جیسے يَنْ، خَفْنَ اَصْل میں بَيْعْنَ اور

۱۔ کسی کلمہ کا واوی یا تہی ہونا اس کے مضارع اور مصدر سے معلوم ہوتا ہے جیسے نَامَ يَتَامَ تَوْفَا واوی ہوا اور نَالَ يَنَالُ تِلَا واوی ہوا۔

۲۔ واؤ یا تہی فار کلمہ میں نہ ہو جیسے تَنِيَسَ، فَوَعَدَ، تَوَعَّدَ۔

۳۔ الف تشنیہ یا الف ضمیر سے پہلے نہ ہو جیسے دَعَا، عَصَوَانِ۔

۴۔ واؤ اور یاہ ضعیف مرفوع کے عین کلمہ کی جگہ نہ ہوں جیسے طَوَى، حَقَى۔

۵۔ حرف مدہ زائدہ سے پہلے نہ ہوں جیسے طَوِيل، غِيُوْج، بَيَاصَج۔

۶۔ الف جمع مونث سالم سے پہلے نہ ہو جیسے رَحَايَا، عَصَوَاتِج۔

۷۔ وزن تکمید اور یکہ مشدود سے پہلے نہ ہوں جیسے اِحْشَاتِج، عَلُوْجِج۔

۸۔ وہ کلمہ فعل ثلاثی، فَعْلَى کے وزن پر نہ ہو جیسے حَيَوَانِج، دَوْدَانِج، حَيْدَى (مکبر کی طرح چلنا)۔

۹۔ وہ کلمہ ایسے کلمہ ہمسے ہوں میں تعلیل کا قاعدہ مفرد ہو جیسے اَجْعَلُوْا سَبْعَ نَحْوَانِ عَوْنِ بَعْنِ اَعُوْذ۔

خَوْفٌ تھے، پہلا کلمہ یائی ہے اور دوسرا واوی مکسوا لعین ہے اس لئے ان کے فار کلمہ کو کسرہ دے دیا۔

قاعدہ نمبر ۱۱۔ جب ثانی مجرد کی ماضی ماضی ہول کا عین کلمہ واؤ اور یا مکسوا ہوں اور اس کی ماضی ماضی میں تعلیل ہو چکی ہو تو واؤ اور تی کی حرکت بعد از الہ حرکت ماقبل فار کلمہ کو دیتے ہیں جیسے قِيلَ، يَسْمِعُ، خِيفَ اَصْل میں قَوْلَ، يَسْمِعُ اور خَوْفَ تھے، اب واؤ ساکن ماقبل مکسوا می سے بدل گئی اور اگر عین کلمہ کی جگہ تی ہو تو وہ قائم رہتی ہے اور بسبب اتصال ضمیر اجتماع ساکنین ہو جاتے تو می حذف ہو جاتی ہے جیسے قُلْنَ، يَسْمِعْنَ، خِيفْنَ اَصْل میں قَوْلْنَ، يَسْمِعْنَ اور خَوْفْنَ تھے۔

قاعدہ نمبر ۱۲۔ جب واؤ ہی عین کلمہ کی جگہ مضموم یا مکسوا ہوں اور ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہو تو ان کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دینا واجب ہے۔ اب اگر مضموم واؤ سے اور کسرہ می سے نقل کیا گیا ہو تو دونوں اپنی حالت پر قائم رہتی ہیں جیسے يَقُولُ، يَسْمِعُ اَصْل میں يَقُولُ اور يَسْمِعُ تھے۔ اگر اجتماع ساکنین ہو جاتے تو حرف علت گر جاتا ہے جیسے يَقُلْنَ، يَسْمِعْنَ اَصْل میں يَقُولْنَ، يَسْمِعْنَ تھے، بشرطیکہ کوئی مانع نہ ہو۔

قاعدہ نمبر ۱۳۔ جب واؤ اور تی عین کلمہ میں مفتوح ہوں اور ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہو تو ان کی حرکت ماقبل کو دینا اور اسے الف سے بدلنا واجب ہے بشرطیکہ قاعدہ نمبر ۱۲ میں مذکور کوئی مانع موجود نہ ہو جیسے يَقَالُ، يُبَايِعُ، يُخَافُ اَصْل میں يَقُولُ، يَسْمِعُ اور يُخَوِّفُ تھے۔ اگر اجتماع ساکنین ہو تو ان کا حذف ہو جاتا ہے جیسے يَقُلْنَ،

لے مانع درج ذیل ہیں :-

- ۱۔ واؤ اور تی فعل مصدر یا مشتق کے عین کلمہ میں ہوں۔
- ۲۔ واؤ اور تی کے حرف ساکن نہ ہو جیسے يَقُولُ، يَسْمِعُ اَصْل۔
- ۳۔ واؤ اور تی ایسے کلمہ کے عین کلمہ کی جگہ نہ ہوں جس کے لاکر میں تعلیل ہو چکی ہو جیسے يَقُولُ اور يَقُولُ اَصْل میں يَقُولُ اور يَقُولُ اَصْل۔
- ۴۔ فعل تعجب، التماس، صفت شہدہ کا صیغہ فاعل کے وزن پر نہ ہو جیسے مَا قَوْلُ، اَنْتُمْ، اَسْوَدَ۔
- ۵۔ واؤ اور تی احکام کے واسطے نہ ہوں جیسے جَهَنَّمَ، سَوَّيْتِ۔
- ۶۔ وہ کلمہ باب افعال اور افعال سے نہ ہو جیسے اَعْوَدَ، اَسْوَدَ۔
- ۷۔ ان کے قبل حرف مدہ زائدہ نہ ہو جیسے بُوَيْعَ، سَيِّدَ۔

يُبْعَنَ، يَخْفَنَ اَل میں يُقَوِّلَنَ يَبِيعَنَ اور يُخَوِّفَنَ تھے۔

قاعدہ نمبر ۱۸ : جو حرف علت حالت جزم یا وقف میں اجتماع سکنین کی وجہ سے حذف ہو چکا، بسبب اتصال ضمیر مرفوع متصل یا نون تاکید کے لام کلمہ متحرک ہو جائے تو محذوف حرف علت واپس آجاتا ہے جیسے قَتَلَ، لَمْ يَخْفَ اور لَمْ يَبِعْ سے قَوْلًا، لَمْ يَخَفَا، لَمْ يَبِيعَا اور قَوْلًا۔

قاعدہ نمبر ۱۹ : جب واؤ اور یا ثلثی مجرد کے اسم فاعل میں الف کے بعد واقع ہوں ہمزہ سے بدل جاتی ہیں بشرطیکہ اس کا فعل معتل ہو یا اس کا فعل متصل ہی نہ ہو جیسے قَاتِلٌ، بَاسِئٌ اور سَاسِئٌ اَل میں قَاتِلٌ، بَاسِئٌ اور سَاسِئٌ تھے۔

قاعدہ نمبر ۲۰ : جو واؤ مصدر میں کسرہ کے بعد واقع ہو اور اس کے فعل میں تعلیل ہو چکی ہو تو اس کو قی سے بدل دیتے ہیں جیسے قِيَامٌ اَل میں قِيَامٌ محققاً مَقَامٌ کے مصدر قِيَامٌ میں یہ واؤ سلامت رہے گی کیونکہ قِيَامٌ میں سلامت ہے۔

قاعدہ نمبر ۲۱ : جب باب افعال اور استفعال کے مصدر میں واؤ اور قی کو ماضی کی موافقت کی وجہ سے الف سے بدل کر گرا دیا جائے تو اس کے عوض آخر میں ق کا اضافہ کر دیتے ہیں جیسے اِقَامَةٌ، اِسْتِقَامَةٌ اَل میں اِقْوَامٌ اور اِسْتِقْوَامٌ تھے۔

سبق نمبر ۲ اجوف کے ابواب کا بیان

ثلاثی مجرّد سے اجوف واوی اور یائی ثَمَوًا ابواب ذیل سے آتے ہیں :-
۱۔ اجوف واوی :

- (i) نَصَرَ يَنْصُرُ جیسے قَالَ يَقُولُ قَوْلًا (کہنا)
(ii) سَمِعَ يَسْمَعُ جیسے خَافَ يَخَافُ خَوْفًا (ڈرنا)

۲۔ اجوف یائی :

- (i) حَرَبَ يَضْرِبُ جیسے بَاعَ يَبِيعُ بَيْعًا (بیچنا)
(ii) سَمِعَ يَسْمَعُ جیسے نَالَ يَنَالُ نَيْلًا (پانا)

نوٹ: قلیل طور پر اجوف واوی اب حَرَبَ يَضْرِبُ اور كَرَّمَ يَكْرُمُ سے بھی آتا ہے۔

- (i) حَرَبَ يَضْرِبُ جیسے طَامَ يَطِيحُ طَوْحًا (ہلاک ہونا)
(ii) كَرَّمَ يَكْرُمُ جیسے طَالَ يَطُولُ طَوْلًا (دراز ہونا)

اور اجوف یائی باب نَصَرَ يَنْصُرُ سے بھی آتا ہے جیسے بَادَ يَبُودُ
بُيُودًا (ہلاک ہونا)

صرف صغیر

۱۔ باب نَصَرَ يَنْصُرُ از قَوْلًا

قَالَ يَقُولُ قَوْلًا فَهُوَ قَائِلٌ وَقِيلَ يُقَالُ قَوْلًا فَذَاكَ مَقُولٌ
لَمْ يَقُلْ لَمْ يَقُلْ لَا يَقُولُ لَا يُقَالُ لَنْ يَقُولَ لَنْ يُقَالَ لَيَقُولَنَّ
لَيَقُولَنَّ لَيَقُولَنَّ لَيَقَالَنَّ

الامر منه: قُلْ لَيَقُولَنَّ لَيَقُولَنَّ لَيَقُولَنَّ

والتهمع : لَا تَقْتُلْ لَا تَقْتُلْ لَا يَقْتُلْ لَا يَقْتُلْ

والظرف منه : مَقَالٌ مَقَالَانِ مَقَاوِلُ

والالة منه : (i) مَقُولٌ مَقُولَانِ مَقَاوِلُ

(ii) مَقُولَةٌ مَقُولَتَانِ مَقَاوِلُ

(iii) مَقُولٌ مَقُولَانِ مَقَاوِيلُ

افعل التفضيل منه (مذكر) أَقُولُ أَقُولَانِ أَقُولُونَ أَقَاوِلُ

(مؤنث) قُولِي قَوْلِيَانِ قَوْلِيَاكِ قَوْلِي

فعل التعجب منه : مَا أَقُولُ وَأَقُولُ بِهِ

۲۔ باب سَمِعَ يَسْمَعُ از خَوْفٍ

خَافَ يَخَافُ خَوْفًا فَهُوَ خَائِفٌ وَ خِيفَ يَخَافُ خَوْفًا

فذلك مَخُوفٌ لَمْ يَخَفْ لَمْ يَخَفْ لَا يَخَفُ لَا يَخَفُ لَا يَخَفُ

لَنْ يَخَافَ لَنْ يَخَافَ لِيَخَافَ لِيَخَافَ لِيَخَافَ لِيَخَافَ

الامر منه : خَفَ لِيَخَفَ لِيَخَفَ لِيَخَفَ

والتهمع : لَا تَخَفْ لَا تَخَفْ لَا يَخَفْ لَا يَخَفْ

والظرف منه : مَخَافٌ مَخَافَانِ مَخَاوِفُ

والالة منه : (i) مَخُوفٌ مَخُوفَانِ مَخَاوِفُ

(ii) مَخُوفَةٌ مَخُوفَتَانِ مَخَاوِفُ

(iii) مَخُوفٌ مَخُوفَانِ مَخَاوِيفُ

افعل التفضيل منه (مذكر) أَخُوفُ أَخُوفَانِ أَخُوفُونَ أَخَاوِفُ

(مؤنث) خَوِّى خَوِِّيَانِ خَوِِّيَاكِ خَوِِّي

فعل التعجب منه : مَا أَخُوفَةٌ وَأَخُوفٌ بِهِ

۳۔ ضَرَبَ يَضْرِبُ از بَيْعٍ

بَاعَ يَبِيعُ بَيْعًا فَهُوَ بَائِعٌ وَ يَبِيعُ يَبِيعًا بَيْعًا فَذَلِكَ مَبِيعٌ

لَمَّيْعٌ لَمَّيْعٌ لَا يَمِيْعٌ لَا يَمِيْعٌ لَنْ يَمِيْعَ لَنْ يَمِيْعَ لَا يَمِيْعُ لَا يَمِيْعُ
لَمَّيْعٌ لَا يَمِيْعٌ لَا يَمِيْعٌ لَا يَمِيْعُ

الحر منہ : يَمِيْعٌ لَمَّيْعٌ لَا يَمِيْعُ

والهمزة : لَا يَمِيْعٌ لَا يَمِيْعٌ لَا يَمِيْعٌ لَا يَمِيْعُ

والطرف منہ : مَمِيْعٌ مَمِيْعَانِ مَمَايِعُ

والا لثمنہ : (i) مَمِيْعٌ مَمِيْعَانِ مَمَايِعُ

(ii) مَمِيْعَةٌ وَمَمِيْعَتَانِ مَمَايِعُ

(iii) مَمِيْعٌ مَمِيْعَانِ مَمَايِعُ

افعل التفضيل منہ (مذکر) اَمِيْعٌ اَمِيْعَانِ اَمِيْعُونَ اَمَايِعُ

(مؤنث) يَمِيْعٌ يَمِيْعَانِ يَمِيْعَاتٌ يَمِيْعُ

التعجب منہ : مَا اَمِيْعٌ وَاَمِيْعِيْعُ

نوٹ: درج ذیل مصادر سے مذکورہ بالا اوزان پر گردانیں کریں :-

۱۔ نَصَرَ يَنْصُرُ ، لَوْحٌ اَلَامَتُ كَرْنَا ، عَوْدٌ (لوٹنا)

فَوَّحٌ (کامیاب ہونا) ، طَوَّلٌ (دراز ہونا)

۲۔ سَمِعَ يَسْمَعُ ، نَوَّمَ (سونہ) ، كَوَّدَ (قرب فعل کے وقوع پر دلالت کرتا ہے)

نَلَّ (پانا) ، هَيَّجَ (ڈرنا)

۳۔ حَنَرَ يَحْزِرُ ، سَرَّ (چلنا) ، طَيَّرَ (اڑنا)

بَيَّأَ وَيَأِيْأُ (رات گزارنا) ، طَرَحَ (ہلاک ہونا)

۱۔ مَقَالٌ ، مَخَابٌ اور مَيِّعٌ اصل میں مَقُولٌ ، مَخُوفٌ اور مَيِّعٌ تھے، قاعدہ نمبر ۱۳ و ۱۵ کے مطابق واؤ اور قی کی حرکت نقل کر کے باقی کو دی مَقُولٌ ، مَخُوفٌ اور مَيِّعٌ ہو گئے، پہلے دونوں میں واؤ کا قبل مفتوح، اسے الف سے بدلے اور آخر میں قی قائم رہی۔

۲۔ اصل میں یُئِيْ قی تھا، بار کے غنہ کو کسرو سے بدل دیا۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

سبق نمبر ۴۴

فعل ماضی معروف کا بیان

تعلیلات	مکسور العین واوی	یائی	واوی	
قَالَ، بَاعَ، خَافَ اَصْل میں قَوْلَ، بَيْعَ، خَوْفَ تھے، واو، جی متحرک قابل مفتوح کو قاعدہ نمبر ۱۱ کے مطابق الف سے بدلا قالتا، باعتا، خافتا تک یہی تعلیل جاری ہوگی۔	خَافَ خَافَا خَافُوا	بَاعَ بَاعَا بَاعُوا	قَالَ قَالَآ قَالُوا	فعل ماضی معروف
قُلْنَ، بَعْنَ اور خِفْنَ اَصْل میں قَوْلْنَ، بَيْعْنَ اور خَوْفْنَ تھے، قاعدہ نمبر ۱۱ کے مطابق واو او تھی کہ الف سے بدلا اور الف اجتماع سکنین سے گر گیا، پھر قاعدہ نمبر ۲ کے مطابق قُلْنَ میں ق کے فتح کو ضمہ سے بدلا تاکہ واو مخذوفہ پر دلالت کرے اور بَعْنَ و خِفْنَ میں فتح کو کسرہ سے بدلا کیونکہ پہلا یائی ہے اور دوسرا ماضی مکسور العین ہے، یہی تعلیل آخر تک جاری ہوگی	خَافَتْ خَافَتَا خَفْنَ	بَاعَتْ بَاعَتَا بِعْنَ	قَالَتْ قَالَتَا قُلْنَ	فعل ماضی معروف
	خِفَتْ خِفْتُمَا خِفْتُمْ	بِعَتْ بِعْتُمَا بِعْتُمْ	قُلْتُ قُلْتُمَا قُلْتُمْ	فعل ماضی معروف
	خِفْتُ خِفْتُمَا خِفْتُنَّ	بِعْتُ بِعْتُمَا بِعْتُنَّ	قُلْتُ قُلْتُمَا قُلْتُنَّ	فعل ماضی معروف
	خِفْتُ خِفْنَا	بِعْتُ بِعْنَا	قُلْتُ قُلْنَا	فعل ماضی معروف

فعل ماضی مجہول کا بیان

واوی	یائی	مکسور العین واوی	تعلیلات
قِيلَ قِيلَا قِيلُوا	بِئِمَّ بِئِمَا بِئِمُوا	خِيفَ خِيفَا خِيفُوا	لہ قِيلَ، بِئِمَّ، خِيفَ اصل میں قَوْلِ بِئِمَّ اور خَوْفَ تھے، قاعدہ نمبر ۱۳ کے مطابق وَاوِ اور تِی کا کسرہ ماقبل کی حرکت دور کر کے ماقبل کو دیا، قَوْلَ، بِئِمَّ، خَوْفَ ہوئے، پہلے اور تیسرے میں وَاوِ ساکن ماقبل مکسور کو تِی سے بدلا اور بِئِمَّ اپنی حالت پر رہا۔
	بِئِعَتْ بِئِعَتَا بِئِعَتْ	خِيفَتْ خِيفَتَا خِيفَتْ	لہ قُلْتُ، بِئِعَتْ اور خِيفَتْ اصل میں قَوْلُنْ، بِئِيعَنْ اور خَوْفُنْ تھے، قاعدہ نمبر ۱۳ کے مطابق وَاوِ اور تِی کا کسرہ ماقبل کو دے کر وَاوِ اور تِی کو اجتماع ساکنین سے گرا دیا پھر قُلْتُ میں قِ کے کسرہ کو ضمیر سے بدلا (قاعدہ ۱۲) باقی دونوں اپنی حالت پر قائم رہے، یہی تقسیل آخر تک جاری ہوگی۔
	بِئِعْتُ بِئِعْتَا بِئِعْتُ	خِيفْتُ خِيفْتَا خِيفْتُ	
قُلْتُ قُلْتُمَا قُلْتُمْ	بِئِعْتُ بِئِعْتُمَا بِئِعْتُمْ	خِيفْتُ خِيفْتُمَا خِيفْتُمْ	
	بِئِعْتُ بِئِعْتُمَا بِئِعْتُ	خِيفْتُ خِيفْتُمَا خِيفْتُ	
	بِئِعْتُ بِئِعْتُمَا بِئِعْتُ	خِيفْتُ خِيفْتُمَا خِيفْتُ	
قُلْتُ قُلْنَا قُلْنَا	بِئِعْتُ بِئِعْنَا بِئِعْنَا	خِيفْتُ خِيفْنَا خِيفْنَا	
	بِئِعْتُ بِئِعْنَا بِئِعْنَا	خِيفْتُ خِيفْنَا خِيفْنَا	
	بِئِعْتُ بِئِعْنَا بِئِعْنَا	خِيفْتُ خِيفْنَا خِيفْنَا	

فعل مضارع معر و کابیان

تفصیلات	واوی	یائی	واوی	
لہ یَقُولُ، یَسِیْعُ اور یَخَافُ اصل میں یَقُولُ، یَسِیْعُ اور یَخَوْفُ تھے، واؤ اور می متحرک ماقبل حروف صحیح مکن کی حرکت ماقبل کو دی (قاعدہ نمبر ۱۲) تو یَقُولُ، یَسِیْعُ، یَخَوْفُ ہوئے، پھر یَخَوْفُ میں قاعدہ نمبر ۱۵ جاری ہوا کہ وَاو اصل میں متحرک تھی، ماقبل مفتوح، اسے الف سے بدلا یَخَافُ ہو گیا۔	یَقُولُ یَسِیْعُ یَخَافُ	یَقُولُ یَسِیْعُ یَخَافُ	یَقُولُ یَسِیْعُ یَخَافُ	فکر و تامل
لہ یَقُولُ، یَسِیْعُ، یَخَافُ اصل میں یَقُولُ، یَسِیْعُ اور یَخَوْفُ تھے قاعدہ نمبر ۱۲ کے مطابق وَاو اور یاء کی حرکت ماقبل کو دی اور یَخَوْفُ میں قاعدہ نمبر ۱۵ کے مطابق وَاو کو الف سے بدلا، اب تینوں جگہ اجتماع سکنین کی وجہ سے حروف علت حذف ہو گیا اور باقی صیغوں میں اجتماع سکنین نہ ہونے کی وجہ سے حروف علت قائم رہا۔	تَقُولُ تَقُولَانِ تَقُولُونَ	تَسِیْعُ تَسِیْعَانِ تَسِیْعُونَ	تَخَافُ تَخَافَانِ تَخَافُونَ	فکر و تامل
	تَقُولُ تَقُولَانِ تَقُولُونَ	تَسِیْعُ تَسِیْعَانِ تَسِیْعُونَ	تَخَافُ تَخَافَانِ تَخَافُونَ	فکر و تامل
	أَقُولُ نَقُولُ	أَسِیْعُ نَسِیْعُ	أَخَافُ نَخَافُ	فکر و تامل

سبق نمبر ۲۹

فعل مضارع مجہول کی گردان

تعلیلات	واوی	یائی	واوی	
۱۔ یُقَالُ، یُبَاعُ، یُخَافُ اصل میں بِقَوْلِ یُبِيعُ اور یُخَوِّفُ تھے، قادر فیہ ۱۵ کے مطابق واؤ اور یاہ مفتوح کا قبل حرف صحیح سکن تھا واؤ اور یاہ کی حرکت قبل کو دیکھ کر ان کو الف سے بدلا۔	یُخَافُ یُخَافَانِ یُخَافُونَ	یُبَاعُ یُبَاعَانِ یُبَاعُونَ	یُقَالُ یُقَالَانِ یُقَالُونَ	غائب مذکر و مؤنث
۲۔ اصل میں یُقَوِّلُ، یُبِيعُ اور یُخَوِّفُ تھے واؤ اور یاہ کی حرکت قبل کو دے کر ان کو الف سے بدلا اور الف کو بوجہ اجتماع ساکنین گرا دیا، باقی گردان میں اجتماع ساکنین نہ ہونے کی وجہ سے الف قائم رہا۔	تُخَافُ تُخَافَانِ تُخَافُونَ	تُبَاعُ تُبَاعَانِ تُبِيعُونَ	تُقَالُ تُقَالَانِ تُقَالُونَ	
نوٹ نفی مضارع معروف اور نفی مضارع مجہول کی گردانیں مضارع معروف اور مجہول سے پہلے لا نفی لگانے سے بنتی ہیں اور اس کی گردان اور تعلیل مضارع معروف اور مجہول کی طرح ہے جیسے لَا یَقُولُ اور لَا یُقَالُ۔	تُخَافُ تُخَافَانِ تُخَافُونَ	تُبَاعُ تُبَاعَانِ تُبِيعُونَ	تُقَالُ تُقَالَانِ تُقَالُونَ	غائب مذکر و مؤنث
	أُخَافُ نُخَافُ	أُبَاعُ نُبَاعُ	أُقَالُ نُقَالُ	مفہوم ضمیر

اور لٹ لگانے سے بنتی ہیں، نون اعرابی ساقط ہو جاتا ہے اور حالت جزم میں مرفوع صیغوں کے درمیان کے حرف علت بھی گر جاتا ہے جیسے لَنْ یَعْتَالْ اور لَمْ یَقْلْ باقی تعلیل اور گردان مثل مضارع بھول کے ہوتی ہے۔

نوٹ: حالت جزم میں مرفوع صیغوں کے آخر سے گرا ہوا حرف علت اس وقت واپس آ جاتا ہے جب لام کلمہ ضمیر مرفوع متصل ہونے سے متحرک ہو جائے جیسے لَمْ یَقْلْ لَمْ یَسِمْ لَمْ یَخَفْ لَمْ یَقُولَا لَمْ یَسِمْ لَمْ یَخَافَا
(قاعدہ نمبر ۱۶)

سبق نمبر ۵
نفی تاکید بن اور نفی جحد علم کی گروائیں

نفی جحد علم معروف			نفی تاکید بن مستقبل معروف		
لَمْ يَقُولْ	لَمْ يَقُولَا	لَمْ يَقُولُوا	لَنْ يَقُولَ	لَنْ يَقُولَا	لَنْ يَقُولُوا
لَمْ يَسِمْ	لَمْ يَسِمْ	لَمْ يَسِمْ	لَنْ يَسِمْ	لَنْ يَسِمْ	لَنْ يَسِمْ
لَمْ يَخَفَ	لَمْ يَخَافَا	لَمْ يَخَافُوا	لَنْ يَخَافَ	لَنْ يَخَافَا	لَنْ يَخَافُوا
لَمْ يَقُولْ	لَمْ يَقُولَا	لَمْ يَقُولُوا	لَنْ يَقُولَ	لَنْ يَقُولَا	لَنْ يَقُولُوا
لَمْ يَسِمْ	لَمْ يَسِمْ	لَمْ يَسِمْ	لَنْ يَسِمْ	لَنْ يَسِمْ	لَنْ يَسِمْ
لَمْ يَخَفَ	لَمْ يَخَافَا	لَمْ يَخَافُوا	لَنْ يَخَافَ	لَنْ يَخَافَا	لَنْ يَخَافُوا
لَمْ يَقُولْ	لَمْ يَقُولَا	لَمْ يَقُولُوا	لَنْ يَقُولَ	لَنْ يَقُولَا	لَنْ يَقُولُوا
لَمْ يَسِمْ	لَمْ يَسِمْ	لَمْ يَسِمْ	لَنْ يَسِمْ	لَنْ يَسِمْ	لَنْ يَسِمْ
لَمْ يَخَفَ	لَمْ يَخَافَا	لَمْ يَخَافُوا	لَنْ يَخَافَ	لَنْ يَخَافَا	لَنْ يَخَافُوا
لَمْ يَقُولْ	لَمْ يَقُولَا	لَمْ يَقُولُوا	لَنْ يَقُولَ	لَنْ يَقُولَا	لَنْ يَقُولُوا
لَمْ يَسِمْ	لَمْ يَسِمْ	لَمْ يَسِمْ	لَنْ يَسِمْ	لَنْ يَسِمْ	لَنْ يَسِمْ
لَمْ يَخَفَ	لَمْ يَخَافَا	لَمْ يَخَافُوا	لَنْ يَخَافَ	لَنْ يَخَافَا	لَنْ يَخَافُوا
لَمْ يَقُولْ	لَمْ يَقُولَا	لَمْ يَقُولُوا	لَنْ يَقُولَ	لَنْ يَقُولَا	لَنْ يَقُولُوا
لَمْ يَسِمْ	لَمْ يَسِمْ	لَمْ يَسِمْ	لَنْ يَسِمْ	لَنْ يَسِمْ	لَنْ يَسِمْ
لَمْ يَخَفَ	لَمْ يَخَافَا	لَمْ يَخَافُوا	لَنْ يَخَافَ	لَنْ يَخَافَا	لَنْ يَخَافُوا

فائب مکرر و مؤنث

فائب مکرر و مؤنث

فائب مکرر و مؤنث

نوٹ: نفی تاکید بن مجهول اور نفی جحد علم مجهول کی گروائیں ضارع مجهول سے پہلے حرف لن

سبق نمبر ۵ نون تا کسید کی گردائیں

معروف

لَيَقُولَنَّ لَيَقُولَانِ لَيَقُولَنَّ	لَيَبِيعَنَّ لَيَبِيعَانِ لَيَبِيعَنَّ	لَيَخَافَنَّ لَيَخَافَانِ لَيَخَافَنَّ
لَتَقُولَنَّ لَتَقُولَانِ لَيَقُولَنَّ	لَتَبِيعَنَّ لَتَبِيعَانِ لَيَبِيعَنَّ	لَتَخَافَنَّ لَتَخَافَانِ لَيَخَافَنَّ
لَتَقُولَنَّ لَتَقُولَانِ لَتَقُولَنَّ	لَتَبِيعَنَّ لَتَبِيعَانِ لَتَبِيعَنَّ	لَتَخَافَنَّ لَتَخَافَانِ لَتَخَافَنَّ
لَتَقُولَنَّ لَتَقُولَانِ لَتَقُولَنَّ	لَتَبِيعَنَّ لَتَبِيعَانِ لَتَبِيعَنَّ	لَتَخَافَنَّ لَتَخَافَانِ لَتَخَافَنَّ
لَأَقُولَنَّ لَنَقُولَنَّ	لَأَبِيعَنَّ لَنَبِيعَنَّ	لَأَخَافَنَّ لَنَخَافَنَّ

فان مکر و مؤثر

مخفی کرد مؤثر

ظلم مع الضمیر

نون تاکب نفید

لِیُخَافَنَّ لِیُخَافَانِ لِیُخَافَنَّ	لِیُبَاعَنَّ لِیُبَاعَانِ لِیُبَاعَنَّ	لِیُقَالَ لِیُقَالَی لِیُقَالَی	فان ذکر و نوشت
لَتُخَافَنَّ لَتُخَافَانِ لِیُخَفَّنَانِ	لَتُبَاعَنَّ لَتُبَاعَانِ لِیُبَعَّنَانِ	لَتُقَالَ لَتُقَالَی لِیُقَلَّنَانِ	
لَتُخَافَنَّ لَتُخَافَانِ لَتُخَافَنَّ	لَتُبَاعَنَّ لَتُبَاعَانِ لَتُبَاعَنَّ	لَتُقَالَ لَتُقَالَی لَتُقَالَی	عاطب ذکر و نوشت
لَتُخَافَنَّ لَتُخَافَانِ لَتُخَفَّنَانِ	لَتُبَاعَنَّ لَتُبَاعَانِ لَتُبَعَّنَانِ	لَتُقَالَی لَتُقَالَی لَتُقَلَّنَانِ	
لَاخَافَنَّ لَاخَافَنَّ	لَا بُاعَنَّ لَا بُاعَنَّ	لَا يُقَالَ لَا يُقَالَی	عاطف ذکر و نوشت

مصارع بالون خفیفہ کی گردانیں

معروف کی گردان

لَيَقُولُ	لَيَيَّعُ	لَيَخَافُ
لَيَقُولُ	لَيَيَّعُ	لَيَخَافُ
لَتَقُولُ	لَتَيَّعُ	لَتَخَافُ
لَتَقُولُ	لَتَيَّعُ	لَتَخَافُ
لَتَقُولُ	لَتَيَّعُ	لَتَخَافُ
لَتَقُولُ	لَتَيَّعُ	لَتَخَافُ
لَتَقُولُ	لَتَيَّعُ	لَتَخَافُ
لَتَقُولُ	لَتَيَّعُ	لَتَخَافُ
لَاَقُولُ	لَاَيَّعُ	لَاَخَافُ
لَاَقُولُ	لَاَيَّعُ	لَاَخَافُ

مجهول کی گردان

لِيُخَافَنَّ x لِيُخَافَنَّ	لِيُبَاعَئُ x لِيُبَاعَئُ	لِيُقَالَنَّ x لِيُقَالَنَّ	فانكر مكر و مؤمن
لَتُخَافَنَّ x x	لَتُبَاعَئَنَّ x x	لَتُقَالَنَّ x x	
لَتُخَافَنَّ x لَتُخَافَنَّ	لَتُبَاعَئَنَّ x لَتُبَاعَئَنَّ	لَتُقَالَنَّ x لَتُقَالَنَّ	فانكر مكر و مؤمن
لَتُخَافَنَّ x x	لَتُبَاعَئَنَّ x x	لَتُقَالَنَّ x x	
لَا تُخَافَنَّ لَتُخَافَنَّ	لَا يُبَاعَئَنَّ لَتُبَاعَئَنَّ	لَا يُقَالَنَّ لَتُقَالَنَّ	فانكر مكر و مؤمن

سبق نمبر ۵۲

فعل امر کی گردن

المعروف :

تعلیلات

فعل مذکور مؤنث	قُلْ	يَعْمُ	خَفَّ	قُلْ
فعل مذکور مؤنث	قُولَا	يَعْمَا	خَافَا	قُولَا
	قُولُوا	يَعْمُوا	خَافُوا	قُولُوا
فعل مذکور مؤنث	قُولِي	يَعْمِي	خَافِي	قُولِي
	قُولَا	يَعْمَا	خَافَا	قُولَا
فعل مذکور مؤنث	قُلْنِ	يَعْنِ	خَفْنِ	قُلْنِ
	قُولُوا	يَعْمُوا	خَافُوا	قُولُوا
فعل مذکور مؤنث	لِيَقُلْ	لِيَعْمُ	لِيَخَفْ	لِيَقُلْ
	لِيَقُولَا	لِيَعْمَا	لِيَخَافَا	لِيَقُولَا
فعل مذکور مؤنث	لِيَقُولَا	لِيَعْمُوا	لِيَخَافُوا	لِيَقُولَا
	لِيَقُولَا	لِيَعْمُوا	لِيَخَافُوا	لِيَقُولَا
فعل مذکور مؤنث	لَتَقُلْ	لَتَعْمُ	لَتَخَفْ	لَتَقُلْ
	لَتَقُولَا	لَتَعْمَا	لَتَخَافَا	لَتَقُولَا
فعل مذکور مؤنث	لَيَقُلْنَ	لَيَعْنِ	لَيَخَفْنَ	لَيَقُلْنَ
	لَيَقُولَا	لَيَعْمَا	لَيَخَافَا	لَيَقُولَا
فعل مذکور مؤنث	لَاَقُدْ	لَاَيَعْمُ	لَاَخَفْ	لَاَقُدْ
	لَيَقُلْ	لَيَعْمُ	لَيَخَفْ	لَيَقُلْ

امر مجہول

لِتُخَفِّ لِتُخَافَا لِتُخَافُوا	لِتُسَمِّ لِتُبَاعَا لِتُبَاعُوا	لِتُقَلِّ لِتُقَالَا لِتُقَالُوا	غائب مذکر و مؤنث
لِتُخَافِي لِتُخَافَا لِتُخَفَّنَ	لِتُبَاعِي لِتُبَاعَا لِتُبَعْنَ	لِتُقَالِي لِتُقَالَا لِتُقَلَّنَ	
لِيُخَفِّ لِيُخَافَا لِيُخَافُوا	لِيُسَمِّ لِيُبَاعَا لِيُبَاعُوا	لِيُقَلِّ لِيُقَالَا لِيُقَالُوا	غائب مذکر و مؤنث
لِيُخَفِّ لِيُخَافَا لِيُخَفَّنَ	لِيُسَمِّ لِيُبَاعَا لِيُبَعْنَ	لِيُقَلِّ لِيُقَالَا لِيُقَلَّنَ	
لَا تُخَفِّ لَا تُخَفِّ	لَا تُسَمِّ لَا تُسَمِّ	لَا تُقَلِّ لَا تُقَلِّ	مشکل مع الغیر

مرعوف بالوزن تشدید

قُولْتَ قُولَاتِ قُولْتَ	يُعَيَّتْ يُعَيَّاتِ يُعَيَّتْ	خَافْتَ خَافَاتِ خَافْتَ	فانظرب مذکور و موزن
قُولْتَ قُولَاتِ قُولْتَ	يُعَيَّتْ يُعَيَّاتِ يُعَيَّتْ	خَافْتَ خَافَاتِ خَافْتَ	
لَيَقُولَنَّ لَيَقُولَانِ لَيَقُولَنَّ	لَيَدِيْعَنَّ لَيَدِيْعَانِ لَيَدِيْعَنَّ	لَيَخَافَنَّ لَيَخَافَانِ لَيَخَافَنَّ	فانظرب مذکور و موزن
لَتَقُولَنَّ لَتَقُولَاتِ لَيَقُلُنَّاتِ	لَتَيَدِيْعَنَّ لَتَيَدِيْعَاتِ لَيَدِيْعُنَّاتِ	لَتَخَافَنَّ لَتَخَافَاتِ لَيَخَفُنَّاتِ	
لَا قُولْتَ لَا قُولْتَ لَا قُولْتَ	لَا يَدِيْعَنَّ لَا يَدِيْعَنَّ لَا يَدِيْعَنَّ	لَا خَافْتَ لَا خَافْتَ لَا خَافْتَ	فانظرب مع النفي

نوٹ: امر بالوزن تشدید و تخفیف مجہول لگ کر دان مضارع مجہول سے پہلے لام کسوا اور آخر میں وزن تشدید و تخفیف
اضل کر کے مضارع مجہول بالوزن تاکید کی طرح کی جاتی ہیں۔ صفحہ ۸۲-۸۵-۸۶ پر ملاحظہ فرمائیں۔

امربانوں ثقیفہ و خفیہ کی کڑاں

امربانوں خفیہ معروف

غائب مکرر و مؤنث	قَوْلٌ x قَوْلٌ	يَعْنُ x يَعْنُ	خَافٌ x خَافٌ
غائب مکرر و مؤنث	قَوْلٌ x x	يَعْنُ x x	خَافٌ x x
غائب مکرر و مؤنث	لَيَقُولُ x لَيَقُولُ	لَيَدَّيْعُنْ x لَيَدَّيْعُنْ	لَيَخَافُ x لَيَخَافُ
غائب مکرر و مؤنث	لَتَقُولَنَّ x x	لَتَيَدَّيْعَنَّ x x	لَتَخَافَنَّ x x
مفرد مع النفي	لَا قَوْلَ لَا يَقُولَنَّ	لَا يَدَّيْعَنَّ لَا يَدَّيْعَنَّ	لَا خَافَ لَا يَخَافَنَّ

مر بانون خفیف مجہول

فصل مذکور و نوشت	لِتَقَالَتْ	لِتَبَاعَتْ	لِتُخَافَتْ
	x لِتَقَالَتْ	x لِتَبَاعَتْ	x لِتُخَافَتْ
فصل مذکور و نوشت	لِتَقَالَتْ	لِتَبَاعَتْ	لِتُخَافَتْ
	x x	x x	x x
فصل مذکور و نوشت	لِیُقَالَتْ	لِیُبَاعَتْ	لِیُخَافَتْ
	x لِیُقَالَتْ	x لِیُبَاعَتْ	x لِیُخَافَتْ
فصل مذکور و نوشت	لِتَقَالَتْ	لِتَبَاعَتْ	لِتُخَافَتْ
	x x	x x	x x
فصل مذکور و نوشت	لِإِقَالَتْ	لِإِبَاعَتْ	لِإِخَافَتْ
	لِتَقَالَتْ	لِتَبَاعَتْ	لِتُخَافَتْ

سبق نمبر ۵ نہی کی گردنیں

نہی معروف

لَا تَخَفُ لَا تَخَافَا لَا تَخَافُوا	لَا تَسِيْعُ لَا تَسِيْعَا لَا تَسِيْعُوا	لَا تَقُلْ لَا تَقُولَا لَا تَقُولُوا	غائب مذکر و مؤنث
لَا تَخَافُ لَا تَخَافَا لَا تَخَافُوا	لَا تَسِيْعُ لَا تَسِيْعَا لَا تَسِيْعُوا	لَا تَقُولُ لَا تَقُولَا لَا تَقُولُنَّ	غائب مذکر و مؤنث
لَا يَخَفُ لَا يَخَافَا لَا يَخَافُوا	لَا يَسِيْعُ لَا يَسِيْعَا لَا يَسِيْعُوا	لَا يَقُلْ لَا يَقُولَا لَا يَقُولُوا	غائب مذکر و مؤنث
لَا تَخَفُ لَا تَخَافَا لَا يَخَفَنَّ	لَا تَسِيْعُ لَا تَسِيْعَا لَا يَسِيْعَنَّ	لَا تَقُلْ لَا تَقُولَا لَا يَقُولَنَّ	غائب مذکر و مؤنث
لَا أَخَفُ لَا نَخَفُ	لَا أَسِيْعُ لَا نَسِيْعُ	لَا أَقُلْ لَا نَقُلَنَّ	مفرد الغیر

نہی مجہول

غائب مذکر و مؤنث	لَا تُقَاتِلْ لَا تُقَاتِلَا لَا تُقَاتِلُوا	لَا تُسَبِّحْ لَا تُسَبِّحَا لَا تُسَبِّحُوا	لَا تُخَفِّفْ لَا تُخَفِّفَا لَا تُخَفِّفُوا
غائب مذکر و مؤنث	لَا تُقَاتِلْ لَا تُقَاتِلَا لَا تُقَاتِلَنَّ	لَا تُسَبِّحْ لَا تُسَبِّحَا لَا تُسَبِّحَنَّ	لَا تُخَفِّفْ لَا تُخَفِّفَا لَا تُخَفِّفَنَّ
مفکر بن اخیر	لَا يُقَاتِلْ لَا يُقَاتِلَا لَا يُقَاتِلُوا	لَا يُسَبِّحْ لَا يُسَبِّحَا لَا يُسَبِّحُوا	لَا يُخَفِّفْ لَا يُخَفِّفَا لَا يُخَفِّفُوا
غائب مذکر و مؤنث	لَا تُقَاتِلْ لَا تُقَاتِلَا لَا يُقَاتِلَنَّ	لَا تُسَبِّحْ لَا تُسَبِّحَا لَا يُسَبِّحَنَّ	لَا تُخَفِّفْ لَا تُخَفِّفَا لَا يُخَفِّفَنَّ
مفکر بن اخیر	لَا أَقَاتِلْ لَا تُقَاتِلْ	لَا أَسَبِّحْ لَا تُسَبِّحْ	لَا أَخَفِّفْ لَا تُخَفِّفْ

نوٹ: نہی یا نون تاکیدیہ و خفیہ معروف و مجہول کی گروائیں اور تعلیلات مثل مضارع مؤکد بلازم تاکیدیہ و نون تاکیدیہ کے ہیں البتہ وہ صیغے جن سے حالت جزمی کی وجہ سے حرف علت گر گیا ہو وہ واپس آجاتا ہے جسے لَا تُقَاتِلْ سے لَا تُقَاتِلَنَّ وغیرہ۔

اسم فاعل اور اسم مفعول کی بحث

اسم فاعل : واوی کہہ : قَاتِلٌ قَاتِلَانِ قَاتِلُونَ قَاتِلَةٌ قَاتِلَتَانِ قَاتِلَاتٌ
یا ئی کہہ : بَاتِلٌ بَاتِلَانِ بَاتِلُونَ بَاتِلَةٌ بَاتِلَتَانِ بَاتِلَاتٌ

واوی کہہ : خَائِفٌ خَائِفَانِ خَائِفُونَ خَائِفَةٌ خَائِفَتَانِ خَائِفَاتٌ
نوٹے : قَاتِلٌ بَاتِلٌ اور خَائِفٌ اہل میں قَاتِلٌ بَاتِلٌ اور خَائِفٌ تھے، واؤ اور تہی
ثانی مجرور کے اسم فاعل کے الٹ کے بعد واقع ہوئیں ان کو قاعدہ نمبر ۱ کے مطابق ہمزہ
سے بدلا قَاتِلٌ بَاتِلٌ اور خَائِفٌ ہو گئے، یہی تعلیل تمام گردان جاری ہوگی۔

اسم مفعول : واوی کہہ : مَقُولٌ مَقُولَانِ مَقُولُونَ مَقُولَةٌ مَقُولَتَانِ مَقُولَاتٌ
یا ئی کہہ : مَيِّعٌ مَيِّعَانِ مَيِّعُونَ مَيِّعَةٌ مَيِّعَتَانِ مَيِّعَاتٌ
واوی کہہ : مَخُوفٌ مَخُوفَانِ مَخُوفُونَ مَخُوفَةٌ مَخُوفَتَانِ مَخُوفَاتٌ

نوٹے : مَقُولٌ مَيِّعٌ اور مَخُوفٌ اہل میں مَقُولٌ مَيِّعٌ اور مَخُوفٌ
تھے، واؤ، تہی متحرک ان کا متبذل حرف صحیح ساکن، واؤ اور تہی کی حرکت قاعدہ نمبر ۱
کے مطابق متبذل کو دی اور تہی اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی مَقُولٌ مَيِّعٌ
مَخُوفٌ ہوئے۔ اب مَبُوعٌ میں ب کے ضمہ کو کسر سے بدلا تاکہ واوی اور
یا ئی میں فرق ہو جائے مَبُوعٌ ہوا، اب واؤ ساکن متبذل محسور، واؤ کو تہی سے
یہی تعلیل تمام گردان میں جاری ہوگی۔

نوٹے : اجوف یا ئی کے مفعول میں عام طور پر تعلیل نہیں کرتے جیسے مَدْيُونٌ
مَعْيُونٌ جبکہ اجوف واوی میں زیادہ تعلیل کرتے ہیں جیسے مَصُونٌ وغیرہ۔

سبق نمبر ۵۲ ثلاثی مزید فی کے ابواب

نوٹ: اجوف ثلاثی مزید فیہ کے کس ابواب استعمال ہوتے ہیں اور ان میں سے صرف پہلے چار ابواب میں قواعد کے مطابق تغیر و تبدل ہوتا ہے، باقی ابواب کی گروائیں صحیح ابواب کی اصل کے مطابق ہوتی ہیں۔

۱۔ باب افعال

واوی : اِقَامَ (کھڑا ہونا)

اَقَامَ يُقِيمُ اِقَامَةً فَهُوَ مُقِيمٌ وَاُقِيمَ يُقَامُ اِقَامَةً
فَذَلِكَ مَقَامٌ لَمْ يُقَمْ لَمْ يُقَمْ لَا يُقَمُّ لَا يُقَامُ لَنْ يُقَمَّ
لَنْ يُقَامَ لَيُقَمَّنَ لَيُقَامَنَّ لَيُقَمَّنَ لَيُقَامَنَّ
الامر منه : اِقِمْ لِتَقُمْ لَيُقَمْ لَيُقَمَّ
والنهي عنه : لَا تُقَمْ لَا تُقَمَّ لَا يُقَمَّ لَا يُقَمَّ
الظرف منه : مَقَامٌ مَقَامَانِ مَقَامَاتٍ
الآلة منه : مَا بِاِلِاقَامَةٍ
التفضيل منه : اَشَدُّ اِقَامَةً

فعل التعجب منه : مَا اَشَدَّ اِقَامَةً وَاَشَدُّ اِقَامَةً
نوٹ: اصل میں اقوم يقوم اقواما فهو مقوم الخ تھے۔
یائی : اِمَالَ (جھکانا)

اِمَالَ يُمِيلُ اِمَالَةً فَهُوَ مُمِيلٌ وَاُمِيلَ يُمَالُ
اِمَالَةً فَذَلِكَ مِمَالٌ لَمْ يُمَلَّ لَمْ يُمَلَّ لَا يُمَلُّ لَا يُمَالُ
لَنْ يُمَلَّ لَنْ يُمَالَ لَيُمَلَّنَ لَيُمَالَنَّ لَيُمَلَّنَ لَيُمَالَنَّ

الامر منه : آمَلَ لِشَمَلٍ لِيُمِلَ لِيُمَلَّ -
 والنه عن : لَا تُمِلْ لَا تُشَمَلْ لَا يُمِلْ لَا يُمَلَّ -
 والظرف منه : مُمَالٌ مُمَالَانِ مُمَالَاتٌ -
 الآلة منه : مَا بِإِإِمَالَةٍ -
 التفضيل منه : أَشَدُّ إِمَالَةً -
 فعل التعجب منه : مَا أَشَدَّ إِمَالَةً وَأَشَدُّ بِإِمَالَتِهِ -
 نوٹ : اصل میں آمَلَ یُمِلُ إِمَالًا فهو مُمِلٌ الخ تھے۔

تمرین

واو۱ : اِلْإِسْرَادَةُ (ارادہ کرنا)

۲۔ اِلْعَانَةُ (مدد کرنا)

یائی ۳۔ اِلْإِطَارَةُ (اڑانا)

۴۔ اِلْإِبَاعَةُ (بیچنا)

۲۔ اِسْتِفْعَال

واو۵ : اِسْتِعَانَةٌ (مدد چاہنا)

اِسْتَعَانَ يَسْتَعِينُ اِسْتِعَانَةً فهو مُسْتَعِينٌ وَاِسْتُعِينَ
 يُسْتَعَانُ اِسْتِعَانَةً فذالك مُسْتَعَانٌ لَمْ يَسْتَعِنْ لَمْ يَسْتَعَنْ
 لَا يَسْتَعِينُ لَا يَسْتَعَانُ لَنْ يَسْتَعِينَنَّ لَنْ يَسْتَعَانَنَّ لَيْسَتْعِينَنَّ
 لَيْسَتْعَانَنَّ لَيْسَتْعِينَنَّ لَيْسَتْعَانَنَّ -

الامر منه : اِسْتَعِنْ لِتُسْتَعَنْ لِيَسْتَعِنَ لِيُسْتَعَنْ -
 والنه عن : لَا تَسْتَعِنْ لَا تُسْتَعَنْ لَا يَسْتَعِنُ لَا يُسْتَعَنْ -
 الظرف منه : مُسْتَعَانٌ مُسْتَعَانَانِ مُسْتَعَانَاتٌ -
 الآلة منه : مَا بِإِإِسْتِعَانَةٍ -

التفضيل منه : أَشَدُّ اِسْتِعَانَةً -
 فعل التعجب منه : مَا أَشَدَّ اِسْتِعَانَةً وَأَشَدُّ بِاِسْتِعَانَتِهِ -

يَا، اِسْتِمَالَةٌ

اِسْتِمَالٌ يَسْتُمِلُ اِسْتِمَالَةً هُوَ مُسْقِلٌ وَاِسْتُمِلَ
يُسْتَمَالُ اِسْتِمَالَةً فِذَاكَ مُسْتَمَالٌ لَمْ يَسْتُمِلْ لَمْ يُسْتَمَلْ
لَا يَسْتُمِلُ لَا يُسْتَمَالُ لَنْ يَسْقِلَ لَنْ يُسْتَمَالَ لَيْسَتُمِلَنَّ
لَيْسَتَمَالَنَّ لَيْسَتُمِلَنَّ لَيْسَتَمَالَنَّ.

الامر منه : اِسْتَمِلْ لِتُسْتَمَلْ لَيْسَتُمِلْ لَيْسَتَمَلْ
والنهي عنه : لَا تَسْتَمِلْ لَا تُسْتَمَلْ لَا يَسْقِلْ لَا يُسْقَلْ
الظرف منه : مُسْتَمَالٌ مُسْتَمَالَانِ مُسْتَمَالَاتٌ
الآلة منه : مَا يَرِ الاِسْتِمَالَةَ
التفضيل منه : اَشَدُّ اِسْتِمَالَةً
التعجب منه : مَا اَشَدُّ اِسْتِمَالَةً وَاَشَدُّ بِاِسْتِمَالَتِهِ

تمرین

اِسْتِغَاثَةٌ (مدد چاہنا) (واو) اِسْتِرَاحَةٌ (آرام حاصل کرنا) (واو)
اِسْتِثْبَانٌ (ظاہر کرنا) (یا)

۳۔ باب افعال

واو، اِحْتِيَابٌ (جھکل بڑھ کرنا)

اِحْتَابٌ يَحْتَابُ اِحْتِيَابًا هُوَ مُحْتَابٌ وَاِحْتِيَبٌ يُحْتَابُ
اِحْتِيَابًا فِذَاكَ مُحْتَابٌ لَمْ يَحْتَبْ لَمْ يُحْتَبْ لَا يَحْتَابُ
لَا يُحْتَابُ لَنْ يَحْتَابَ لَنْ يُحْتَابَ لَيْجَتَابَنَّ لَيْجَتَابَنَّ

الامر منه : اِحْتَبْ لِتُحْتَبَ لِيَحْتَبَ لِيُحْتَبَ
والنهي عنه : لَا تَحْتَبْ لَا تُحْتَبْ لَا يَحْتَبْ لَا يُحْتَبَ
الظرف منه : مُحْتَابٌ مُحْتَابَانِ مُحْتَابَاتٌ

الآلۃ منه : مایہ الاجتیباء۔

التفضیل منه : اشد اجتیباء۔

فعل التعجب منه : ما اشد اجتیباء و اشد دیاجتیباء۔

یا **ع** : لاختیاراً (چنا)

اِخْتَارَ يَخْتَارُ اِخْتِيَارًا هُوَ مُخْتَارٌ وَ اُخْتِيرَ يَخْتَارُ
اِخْتِيَارًا فَذَلِكَ مُخْتَارٌ لَمْ يَخْتَرْ لَمْ يَخْتَرْ لَا يَخْتَارُ
لَا يَخْتَارُ لَنْ يَخْتَارَ لَنْ يَخْتَارَ لِيَخْتَارَنَّ لِيَخْتَارَنَّ
لِيَخْتَارَنَّ لِيَخْتَارَنَّ

الامر منه : اِخْتَرْ لِتُخْتَرْ لِيَخْتَرْ لِيَخْتَرْ

والنهي عنه : لَا تَخْتَرْ لَا تُخْتَرْ لَا يَخْتَرْ لَا يَخْتَرْ

الظرف منه : مُخْتَارًا مُخْتَارًا مُخْتَارًا

والآلۃ منه : مایہ الاجتیباء۔

التفضیل منه : اشد اجتیباء۔

فعل التعجب منه : ما اشد اجتیباء و اشد دیاجتیباء۔

ترتیب

واو۱ الاستیاء (سواک کرنا) یا۱ : استیاء (پانا)

واو۲ استیاء (ہاکننا)

۲۔ افعال

واو۳ انقیاد (فرمانبردار ہونا)

اِنْقَادَ يَنْقَادُ اِنْقِيَادًا هُوَ مُنْقَادٌ وَ اِنْقِيَهُ يَنْقَادُ اِنْقِيَادًا
فَذَلِكَ مُنْقَادٌ لَمْ يَنْقَدْ لَمْ يَنْقَدْ لَا يَنْقَادُ لَا يَنْقَادُ
لَنْ يَنْقَادَ لَنْ يَنْقَادَ لِيَنْقَادَنَّ لِيَنْقَادَنَّ
لِيَنْقَادَنَّ لِيَنْقَادَنَّ

الامر منه : اِنْقَدَّ لِيُنْقَدَّ بِكَ لِيُنْقَدَّ لِيُنْقَدَّ بِ-

والنهي عنه : لَا تَنْقَدَّ لَا يَنْقَدُّ بِكَ لَا يَنْقَدُّ لَا يَنْقَدُّ بِ-

الطرف منه : مُنْقَادٌ مُنْقَادَانِ مُنْقَادَاتٌ-

والآلة منه : مَا بِرِ الْإِنْقِيَادِ-

التفضيل منه : أَشَدُّ إِنْقِيَادًا-

فعل التعجب منه : مَا أَشَدَّ إِنْقِيَادًا وَأَشَدُّ بِإِنْقِيَادِهِ-

يَا أَيُّهَا : إِنْقِيَاصٌ (گونا)

إِنْقَاصٌ يَنْقَاضُ إِنْقِيَاصًا هُوَ مُنْقَاضٌ وَتَنْقِصٌ يَنْقَاضُ بِ-

إِنْقِيَاصًا هَذَاكَ مُنْقَاضٌ بِ- لَمْ يَنْقُصْ لَمْ يَنْقُصْ بِ- لَا يَنْقَاضُ

لَا يَنْقَاضُ بِ- لَنْ يَنْقَاضَ لَنْ يَنْقَاضَ بِ- لِيَنْقَاضَ لِيَنْقَاضَ بِ-

لِيَنْقَاضَ لِيَنْقَاضَ بِ-

الامر منه : اِنْقُصْ لِيَنْقُصَ بِكَ لِيَنْقُصَ لِيَنْقُصَ بِ-

والنهي عنه : لَا تَنْقُصْ لَا يَنْقُصُ بِكَ لَا يَنْقُصُ لَا يَنْقُصُ بِ-

الطرف منه : مُنْقَاضٌ مُنْقَاضَانِ مُنْقَاضَاتٌ-

والآلة منه : مَا بِرِ الْإِنْقِيَاضِ-

افعل التفضيل منه : أَشَدُّ إِنْقِيَاضًا-

فعل التعجب منه : مَا أَشَدَّ إِنْقِيَاضًا وَأَشَدُّ بِإِنْقِيَاضِهِ-

نوٹ : مذکورہ ابواب کے اسم فاعل، اسم مفعول اور اسم ظرف ہم شکل ہیں مگر اصل میں

اسم فاعل بجز مبین اور اسم مفعول و اسم ظرف بفتح مبین آتے ہیں۔

تمرین

۳. إِنْقِيَاسٌ (ماہی)

بِإِنْقِيَاسٍ تَمِيزٌ لَوْثًا ۲۔ إِنْقِيَاسٌ (گونا)

سبق نمبر ۵

نوٹ: اجوف کے وہ چھ ابواب جن میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی، ان کی گردنیں صحیح کی مثل ہوتی ہیں، درج ذیل ہیں:-

۵۔ تَفْعِيلُ التَّجْوِيْزِ (روا رکھنا)

جَوَزَ يُجَوِّزُ تَجْوِيْزًا هُوَ مُجَوِّدٌ وَ جَوَزَ يُجَوِّزُ تَجْوِيْزًا فَذَٰكَ مُجَوِّدٌ لَمْ يُجَوِّدْ لَمْ يُجَوِّدْ لَا يُجَوِّدْ لَا يُجَوِّدُ لَنْ يُجَوِّدَ لَنْ يُجَوِّدَ لِيُجَوِّدَ لِيُجَوِّدَ لِيُجَوِّدَ لِيُجَوِّدَ

الامر منه: جَوَزَ لِيُجَوِّدَ لِيُجَوِّدَ لِيُجَوِّدَ

والنهي عنه: لَا تَجَوِّدَ لَا تَجَوِّدَ لَا يُجَوِّدَ لَا يُجَوِّدَ

الظرف منه: مُجَوِّدٌ مُجَوِّدًا مُجَوِّدًا مُجَوِّدًا

والآلة منه: مَا يَجَوِّدُ التَّجْوِيْزَ

التفضيل منه: أَشَدُّ تَجْوِيْزًا

۶۔ تَفْعِيلُ التَّقْوَلِ (افتراء باندھنا)

تَقَوَّلَ يَتَقَوَّلُ تَقَوَّلًا هُوَ مُتَقَوِّلٌ وَ تَقَوَّلَ يَتَقَوَّلُ تَقَوَّلًا فَذَٰكَ مُتَقَوِّلٌ لَمْ يَتَقَوَّلْ لَمْ يَتَقَوَّلْ لَا يَتَقَوَّلْ لَا يَتَقَوَّلُ لَنْ يَتَقَوَّلَ لَنْ يَتَقَوَّلَ لِيَتَقَوَّلَ لِيَتَقَوَّلَ لِيَتَقَوَّلَ لِيَتَقَوَّلَ

الامر منه: تَقَوَّلَ لِيَتَقَوَّلَ لِيَتَقَوَّلَ لِيَتَقَوَّلَ

والنهي عنه: لَا تَتَقَوَّلَ لَا تَتَقَوَّلَ لَا يَتَقَوَّلَ لَا يَتَقَوَّلَ

الظرف منه: مُتَقَوِّلٌ مُتَقَوِّلًا مُتَقَوِّلًا مُتَقَوِّلًا

والآلة منه: مَا يَتَقَوَّلُ التَّقَوَّلَ

التفضیل منه : أَشَدُّ تَقْوَلًا۔

۷۔ مفاعله الْمُعَاوَنَةُ (باہم مدد کرنا)

عَاوَنَ يُعَاوِنُ مُعَاوَنَةً فَهُوَ مُعَاوٍ وَ عُوِيٌّ يُعَاوِنُ مُعَاوَنَةً

فَذَاكَ مُعَاوٍ لِمُعَاوٍ لِمُعَاوٍ لِمُعَاوٍ لِمُعَاوٍ لِمُعَاوٍ لِمُعَاوٍ

لَنْ يُعَاوِنَ لَنْ يُعَاوِنَ لِمُعَاوِنَ لِمُعَاوِنَ لِمُعَاوِنَ لِمُعَاوِنَ۔

الامر منه : عَاوِنُ لِمُعَاوٍ لِمُعَاوٍ لِمُعَاوٍ۔

والنہی عنه : لَا تُعَاوِنُ لَا تُعَاوِنُ لَا تُعَاوِنُ لَا تُعَاوِنُ۔

الطرف منه : مُعَاوٍ مُعَاوِنَانِ مُعَاوَاتٍ۔

والإلتزام منه : مَا يَحِلُّ الْمُعَاوَنَةُ۔

التفضیل منه : أَشَدُّ مُعَاوَنَةً۔

۸۔ تفاعل الشَّوَاوُ (پہچنا)

شَوَاوٌ يَشَوَاوُ شَوَاوًا فَهُوَ مُشَوَاوٌ وَ شَوَاوَةٌ يَشَوَاوُ

شَوَاوًا فَذَاكَ مُشَوَاوٌ لِمُشَوَاوٍ لِمُشَوَاوٍ لِمُشَوَاوٍ لِمُشَوَاوٍ

لِمُشَوَاوٍ لَنْ يَشَوَاوَ لَنْ يَشَوَاوَ لِيَشَوَاوَ لِيَشَوَاوَ

لِيَشَوَاوَ لِيَشَوَاوَ۔

الامر منه : شَوَاوٌ لِيَشَوَاوَ لِيَشَوَاوَ لِيَشَوَاوَ۔

والنہی عنه : لَا تُشَوَاوُ لَا تُشَوَاوُ لَا تُشَوَاوُ لَا تُشَوَاوُ۔

الطرف منه : مُشَوَاوٌ مُشَوَاوَانِ مُشَوَاوَاتٍ۔

والإلتزام منه : مَا يَحِلُّ الشَّوَاوُ۔

التفضیل منه : أَشَدُّ شَوَاوًا۔

۹۔ افعلالِ اسْوَدَّادٌ (سیاہ ہونا)

اسْوَدَّ يَسْوَدُّ اسْوَدَادًا فَهُوَ مُسْوَدٌّ وَ اسْوَدَّةٌ يَسْوَدُّ

اسْوَدَادًا فَذَاكَ مُسْوَدٌّ لِمُسْوَدٍّ لِمُسْوَدٍّ لِمُسْوَدٍّ لِمُسْوَدٍّ

لَمْ يَسْوَدَّ لَيْسَ لَيْسَ لَيْسَ لَيْسَ لَيْسَ لَيْسَ لَيْسَ لَيْسَ
لَيْسَ لَيْسَ لَيْسَ لَيْسَ لَيْسَ لَيْسَ لَيْسَ
الامر من : اسْوَدَّ اسْوَدَّ لَيْسَ لَيْسَ لَيْسَ لَيْسَ
لَيْسَ لَيْسَ لَيْسَ لَيْسَ لَيْسَ لَيْسَ لَيْسَ

والله عن : لَيْسَ لَيْسَ لَيْسَ لَيْسَ لَيْسَ لَيْسَ لَيْسَ
لَيْسَ لَيْسَ لَيْسَ لَيْسَ لَيْسَ لَيْسَ لَيْسَ
الطرف منه : مَسْوَدَّ مَسْوَدَّ مَسْوَدَّ
والآلة منه : مَا بِالإِسْوَادِ

التفضيل منه : أَشَدُّ إِسْوَادًا

۱۰۔ افعیل اسْویداد (سیاہ ہونا)

إِسْوَادَ يَسْوَدُ إِسْوِيدًا فَهُوَ مُسَوَّدٌ وَ أُسْوِدَ
يُسَوِّدُ إِسْوِيدًا فَذَلِكَ مُسَوِّدٌ لَمْ يَسْوَدَّ
لَمْ يَسْوَدَّ لَمْ يَسْوَدَّ لَمْ يَسْوَدَّ لَيْسَ
لَيْسَ لَيْسَ لَيْسَ لَيْسَ لَيْسَ لَيْسَ لَيْسَ
لَيْسَ لَيْسَ لَيْسَ لَيْسَ لَيْسَ لَيْسَ لَيْسَ

الامر من : إِسْوَادَ إِسْوَادُ لَيْسَ لَيْسَ لَيْسَ لَيْسَ
لَيْسَ لَيْسَ لَيْسَ لَيْسَ لَيْسَ لَيْسَ لَيْسَ

والله عن : لَيْسَ لَيْسَ لَيْسَ لَيْسَ لَيْسَ لَيْسَ لَيْسَ
لَيْسَ لَيْسَ لَيْسَ لَيْسَ لَيْسَ لَيْسَ لَيْسَ

الطرف منه : مُسَوِّدٌ مُسَوِّدَانِ مُسَوِّدَاتٌ

والآلة منه : مَا بِالإِسْوِيدِ

التفضيل منه : أَشَدُّ إِسْوِيدًا

فعل التعجب منه : مَا أَشَدَّ إِسْوِيدًا وَأَشَدُّ إِسْوِيدًا

تمرین

۱۔ طَلَّنَ، طَحَنَ کیا صیغہ ہیں اور ان میں ف کلمے کی حرکت کے اختلاف کا کیا سبب ہے جب کہ دونوں واوی ہیں۔

۲۔ مَعِیْبٌ، مَیْمٌ، مِیْتُ کی اصل کیا ہے اور کیا ان میں تعلیل نہ کرنا بھی جائز ہے؟

۳۔ طَوَّلَ سے باب افعال کے مضارع معروف اور صَوَّمَ سے نفی مجہول معروف کی گردان لکھیں۔

۴۔ اسْتِغَاثَ، اِطَّارَ، یُسْتَعَانُ، مُقَامٌ کیا صیغہ ہیں اور اصل میں کیا تھے موجودہ شکل کس کس قاعدہ سے بنی؟

۵۔ درج ذیل فقرات میں جو اسماء اور افعال اجوف کے ہیں، ان کے اصل اور صیغہ بتائیں۔

(۱) اِنَّ اللّٰهَ لَا یَغۡیۡرُ مَا یَقۡوۡمُ حَتّٰی یُغۡیۡرُوۡا مَا بِاَنۡفُسِہِمۡ
بے شک اللہ تعالیٰ کسی قوم کی حالت کو تبدیل نہیں فرماتا یہاں تک کہ وہ اپنے آپ کو نہ بدل لیں۔

(۲) نَزۡیۡنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّہَوَاتِؕ اِخۡوَابَاتِؕ کی محبت لوگوں کے لئے
خوبصورت بنا دی گئی۔

(۳) اِنَّ اللّٰهَ لَا یُضِیۡعُ اَجۡرَ الْمُحۡسِنِیۡنَؕ یَقِیۡنَا اللّٰہُ تَعَالٰی لَیۡسَ بِیَکۡفِیۡ کَرۡنِیَۡلُوۡنَ کَا
اجرو ضائع نہیں کرے گا۔

(۴) اَقِیۡمُوا الصَّلٰوۃَ (نماز قائم کرو)

(۵) اِنْ جَاءَکُمۡ فَاسِقٌ فَاَصۡبَحۡتَ بِیۡنَا (اگر تمہارے پاس فاسق کوئی خیر لائے
تو سختی نہ کرو۔)

(۶) اَبۡیَضَتۡ عَیۡنَاہُ (اس کی دونوں آنکھیں سفید ہو گئیں)

(۷) يَا عِبَادَ اللَّهِ اَعِيْنُوْنِي ۱ اے اللہ کے بندو میری امداد کرو)

(۸) وَتَعَاوَنُوا عَلٰی لِيْزٍ وَالتَّقْوٰی اُنْكِی اور تقویٰ پر ایک دوسرے کی امداد کرو)

(۹) وَلَا تَعَاوَنُوا عَلٰی الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ (مشرقی اور گناہ پر ایک دوسرے کی مدد نہ کرو)

(۱۰) مندرجہ ذیل صیغے اور ان کے اصل بتائیں :-

لَا تُغِثُ اَعَاثُوْا تُخِطِطِيْنَ يَبْعُوْا لَمْ تُجِيبُوْا طَرِبْتُ
صَمَنْ قِيلُوْا مَكَانُ يَكَادُ اِثْرَانِ اِسْتَكْتُ اِسْتَفْلَدْنَا
مِثُ مَدَاحِيْنِ لَنْ يَفْمَنْ اِسْتَاوْا الْعَسَلُ يَشْتَاوْهُ.

سبق نمبر ۵

ناقص کا بیان

ناقص وہ کلمہ ہے جس کا لام کلمہ حرف علت (و، ا، ی) ہو، اگر لام کلمہ میں واؤ ہو تو ناقص واوی جیسے رَحْمَہٗ، می ہو تو ناقص یائی جیسے حَسْبِی، الف ہو تو ناقص الفی کہتے ہیں جیسے دَعَا، رَحِی۔

حرف علت کے لام کلمہ میں آنے کی وجہ سے جو ثقل پیدا ہوتا ہے اس کو دور کرنے کا قاعدہ حسب ذیل ہیں :-

قاعدہ نمبر ۱۔ جب لام کلمہ میں واؤ کسرہ کے بعد واقع ہو تو می سے بدل جاتی ہے جیسے رَحِی، دُعِی اصل میں رَضُو اور دُحُو تھے۔

قاعدہ نمبر ۲۔ جو واؤ لام کلمہ میں تیسری جگہ ہو اور بسبب زیادتی چوتھی یا اس سے زیادہ جگہ پر چلی جائے اور اس کا ماقبل مفتوح ہو تو می سے بدل جاتی ہے اور می ماقبل مفتوح کو الف سے بدل دیا جاتا ہے جیسے اَعْلٰی، اِسْتَعْلٰی، یَرْحَمُنِی اصل میں اَعْلَو اِسْتَعْلَو اور یَرْحَمُون تھے، واؤ کو می سے بدلا اور می کو الف سے، اگر اجلی سنان ہو جائے تو الف بھی حذف ہو جاتا ہے جیسے اَعْلَو، اِسْتَعْلَو، یَرْحَمُونَ۔

قاعدہ نمبر ۳۔ جب لام کلمہ میں می مضموم ہو اور اس کا ماقبل مکسور ہو اس کے بعد واؤ جمع ہو تو اس کی حرکت ثقل کر کے ماقبل کو دیتے ہیں اور می کو اجتماع سنانین سے حذف کر دیتے ہیں جیسے حَشْوَا، رُمُوْا اور یَرْحَمُوْنَ اصل میں حَشِیْوَا رَحِیْوَا اور یَرْحَمِیْوْنَ تھے۔

قاعدہ نمبر ۴۔ جب لام کلمہ میں واؤ یا می مضموم ہو اور ان کا ماقبل بھی مضموم یا مکسور ہو تو ان کی حرکت کو حذف کرتے ہیں بشرطیکہ ان کے بعد واؤ جمع یا یائے مخاطبہ نہ ہو جیسے یَدْعُوْا یَرْحَمِیْ، اَلْزَیْحٰی اصل میں یَدْعُوْا یَرْحَمِیْ اور اَلْزَیْحٰی تھے۔

قاعدہ نمبر ۲۲: جب لام کلمہ میں واؤ مضموم ہو اور واؤ جمع ہو تو اس کی حرکت کو حذف کر دیتے ہیں اور یَسْرُوْنَ اَل میں یَسْرُوْنَ سے گرجاتی ہے جیسے یَسْرُوْنَ، یَسْرُوْنَ اَل میں یَسْرُوْنَ اور یَسْرُوْنَ تھے۔

قاعدہ نمبر ۲۳: جب لام کلمہ میں واؤ مکسور ہو اور اس کا قبل مضموم ہو، اس کے بعد یا غلط ہو تو اس کی حرکت قبل کو دیتے ہیں اور واؤ بعد کسرہ کے یاہ سے بدل جاتی ہے اور تھی اجتماع سکین سے گرجاتی ہے جیسے تَدْعُوْنَ، تَسْرُوْنَ اَل میں تَدْعُوْنَ اور تَسْرُوْنَ تھے۔

قاعدہ نمبر ۲۴: جب لام کلمہ میں تھی مکسور ہو اور اس کا قبل بھی مکسور ہو، اس کے بعد یا غلط ہو تو اس کے کسر کو حذف کر دیتے ہیں اور تھی کو اجتماع سکین کی وجہ سے گرا دیتے ہیں جیسے تَرْمِيْن، تَخْفِيْن اَل میں تَرْمِيْن اور تَخْفِيْن تھے۔

قاعدہ نمبر ۲۵: جب واؤ اور تھی ایک کلمہ میں جمع ہوں، ان میں سے اوّل ساکن ہو تو واؤ کو تھی سے بدل کر تھی میں ادغام کر دیتے ہیں، اگر متبذل مضموم ہو تو تھی کی مناسبت سے ضمہ کو کسرہ سے بدل دیتے ہیں جیسے مَرَحٌ، عَلِيٌّ، سَيِّدٌ اَل میں مَرْمُوٌّ، عَلِيٌّ اور سَيِّدٌ تھے۔

قاعدہ نمبر ۲۶: جب اسم فاعل کے لام کلمہ کی جگہ واؤ یا تھی قبل مکسور آجائیں تو واؤ کو تھی سے بدل دیتے ہیں، اب تھی پر ضمہ دشوار اس کو حذف کرتے ہیں، اگر وہ کلمہ منون ہو تو تھی اجتماع سکین سے گرجاتی ہے جیسے دَاعٍ، دَاعٍ اَل میں دَاعِيٌّ

۱۔ اس قاعدے میں شرائط ذیل کا لحاظ رکھنا ضروری ہے :

۱۔ واؤ اور تھی کا اجتماع لازمی ہو۔

۲۔ وہ کلمہ صفت مشبہ فعل کی تصغیر نہ ہو جیسے اُسُوْدٌ تصغیر اَسْوَدٌ۔

۳۔ ادغام کرنے سے التباس لازم نہ آئے جیسے اَيُّوْمٌ۔

۴۔ ان میں سے پہلا حرف کسی دوسرے حرف سے بدل کر نہ آیا ہو جیسے دِيْنٌ اَل میں دِيُوْنٌ تھی۔

اور راجح تھے اور اگر معروف باللام ہو تو جی قائم رہتی ہے جیسے التَّارِجُ
التَّارِجُ اُحل میں التَّارِجُ اور التَّارِجُ تھے۔
نوٹ

لام کلمہ میں جی متحرک قبل مضموم کو واؤ سے بدل دیتے ہیں جیسے فَهُوَ، يَكُنُّ
اُحل میں فَهُوَ اور يَكُنُّ تھے۔

سبق نمبر ۵

الواب ناقص کا بیان

نوٹ : ناقص واوی اور یائی سے عموماً ثلاثی مجرد کے درج ذیل پانچ ابواب آتے ہیں۔

باب	ناقص واوی	ناقص یائی
۱۔ نَصَرَ يَنْصُرُ	دَعَا يَدْعُو دَعْوَةً (بلانا)	كَتَبَ يَكْتُبُ كِتَابَةً (نسخہ بات کرنا)
۲۔ ضَرَبَ يَضْرِبُ	جَثَا يَجْثُو جُثْوًا (گھٹنوں کے بل بیٹھنا)	رَحِمَ يَرْحِمُ رَحْمَةً (پھینکنا)
۳۔ سَمِعَ يَسْمَعُ	رَضِيَ يَرْضَى رِضْوَانَةً (خوش ہونا)	رَفِيَ يَرْفِي رُفًى (ترقی کرنا)
۴۔ فَلَاحَ يَفْلَحُ	مَحَى يَمْحُو مَحْوًا (مٹانا)	سَعَى يَسْعَى سَعْيًا (کوشش کرنا)
۵۔ كَرَّمَ يَكْرُمُ	رَسَوِيَ يَرْحُو رُحَاءً (نرم ہونا)	نَهَوِيَ يَنْهَوِي نَهَايَةً (اکال قتل کو پہنچنا)

صرف صغیر

۱۔ نَصَرَ يَنْصُرُ دَعْوَةً

دَعَا يَدْعُو دَعْوَةً وَ دُعَاءٌ هُوَ دُاعٍ وَ دُعِيَ دُعًى
دَعْوَةً فَذَلِكَ مَدْعُوٌّ لَمْ يَدْعُ لَمْ يَدْعُ لَمْ يَدْعُ لَمْ يَدْعُ
لَمْ يَدْعُ لَمْ يَدْعُ لَمْ يَدْعُ لَمْ يَدْعُ لَمْ يَدْعُ لَمْ يَدْعُ
لَمْ يَدْعُ لَمْ يَدْعُ لَمْ يَدْعُ لَمْ يَدْعُ لَمْ يَدْعُ

الامر منه : اَدْعُ لِتَدْعَ لِیَدْعَ لِیَدْعَ۔
 والنہی عنہ : لَا تَدْعُ لَا تَدْعُ لَا یَدْعُ لَا یَدْعُ۔
 والظرف منه : مَدْعًی مَدْعَیَانِ مَدَاعٍ۔
 والالتم منه : (i) مَدْعًی مَدْعَیَانِ مَدَاعٍ۔
 (ii) مَدْعَاہُ مَدْعَاتَانِ مَدَاعٍ۔
 (iii) مَدْعَاؤُ مَدْعَاؤَانِ مَدَاعًی۔
 افضل التفضیل منہ (مذکر) اَدْعًی اَدْعَیَانِ اَدْعَوْنَ اَدَاعٍ۔
 (مؤنث) دُعًی دُعَیَانِ دُعِیَاتٍ دُعًی۔

۲۔ ضَرَبَ یَضْرِبُ اِز رَمًی

رَمًی یَرْمِی رَمًیَا فہو سَامٍ و رُمًی یُرْمِی رَمًیَا فذاک مَرْمًی
 لَمَرْمًی لَمَرْمًی لَیْرْمًی لَیْرْمًی لَیْرْمًی لَیْرْمًی لَیْرْمًی
 لَیْرْمًی لَیْرْمًی لَیْرْمًی لَیْرْمًی لَیْرْمًی لَیْرْمًی لَیْرْمًی

الامر منه : اَلْمَرْمَ لَیْرْمَ لَیْرْمَ لَیْرْمَ۔
 والنہی عنہ : لَا تَرْمَ لَا تَرْمَ لَا یَرْمَ لَا یَرْمَ۔
 والظرف منه : مَرْمًی مَرْمَیَانِ مَرَامٍ۔
 والالتم منه : (i) مَرْمًی مَرْمَیَانِ مَرَامٍ۔
 (ii) مَرْمَاہُ مَرْمَاتَانِ مَرَامٍ۔
 (iii) مَرْمَاؤُ مَرْمَاؤَانِ مَرَامًی۔

افضل التفضیل منہ (مذکر) اَرْمًی اَرْمَیَانِ اَرْمَوْنَ اَرَامٍ۔
 (مؤنث) رُمًی رُمَیَانِ رُمِیَاتٍ رُمًی۔

نوٹ : مَدْعًی، مَرْمًی اصل میں مَدْعُو اور مَرْمًی مَدْعُو میں قاعدہ نمبر ۲۱ کے مطابق واؤ کو چوتھی جگہ ہونے کی وجہ سے ی سے بدلا، پھر تی قبل مفتوح کو الف سے بدلا اور الف اجتماع ساکنین سے حذف ہوا۔

مَدْعَاہُ، مَرْمَاہُ اصل میں مَدْعُوہُ، مَرْمِیۃُ تھے، قاعدہ نمبر ۲۱ کے مطابق ان کو الف سے بدلا۔

مَدَاعِی، مَرَامِ اصل میں مَدَاعِی، مَرَامِ تھے، پہلے میں واؤ کو تہی سے بدلا، اب دونوں جگہ تہی کے ضمہ کو حذف کر کے تہی کو اجتماع ساکنین سے گرا دیا (قاعدہ نمبر ۱) نوٹ: اَکْثَرُ یَکْتُمُ اصل میں کَثَرُ یَکْتُمُ تھا، پہلے میں تہی کو الف سے بدلا اور دوسرے میں تہی بعد ضمہ کے واؤ سے بدل دی، باقی تمام گردان دَعَا یَدْعُو کی طرح ہے نوٹ: جَثَا یَجْثُو اصل میں جَثَوَ یَجْثُو تھے، پہلے میں واؤ الف سے اور دوسرے میں واؤ اخیر کلمہ میں بعد کسر کے واقع ہو کر تہی سے بدل گئی۔ باقی تمام گردان رَلٰی یَدْرِیٰ کی طرح ہے۔

سبق نمبر ۵

فعل ماضی معروضی کے گزراض

تعلیلات	یا تے	واوے	
لہ دَعَا، رَحٰی اصل میں دَعَوَ، رَحٰی تھے، واو اور ی متحرک قبل مفتوح کو الف سے بدلا (قاعدہ نمبر ۱۱)	لہ رَحٰی لہ رَمٰیَا لہ رَمَوَا	لہ دَعَا لہ دَعَوَا لہ دَعَوَا	غائب مذکر و مؤنث
لے یہ دونوں اپنے اصل پر ہیں۔	لے رَمَتَ لے رَمَتَا لے رَمِیْنَا	لے دَعَتَ لے دَعَتَا لے دَعَوْنَا	
لے یہ اصل میں دَعَوَا، رَمِیْنَا تھے، واو و ی الف سے بدل گئیں اور الف اجتماع کائنات سے حذف ہو گیا۔ (قاعدہ نمبر ۱۱)	لے رَمِیْتُ لے رَمِیْتُمَا لے رَمِیْتُمْ	لے دَعَوْتُ لے دَعَوْتُمَا لے دَعَوْتُمْ	غائب مذکر و مؤنث
لے دَعَتَا اور رَمَتَا میں تارکین کے حکم میں ہے اس لئے الف حذف ہوا۔	لے رَمِیْتُ لے رَمِیْتُمَا لے رَمِیْتُنَّ	لے دَعَوْتُ لے دَعَوْتُمَا لے دَعَوْتُنَّ	
لے یہ اپنے اصل پر ہیں بوزن نَصَرْنَ حَرَبْنَ۔	لے رَمِیْتُ لے رَمِیْنَا	لے دَعَوْتُ لے دَعَوْنَا	مستطیع اخیر

مانیے مجھ کو کے گدازے

تعلیل	یائی	واوی	
۱۔ دُعیٰ اصل میں دُعو تھا، قاعدہ نمبر ۲ کے مطابق واؤ طرف کلمہ میں واقع ہو کر کسرو کے بعد ہی ہو گئی۔	رُحِمَ رُحِمَا رُحُمَا	دُعیَ دُعیَا دُعوَا	غائب مذکر مؤنث
۲۔ اصل میں دُعو فاء، رُحِمُوا تھے۔ دُعو فاء میں مذکورہ بالا قاعدہ کے مطابق واؤ آتی سے بدل گئی۔ اب دونوں جگہ لام کلمہ میں ہی مضموم ماقبل مکسور کا ضمہ متقبل کو ویکھ کر سے گراویا۔	رُحِمِیتُ رُحِمِیتَا رُحِمِینَ	دُعیَیتُ دُعیَیتَا دُعیَینَ	
(قاعدہ نمبر ۲۲)			
دُعیٰ کے تمام صیغوں میں واؤ آتی سے بدل گئی اور رُحِمِی کے تمام صیغے سوائے رُحُمُوا کے اپنے اصل پر ہیں۔	رُحِمِیتُ رُحِمِیتُمَا رُحِمِیتُم	دُعیَیتُ دُعیَیتُمَا دُعیَیتُم	مخاطب مذکر مؤنث
نوٹ: کسی کلمہ کا واوی اور یائی ہونا، اس کے مضارع اور مصدر سے عموماً معلوم ہوتا ہے کیونکہ جب مانی ناقص الفی کا مضارع بنایا جائے یا اس کا مصدر ذکر کیا جائے تو کلمہ اپنے اصل کی طرف لوٹ جاتا ہے جیسے دَعَا یدعو کی طرف لوٹ جاتا ہے۔	رُحِمِیتُ رُحِمِیتُمَا رُحِمِیتُنَ	دُعیَیتُ دُعیَیتُمَا دُعیَیتُنَ	
دُعوۃ اور سَعٰی یَسْعٰی سَعٰیًا۔	رُحِمِیتُ رُحِمِیتَا	دُعیَیتُ دُعیَیتَا	مخاطب مذکر مؤنث

واوی	یائی	تعلیل
یَدْعُو یَدْعُوَانِ یَدْعُوْنَ	یَدْعُ یَرْمِیَانِ یَرْمُوْنَ	اصل میں یَدْعُو اور یَرْمِی تھے، ضمہ واؤ، می پر دشوار تھا، اسے حذف کیا (قاعدہ نمبر ۲۳) لہ یہ دونوں اپنے اصل پر ہیں۔
تَدْعُو تَدْعُوَانِ تَدْعُوْنَ	تَرْمِی تَرْمِیَانِ تَرْمِیْنَ	۲ اصل میں یَدْعُوْنَ اور یَرْمِیُوْنَ تھے، ضمہ واؤ، می پر دشوار تھا، یَدْعُوْنَ میں اسے حذف کیا (قاعدہ نمبر ۲۲) اور یَرْمِیُوْنَ میں ی کی حرکت ماقبل کو دی (قاعدہ نمبر ۲۲) اب واؤ اور می کو اجتماع ساکنین سے گرا دیا۔
تَدْعُو تَدْعُوَانِ تَدْعُوْنَ	تَرْمِی تَرْمِیَانِ تَرْمِیْنَ	۳ یہ اپنے اصل پر ہیں بروزن یَتَصَوَّرْنَ یَصْنَعْنَ۔ ۴ ان دونوں کی تعلیل اور اس مثل یَدْعُوْنَ اور یَرْمُوْنَ کے ہے۔
تَدْعِیْنَ تَدْعُوَانِ تَدْعُوْنَ	تَرْمِیْنَ تَرْمِیَانِ تَرْمِیْنَ	۵ اصل میں تَدْعُوْنَ، تَرْمِیْنَ تھے، کسر واؤ، می پر دشوار تھا، پہلے میں نقل کر کے ماقبل کو و (قاعدہ نمبر ۲) اب واؤ ساکن قبل کو کو می سے اور دو سر میں می کا کسر گرا دیا پھر می اجتماع ساکنین سے گرا کر
اَدْعُو تَدْعُوْ	اَرْمِی نَرْمِیْ	۶ یہ اپنے اصل پر ہیں، ان کی تعلیل یَدْعُو یَرْمِیٰ واحد مذکر غائب کی طرح ہے۔

مضارع جہولہ کے گزراضے

واو کے	یا کے	تعلیل
یُدْعٰی یُدْعٰی یُدْعٰوْنَ	یُرْحٰی یُرْمِیَانِ یُرْمُوْنَ	اصل میں یُدْعٰو اور یُرْمٰو تھے پہلے میں واؤ تیسری جگہ تھی، زیادتی کے سبب چوتھی جگہ ہو گئی، اسے تی سے بدلا، اب دونوں جگہ تی متحرک ماقبل مفتوح کو الف سے بدلا (قاعدہ نمبر ۲۱)
تُدْعٰی تُدْعٰی تُدْعٰوْنَ	تُرْمٰی تُرْمِیَانِ تُرْمِیْنَ	باقی تمام گزراض میں جہاں لام کلمہ میں چوتھی جگہ واؤ ہوا اور اس کے قبل کی حرکت مخالف ہو تو اس کو تی سے بدل دیتے ہیں اور تی ماقبل مفتوح کو الف سے بدل دیتے ہیں اور جہاں اجتماع سکنین ہو وہاں الف کو حذف کر دیتے ہیں (قاعدہ نمبر ۲۱)
مُدْعٰی مُدْعٰی مُدْعٰوْنَ	مُرْمِیْنَ مُرْمِیَانِ مُرْمِیْنَ	البتہ تشبیہ جمع مؤنث غائبہ مخاطب کے صیغوں میں تی الف سے نہیں بدلتی بلکہ اپنی حالت پر قائم رہتی ہے۔
اُدْعٰی سُدْعٰی	اُرْمٰی سُرْمٰی	

سبق نمبر ۱۸۸

صرفید از باب سَمِعَ لِيَسْمَعَ فَمَا يَفْتَحُ

۴۔ سَمِعَ يَسْمَعُ از رَضَوْنَا (خوش ہونا)

رَضِيَ يَرْضَى رَضَوْنَا فَرَضَ رَاضٍ وَ رَضِيَ يَرْضَى رَضَوْنَا
فَذَلِكَ مَرْضِيٌّ لَمْ يَرْضَ لَمْ يَرْضَ لَا يَرْضَى لَا يَرْضَى
لَنْ يَرْضَى لَنْ يَرْضَى لِيَرْضَى لِيَرْضَى لِيَرْضَى لِيَرْضَى
الامر منه : ارْضَ لِيَرْضَ لِيَرْضَ لِيَرْضَ -
النهي عنه : لَا تَرْضَ لَا تَرْضَ لَا يَرْضَ لَا يَرْضَ -

الطرف منه : مَرْضَى مَرْضِيَّانِ مَرَضٍ وَ مَرْضٍ -

والآلة منه : (۱) مَرْضَى مَرْضِيَّانِ مَرَضٍ وَ مَرْضٍ -

(۲) مَرْضَاءُ وَ مَرْضَاءَانِ مَرَضٍ وَ مَرْضٍ -

(۳) مَرْضَاءُ وَ مَرْضَاءَانِ مَرَضٍ (مَرَضِيٌّ) وَ مَرْضِيٌّ -

افعل التفصيل منه : ارْضَ ارْضَى ارْضِيَانِ ارْضَوْنَا ارْضَ ارْضِيَانِ

(نوش) رَضِيَ رَضِيَّانِ رَضِيَّانِ رَضِيَ وَ رَضِيَ -

۴۔ فَتَحَ يَفْتَحُ از سَمِعَ (گوشش کرنا)

سَمِعَ يَسْمَعُ سَمِعْنَا سَمِعَ سَمِعَ سَمِعَ سَمِعَ سَمِعَ سَمِعَ

فَذَلِكَ مَسْمُوعٌ لَمْ يَسْمَعْ لَمْ يَسْمَعْ لَا يَسْمَعُ لَا يَسْمَعُ لَنْ يَسْمَعَ

لَنْ يَسْمَعَ لِيَسْمَعَ لِيَسْمَعَ لِيَسْمَعَ لِيَسْمَعَ

الامر منه : اسْمَعْ لِيَسْمَعْ لِيَسْمَعْ لِيَسْمَعْ -

النهي عنه : لَا تَسْمَعْ لَا تَسْمَعْ لَا يَسْمَعْ لَا يَسْمَعْ -

الطرف منه : مَسْمُوعٌ مَسْمُوعَانِ مَسَامٍ وَ مَسْمُوعٌ -

والآلة منه : (۱) مَسْمُوعٌ مَسْمُوعَانِ مَسَامٍ وَ مَسْمُوعٌ -

(ii) مِسْعَاهُ مِسْعَاتَانِ مَسَاعٍ و مَسِيعٍ۔

(iii) مِسْعَاءُ مِسْعَاءَانِ مَسَاعِيٌّ و مَسِيعِيٌّ۔

افعل التفضیل منہ (مذکر) اَسْعَى اَسْعَيَانِ اَسْعَوْنَ اَسَاعٍ و اَسِيعٍ۔

(المؤنث) سَعَى سَعَيَانِ سَعِيَاكِ سَعَى و سَعِيٍّ۔

نوٹ: اہم آلہ اور اسم طرف کے صیغے اصل میں مَرَضَوْا اور مَرَضَوْتھے، قاعدہ نمبر ۱۱ کے مطابق واؤ کو تی سے بدلا اور جی متقبل مفتوح کو الف سے بدلا اور الف اجتماع ساکنین (الف، لون، تنوین) سے حذف ہو گیا، اسی طرح مَرَضَاہُ اور مَرَضَاءُ اصل میں مَرَضَوْا اور مَرَضَوْتھے، قاعدہ نمبر ۲ کے مطابق پہلے واؤ کو تی سے بدلا، اب مَرَضَاہُ میں تی کو الف سے بدلا اور مَرَضَاہُ میں تی طرف کلمہ میں الف زائدہ کے بعد واقع ہوئی اسے ہمزہ سے بدلا (قاعدہ نمبر ۲۹)

نوٹ: سَعَى کی گردان اور تعلیل رَحَى کی طرح ہے اور یَسَعِ اور اس کے علاوہ اس کے تمام افعال اور مشتقات کی گردان اور تعلیل یَرِضِی اور اس کے مشتقات کی طرح ہوتی ہے۔

سبق نمبر ۱۱

ہنی کی گرداوض

ہنی معروف	ہنی مجہول	تعلیل
غائب مذکر و مؤنث رَضِيَ رَضِيََا رَضُوا	رَضِيَ رَضِيََا رَضُوا	رَضِيَ اور رَضِيََا اصل میں رَضُوا اور رَضُوا تھے، واو طرف کلمہ میں کسر کے بعد واقع ہوئی، اسے آئی سے بدلا (قاعدہ نمبر ۲۰)
غائب مذکر و مؤنث رَضِيَتَ رَضِيَتَا رَضَيْنَ	رَضِيَتْ رَضِيْتَا رَضَيْنَ	۱۔ اصل میں رَضُوا اور رَضُوا تھے، قاعدہ نمبر ۲۰ کے مطابق واو کو آئی سے بدلا، اب آئی پر ضمہ و شوار تھا قاعدہ نمبر ۲۱ کے مطابق قبل کو دیا اور آئی اجتناب کائن سے گر گئی۔
غائب مذکر و مؤنث رَضِيَتْ رَضِيْتُمَا رَضَيْنَ	رَضِيَتْ رَضِيْتُمَا رَضَيْنَ	باقی تمام گردان میں واو کو آئی سے بدلا۔
غائب مذکر و مؤنث رَضِيَتْ رَضِيْتُمَا رَضَيْنَ	رَضِيَتْ رَضِيْتُمَا رَضَيْنَ	
غائب مذکر و مؤنث رَضِيَتْ رَضِيْتُمَا رَضَيْنَ	رَضِيَتْ رَضِيْتُمَا رَضَيْنَ	

مضارع کی گزرائے

تعلیل	مجهول	معروف	غائب مذکر و مؤنث
۱۔ اصل میں یَرْضَوُا اور یَرْضَوْنَ تھے، واؤ تیسری جگہ تھی، علامت مضارع کی زیادتی کی وجہ سے چوتھی جگہ ہو گئی، حرکت ماقبل مخالف تھی اس لئے واؤ کو می سے بدلا اور می ماقبل مفتوح کو الف سے بدلا (قاعدہ نمبر ۲۲)	یَرْضَى یَرْضَيَانِ یَرْضَوْنَ	یَرْضَى لَهُ یَرْضَيَانِ یَرْضَوْنَ لَهُ	
۲۔ اصل میں یَرْضَوُودُ اور یَرْضَوُونَ تھے، واؤ کو می سے بدلا، می ماقبل مفتوح کو الف سے بدلا اور الف اجتماع ساکنین سے حذف ہوا۔	تَرْضَى تَرْضَيَانِ يَرْضَيْنَ	تَرْضَى تَرْضَيَانِ يَرْضَيْنَ	غائب مذکر و مؤنث
۳۔ ان کا اصل اور تعلیل جمع مذکر غائب کی طرح ہے۔	تَرْضَيْنَ تَرْضَيَانِ تَرْضَيْنَ	تَرْضَى تَرْضَيَانِ تَرْضَيْنَ	
۴۔ یہ دونوں اصل میں تَرْضَوَيْنِ اور تَرْضَوِينَ تھے، قاعدہ نمبر ۲۱ کے مطابق موجودہ شکل بنی، باقی تمام صیغوں میں واؤ کو می سے بدلا۔	اَرْضَى تَرْضَى	اَرْضَى تَرْضَى	مفرد مذکر و مؤنث

سبق نمبر ۶۲
بحث نفی تاکید ملین در فعل مستقبل معروف

ناقص وادی	ناقص یائی	ناقص وادی	غائب مذکر و مؤنث
لَنْ يَرْضَى لَنْ يَرْضِيَا لَنْ يَرْضَوْا	لَنْ يَرْمِي لَنْ يَرْمِيَا لَنْ يَرْمُوا	لَنْ يَدْعُو لَنْ يَدْعُوا لَنْ يَدْعُوا	
لَنْ تَرْضَى لَنْ تَرْضِيَا لَنْ يَرْضَيْنَ	لَنْ تَرْمِي لَنْ تَرْمِيَا لَنْ يَرْمِينَ	لَنْ تَدْعُو لَنْ تَدْعُوا لَنْ يَدْعُونَ	
لَنْ تَرْضَى لَنْ تَرْضِيَا لَنْ تَرْضَوْا	لَنْ تَرْمِي لَنْ تَرْمِيَا لَنْ تَرْمُوا	لَنْ تَدْعُو لَنْ تَدْعُوا لَنْ تَدْعُوا	غائب مذکر و مؤنث
لَنْ تَرْضَى لَنْ تَرْضِيَا لَنْ تَرْضَيْنَ	لَنْ تَرْمِي لَنْ تَرْمِيَا لَنْ تَرْمِينَ	لَنْ تَدْعُو لَنْ تَدْعُوا لَنْ تَدْعُونَ	
لَنْ أَرْضَى لَنْ تَرْضَى	لَنْ أَرْمِي لَنْ تَرْمِي	لَنْ أَدْعُو لَنْ تَدْعُو	معلوم غیر

بحث نفی جہد بلم در فعل مستقبل معروف

واوی	یائی	واوی	غائب مذکر و مؤنث
لَمْ يَرْضَ لَمْ يَرْضَا لَمْ يَرْضُوا	لَمْ يَرْضِ لَمْ يَرْضِيَا لَمْ يَرْضُوا	لَمْ يَدْعُ لَمْ يَدْعُوا لَمْ يَدْعُوا	
لَمْ تَرْضَ لَمْ تَرْضَا لَمْ يَرْضُونِ	لَمْ تَرْضِ لَمْ تَرْضِيَا لَمْ يَرْضِينَ	لَمْ تَدْعُ لَمْ تَدْعُوا لَمْ يَدْعُونَ	مخاطب مذکر و مؤنث
لَمْ تَرْضَ لَمْ تَرْضَا لَمْ تَرْضُوا	لَمْ تَرْضِ لَمْ تَرْضِيَا لَمْ تَرْضُوا	لَمْ تَدْعُ لَمْ تَدْعُوا لَمْ تَدْعُوا	
لَمْ تَرْضَى لَمْ تَرْضَيَا لَمْ تَرْضَيْنِ	لَمْ تَرْضِيْ لَمْ تَرْضِيَا لَمْ تَرْضَيْنِ	لَمْ تَدْعِيْ لَمْ تَدْعُوا لَمْ تَدْعُونِ	تکلمین انفرادی
لَمْ أَرْضَ لَمْ نَرْضَ	لَمْ أَرْضِ لَمْ نَرْضِ	لَمْ أَدْعُ لَمْ نَدْعُ	

نوٹے: مضارع مجہول پر کن لگانے سے نفی تاکید بلن مجہول کے صیغہ بنتے ہیں جیسے
 لَمْ يَنْدَعِ لَمْ يَرْحَمْ لَمْ يَرْضَ تَاخُذْ
 اور نونِ اعرابی گر جاتا ہے۔

نوٹے: مضارع مجہول سے پہلے لَمْ لگانے سے نفی جحد بلن مجہول کے صیغہ بنتے ہیں
 اور واحد کے صیغوں کے آخر سے حرف علت گر جاتا ہے جیسے لَمْ يَنْدَعِ
 لَمْ يَرْحَمْ لَمْ يَرْضَ اور نونِ اعرابی بھی گر جاتا ہے۔ ثننیہ اور جمع مؤنث کے
 صیغوں میں وَاو اور تہی واپس آجاتی ہیں۔

[illegible]

شہ اصل میں لکھنؤ میں تھے تاؤ کو کیا اقلندہ نمبر ۲۱۲ اور ترقی یافتہ سے بدل کر اجتماع سائیکس سے گر گئی، داؤ جمع کو مندرجہ ذیل لکھنؤ میں مذکورہ اقلندہ کے مطابق لام کلمہ کرنے کے بعد اسے غلطیہ کو کسرو دیا۔

نُونِ ثَقِيلَةٍ مَجْهُولٍ	نُونِ خَفِيفَةٍ مَجْهُولٍ	نُونِ ثَقِيلَةٍ مَجْهُولٍ	نُونِ خَفِيفَةٍ مَجْهُولٍ	نُونِ ثَقِيلَةٍ مَجْهُولٍ	نُونِ خَفِيفَةٍ مَجْهُولٍ
لَيُدْعَيْنَ	لَيُدْعَيْنَ	لَيُرْمِينَ	لَيُرْمِينَ	لَيُدْعَيْنَ	لَيُرْمِينَ
لَيُدْعِيَانِ	لَيُرْمِيَانِ	x	لَيُرْمِيَانِ	x	لَيُرْمِيَانِ
لَيُدْعَوْنَ	لَيُرْمَوْنَ	لَيُرْمَوْنَ	لَيُرْمَوْنَ	لَيُدْعَوْنَ	لَيُرْمَوْنَ
لَتُدْعَيْنَ	لَتُرْمِينَ	لَتُرْمِينَ	لَتُرْمِينَ	لَتُدْعَيْنَ	لَتُرْمِينَ
لَتُدْعِيَانِ	لَتُرْمِيَانِ	x	لَتُرْمِيَانِ	x	لَتُرْمِيَانِ
لَيُدْعِيَانِ	لَتُرْمِيَانِ	x	لَيُرْمِيَانِ	x	لَيُرْمِيَانِ
لَتُدْعَيْنَ	لَتُرْمِينَ	لَتُرْمِينَ	لَتُرْمِينَ	لَتُدْعَيْنَ	لَتُرْمِينَ
لَتُدْعِيَانِ	لَتُرْمِيَانِ	x	لَتُرْمِيَانِ	x	لَتُرْمِيَانِ
لَتُدْعَوْنَ	لَتُرْمَوْنَ	لَتُرْمَوْنَ	لَتُرْمَوْنَ	لَتُدْعَوْنَ	لَتُرْمَوْنَ
لَتُدْعَيْنَ	لَتُرْمِينَ	لَتُرْمِينَ	لَتُرْمِينَ	لَتُدْعَيْنَ	لَتُرْمِينَ
لَتُدْعِيَانِ	لَتُرْمِيَانِ	x	لَتُرْمِيَانِ	x	لَتُرْمِيَانِ
لَتُدْعِيَانِ	لَتُرْمِيَانِ	x	لَتُرْمِيَانِ	x	لَتُرْمِيَانِ
لَا دُعَايَ	لَا رُمِينَ	لَا رُمِينَ	لَا رُمِينَ	لَا دُعَايَ	لَا رُمِينَ
لَا دُعَايَ	لَا رُمِينَ	لَا رُمِينَ	لَا رُمِينَ	لَا دُعَايَ	لَا رُمِينَ

سبق نمبر ۶۳

امر نہی، اسم فاعل اور مفعول کی گردان

امر معروف	نہی معروف	امر معروف	نہی معروف	امر معروف	نہی معروف
أَدْعُ	لَا تَدْعُ	إِسْمِ	لَا تَدْعُ	إِسْرَافَ	لَا تَرُفُ
أَدْعُوا	لَا تَدْعُوا	إِسْمَا	لَا تَدْعُوا	إِسْرَافِيَا	لَا تَرُفِيَا
أَدْعُوْا	لَا تَدْعُوْا	إِسْمُوْا	لَا تَدْعُوْا	إِسْرَافُوْا	لَا تَرُفُوْا
أَدْعِيْ	لَا تَدْعِيْ	إِسْمِيْ	لَا تَدْعِيْ	إِسْرَافِيْ	لَا تَرُفِيْ
أَدْعُوا	لَا تَدْعُوا	إِسْمِيَا	لَا تَدْعُوا	إِسْرَافِيَا	لَا تَرُفِيَا
أَدْعُونَ	لَا تَدْعُونَ	إِسْمِيْنَ	لَا تَدْعُونَ	إِسْرَافِيْنَ	لَا تَرُفِيْنَ
لِيَدْعُ	لَا يَدْعُ	لِيَرْمِ	لَا يَرْمِ	لِيَرْضَ	لَا يَرْضَ
لِيَدْعُوا	لَا يَدْعُوا	لِيَرْمِيَا	لَا يَرْمِيَا	لِيَرْضِيَا	لَا يَرْضِيَا
لِيَدْعُوْا	لَا يَدْعُوْا	لِيَرْمُوْا	لَا يَرْمُوْا	لِيَرْضُوْا	لَا يَرْضُوْا
لِيَدْعُ	لَا يَدْعُ	لِيَرْمِ	لَا يَرْمِ	لِيَرْضَ	لَا يَرْضَ
لِيَدْعُوا	لَا يَدْعُوا	لِيَرْمِيَا	لَا يَرْمِيَا	لِيَرْضِيَا	لَا يَرْضِيَا
لِيَدْعُونَ	لَا يَدْعُونَ	لِيَرْمِيْنَ	لَا يَرْمِيْنَ	لِيَرْضِيْنَ	لَا يَرْضِيْنَ
لَا أَدْعُ	لَا أَدْعُ	لَا أَرْمِ	لَا أَرْمِ	لَا أَرْضَ	لَا أَرْضَ
لَا نَدْعُ	لَا نَدْعُ	لَا نَرْمِ	لَا نَرْمِ	لَا نَرْضَ	لَا نَرْضَ

اسم مفعول			اسم فاعل		
واو سے	یا سے	واو سے	واو سے	یا سے	واو سے
مَرْضٰی ج	مَرِّ ج	مَدْعُو ج	رَاضٍ	سَامٍ	دَاج
مَرْضٰتَانِ	مَرِّتَانِ	مَدْعُوَانِ	رَاضِيَانِ	سَامِيَانِ	دَاجِيَانِ
مَرْضٰیثُ	مَرِّیثُ	مَدْعُوٰثُ	رَاضُوٰثُ	سَامُوٰثُ	دَاجُوٰثُ
مَرْضٰیہ ج	مَرِّیہ ج	مَدْعُوٰہ ج	رَاضِیہ ج	سَامِیہ ج	دَاجِیہ ج
مَرْضٰتَانِ	مَرِّتَانِ	مَدْعُوَتَانِ	رَاضِیَتَانِ	سَامِیَتَانِ	دَاجِیَتَانِ
مَرْضٰیَاتُ ج	مَرِّیَاتُ ج	مَدْعُوَاتُ ج	رَاضِیَاتُ ج	سَامِیَاتُ ج	دَاجِیَاتُ ج

نوٹ: دَاج، سَام، رَاضٍ اصل میں دَاجُ، سَامُج، رَاضِجُ اور رَاضِجُو تھے دَاجُ اور رَاضِجُو میں واؤ طرف کلمہ میں بعد کسر کے تھی ہو گئی (قاعدہ نمبر ۲۸) ضمیر تھی پر دُشوار تھا، مینوں جگہ سے گرا دیا، اب تھی اور تینوں دو ساکن جمع ہوئے، تھی کو اجتماع ساکنین سے گرا دیا، باقی صیغوں میں واؤ تھی سے بدل گئی۔

نوٹ: اصل میں مَدْعُو، مَرْمُوٰی اور مَرَضُو ج تھے مَدْعُو ج میں و واؤ اکٹھے ہوئے اول ساکن تھا دوسرے میں ادغام کیا، مَرَضُو ج میں ماضی مضارع اس فعل کے لئے واؤ تھی سے بدل گئی، مَرَضُو ج ہوا، اب مَرْمُوٰی اور مَرَضُو ج میں واؤ اور تھی اکٹھے ہوئے، پہلا ساکن واؤ کو تھی سے بدلا اور تھی میں ادغام کیا، اب ماضی کے ضمیر کو کسر سے بدل دیا مَرَضِی ج اور مَرِّج ج ہوا (قاعدہ نمبر ۲۷)

سبق نمبر ۶۵

لفیف کا بیان

لفیف کی تعریف : لَفِيفٌ وہ کلمہ ہے جس کے دو حروفِ اصلیہ صرف علت ہوں جیسے وَلِی، یَوْم۔
اس کی دو قسمیں ہیں :-

- ۱۔ لَفِيفٌ مَفْرُوقٌ : جس کا فار اور لام کلمہ صرف علت ہوں جیسے وَفِی، وَحِی۔
 - ۲۔ لَفِيفٌ مَقْرُونٌ : جس کا عین و لام کلمہ صرف علت ہوں جیسے حَلَوٰی، قَوٰی۔
- قواعدِ لَفِيف کی تفصیل —————

لفیف مَفْرُوقٌ ہو یا مَقْرُونٌ دونوں کے لام کلمہ کی تعلیل رَحٰی سِرْمٰی اور رَضٰی سِرْضٰی کی طرح ہوتی ہے جبکہ لَفِيفٌ مَفْرُوقٌ کے فار کلمہ کی جگہ اگر واؤ ہو تو اس کا عامل وَعَدَ یَعِدُ جیسا ہوتا ہے اور لَفِيفٌ مَقْرُونٌ کے عین کلمہ میں تعلیل بالکل نہیں ہوتی۔

لفیف مَفْرُوق کے ابواب —————
لفیف مَفْرُوق صرف تین بابوں سے آتا ہے :

باب	ماضی	مضارع	مصدر
۱۔ ضَرَبَ یَضْرِبُ جیسے	وَضَرَ	یَضْرِبُ	وَقَايَةٌ (بچانا)
۲۔ حَسِبَ یَحْسِبُ جیسے	وَحَسَبَ	یَحْسِبُ	وَلَايَةٌ (نویا) (نویک ہونا)
۳۔ سَمِعَ یَسْمَعُ جیسے	وَسَمِعَ	یَسْمَعُ	وَجَبًا (مُکمل کا گھنا)

اصرف صغیر از وَقَايَةٍ

وَفِی یَفِی وَقَايَةٌ فَمَوْ وَفِی یُوفِی وَقَايَةٌ فَذَاکَ مَوْفِی

لَمَيِّقٍ لَمَيُّوْقٍ لَا يَمَيُّقُ لَا يَمَيُّوْقُ لَنْ يَمَيُّقَ لَنْ يَمَيُّوْقَ
لَيَمَيِّقَنَّ لَيَمَيُّوْقَنَّ لَيَمَيِّقَنَّ لَيَمَيُّوْقَنَّ

الامر منه: يَمَيُّوْقُ يَمَيُّوْقُ يَمَيُّوْقُ يَمَيُّوْقُ

والنوع: لَا تَمَيُّوْقُ لَا تَمَيُّوْقُ لَا تَمَيُّوْقُ لَا تَمَيُّوْقُ

والآلة منه: (۱) مَيِّقٌ مَيِّقَانِ مَوَاقٍ

(۲) مَيِّقَةٌ مَيِّقَاتَانِ مَوَاقٍ

(۳) مَيِّقَاءُ مَيِّقَامَانِ مَوَاقٍ

افعل التفصيل منه: (مذكر) أَمَيُّوْقُ أَمَيُّوْقَانِ أَمَيُّوْقُونَ أَمَيُّوْقَاتٍ

(مؤنث) وَمَيُّوْقٌ وَمَيُّوْقَانِ وَمَيُّوْقَاتٌ وَمَيُّوْقَاتٌ

۴- صرف صغیر از وَلَمَيُّوْقُ

وَلَمَيُّوْقٌ وَلَمَيُّوْقَانِ وَلَمَيُّوْقَاتٌ وَلَمَيُّوْقَاتٌ وَلَمَيُّوْقَاتٌ
لَمَيُّوْقٌ لَمَيُّوْقَانِ لَمَيُّوْقَاتٌ لَمَيُّوْقَاتٌ لَمَيُّوْقَاتٌ
لَمَيُّوْقَاتٌ لَمَيُّوْقَاتٌ لَمَيُّوْقَاتٌ

الامر منه: لَمَيُّوْقُ لَمَيُّوْقُ لَمَيُّوْقُ لَمَيُّوْقُ

والنوع: لَا تَمَيُّوْقُ لَا تَمَيُّوْقُ لَا تَمَيُّوْقُ لَا تَمَيُّوْقُ

الطرف منه: مَوَاقٍ مَوَاقٍ مَوَاقٍ مَوَاقٍ

والآلة منه: (۱) مَيِّقٌ مَيِّقَانِ مَوَاقٍ

(۲) مَيِّقَةٌ مَيِّقَاتَانِ مَوَاقٍ

(۳) مَيِّقَاءُ مَيِّقَامَانِ مَوَاقٍ

افعل التفصيل منه: (مذكر) أَمَيُّوْقُ أَمَيُّوْقَانِ أَمَيُّوْقُونَ أَمَيُّوْقَاتٍ

(مؤنث) وَمَيُّوْقٌ وَمَيُّوْقَانِ وَمَيُّوْقَاتٌ وَمَيُّوْقَاتٌ

۵- صرف صغیر از وَجَمَيُّوْقُ

وَجَمَيُّوْقٌ وَجَمَيُّوْقَانِ وَجَمَيُّوْقَاتٌ وَجَمَيُّوْقَاتٌ وَجَمَيُّوْقَاتٌ

فَذَٰكَ مُوْجِي بِ لَمْ يَوْجَ لَمْ يَوْجِ بِ لَمْ يَوْجِ لَا يَوْجِي لَا يَوْجِي
لَنْ يَوْجِي لَنْ يَوْجِي بِ لَيْوَجِيَنَّ لَيْوَجِيَنَّ لَيْوَجِيَنَّ لَيْوَجِيَنَّ
لَيْوَجِيَنَّ بِ -

الامر منه : اِيَجِبْ لِيَوْجِيَنَّ لِيَوْجِيَنَّ لِيَوْجِيَنَّ

والنوع : لَا تَوْجَ لَا يَوْجِيَنَّ لَيْوَجِيَنَّ لَا يَوْجِيَنَّ

والطرف منه : مُوْجِيَّ مُوَجِيَّانِ مُوَجِيَّانِ

والآلة منه : (١) يَجِيَّ يَجِيَّانِ مُوَجِيَّانِ

(٢) يَجِيَّانِ يَجِيَّانِ مُوَجِيَّانِ

(٣) يَجِيَّانِ يَجِيَّانِ مُوَجِيَّانِ

افعل التفضيل منه (مذكر) اَوْجِيَّ اَوْجِيَّانِ اَوْجُوْا اَوْجِيَّ

(مؤنث) وُجِيَّ وُجِيَّانِ وُجِيَّانِ وُجِيَّانِ وُجِيَّ

نفيف مقرون کے البواب —

باب	ماضي	مضارع	مصدر
ضَرَبَ يَضْرِبُ	طَوَى	يَطْوِي	طَيًّا (لپٹنا)
سَمِعَ يَسْمَعُ	قَوَى	يَقْوَى	قُوَّةً (مضبوط ہونا)

۴۔ صرف صغیر از طوی

طَوَى يَطْوِي طَيًّا فَهُوَ طَائٍ وَ طَوَى يَطْوِي طَيًّا

فَذَٰكَ مَطْوِيٍّ لَمْ يَطْوِ لَمْ يَطْوِ لَا يَطْوِي لَا يَطْوِي

لَنْ يَطْوِيَ لَنْ يَطْوِيَ لَيْطَوِيَنَّ لَيْطَوِيَنَّ لَيْطَوِيَنَّ

الامر منه : اِطْوِ لِتَطْوِ لِتَطْوِ

والنوع : لَا تَطْوِ لَا تَطْوِ لَا يَطْوِ لَا يَطْوِ

الطرف منه: مَطْوًى مَطْوِيَّانِ مَطَاوٍ-

واللّٰلئمنه: (i) مَطْوًى مَطْوِيَّانِ مَطَاوٍ-

(ii) مِطْوَاةٌ مِطْوَاتَانِ مَطَاوٍ-

(iii) مِطْوَاةٌ مِطْوَامَانِ مَطَاوِيٌّ-

افعل التفضيل منه: (مذكر) أَطْوًى أَطْوِيَّانِ أَطْوَدَ أَطَاوٍ-

(مؤنث) طَوًى طَوِيَّانِ طَوِيَّاتٌ طَوًى

نوٹ: اس باب کی تمام گروائیں اور ان میں قواعد کا اجراء رُحی یَرْحی کی طرح ہے۔

۵۔ صرف صغیر از قُوَّة

قُوًى يَقْوًى قُوَّةٌ فَهُوَ قَوِيٌّ وَ قُوًى يَحْ قُوًى يَحْ يَقْوًى يَحْ قُوَّةٌ

فَداك مَقْوًى يَحْ لَمْ يَقْوْ لَمْ يَقْوْ لَمْ يَقْوْ لَمْ يَقْوْ لَمْ يَقْوْ لَمْ يَقْوْ

لَمْ يَقْوْ لَمْ يَقْوْ لَمْ يَقْوْ لَمْ يَقْوْ لَمْ يَقْوْ لَمْ يَقْوْ

لَمْ يَقْوْ يَحْ

الامر منه: اِقْوْ لِيَقْوْكَ لِيَقْوْ لِيَقْوْ

والنهي عنه: لَا تَقْوْ لَا يَقْوْكَ لَا يَقْوْ لَا يَقْوْ

الطرف منه: مَقْوًى مَقْوِيَّانِ مَقَاوٍ-

واللّٰلئمنه: (i) مَقْوًى مَقْوِيَّانِ مَقَاوٍ-

(ii) مَقْوَاةٌ مَقْوَاتَانِ مَقَاوٍ-

(iii) مَقْوَاةٌ مَقْوَامَانِ مَقَاوِيٌّ-

افعل التفضيل منه: (مذكر) أَقْوًى أَقْوِيَّانِ أَقْوَدَ أَقَاوٍ-

(مؤنث) قُوًى قُوِيَّانِ قُوِيَّاتٌ قُوًى

نوٹ: اس باب کی تمام گروائیں اور ان میں قواعد کا اجراء رُحی یَرْحی کی طرح ہے۔

سبق نمبر ۶۶

الواب لفیف کی گردانیں

ماضی مجہول	ماضی معروف	ماضی مجہول	ماضی معروف
وَجَّعَ بِہَا وَجَّعَ بِہَا وَجَّعَ بِہَا	وَجَّعَ وَجَّعَا وَجَّعُوا	وَجَّعَ وَجَّعَا وَجَّعُوا	وَجَّعَ وَجَّعَا وَجَّعُوا
وَجَّعَ بِہَا وَجَّعَ بِہَا وَجَّعَ بِہَا	وَجَّعَتْ وَجَّعَتَا وَجَّعْنَ	وَجَّعَتْ وَجَّعَتَا وَجَّعْنَ	وَجَّعَتْ وَجَّعَتَا وَجَّعْنَ
وَجَّعَ بِکَ وَجَّعَ بِکَ وَجَّعَ بِکَ	وَجَّعَتْ وَجَّعَتُمَا وَجَّعَتُمْ	وَجَّعَتْ وَجَّعَتُمَا وَجَّعَتُمْ	وَجَّعَتْ وَجَّعَتُمَا وَجَّعَتُمْ
وَجَّعَ بِکَ وَجَّعَ بِکَ وَجَّعَ بِکَ	وَجَّعَتْ وَجَّعَتُمَا وَجَّعَتْنَ	وَجَّعَتْ وَجَّعَتُمَا وَجَّعَتْنَ	وَجَّعَتْ وَجَّعَتُمَا وَجَّعَتْنَ
وَجَّعَ بِنَا وَجَّعَ بِنَا	وَجَّعْتُ وَجَّعْنَا	وَجَّعْتُ وَجَّعْنَا	وَجَّعْتُ وَجَّعْنَا

نوٹ: ابھی تک کے فارمولے میں وعدہ و وعید کے الفاظ نہیں آئے تھے ابھی تک کے فارمولے میں وعدہ و وعید کے الفاظ نہیں آئے تھے

مضارع معروف	مضارع مجهول	مضارع معروف	مضارع مجهول
يَقِيْ	يُوقِيْ	يُوجِبُ	يُوجِبُ سِ
يَقِيَانِ	يُوقِيَانِ	يُوجِبَانِ	يُوجِبَانِ يَهُمَا
يَقُوْنَ	يُوقُوْنَ	يُوجُوْنَ	يُوجُوْنَ يَهُمُ
تَقِيْ	تُوقِيْ	تُوجِبُ	تُوجِبُ يَهَا
تَقِيَانِ	تُوقِيَانِ	تُوجِبَانِ	تُوجِبَانِ يَهُمَا
يَقِيْنَ	يُوقِيْنَ	يُوجِبِيْنَ	يُوجِبِيْنَ يَهُنَّ
تَقِيْ	تُوقِيْ	تُوجِبُ	تُوجِبُ يَكْ
تَقِيَانِ	تُوقِيَانِ	تُوجِبَانِ	تُوجِبَانِ يَكُمَا
تَقُوْنَ	تُوقُوْنَ	تُوجُوْنَ	تُوجُوْنَ يَكُمُ
تَقِيْنَ	تُوقِيْنَ	تُوجِبِيْنَ	تُوجِبِيْنَ يَكْنِ
تَقِيَانِ	تُوقِيَانِ	تُوجِبَانِ	تُوجِبَانِ يَكُمَا
تَقِيْنَ	تُوقِيْنَ	تُوجِبِيْنَ	تُوجِبِيْنَ يَكْنِ
أَقِيْ	أُوقِيْ	أُوجِبُ	أُوجِبُ يَ
نَقِيْ	نُوقِيْ	نُوجِبُ	نُوجِبُ يَنَا

۱۔ اسل میں یوئی لگتا، واو علامت مضارع مفترح اور کسرو عین کے درمیان واقع ہو کر حذف ہوئی اور ضمہ می پر مشواڑ اسے بھی حذف کر دیا۔

مصارع متوکلہ بالون ثقیلہ و خفیفہ معروف و مجهول اور امر کی گردانیں

نون ثقیلہ معروف	نون ثقیلہ مجهول	نون خفیفہ معروف	نون خفیفہ مجهول
لَیْقَیْنَ لَیْقَیَانِ لَیْقُنْ	لَیُوقَیْنَ لَیُوقَیَانِ لَیُوقُونْ	لَیْقَیْنَ لَیْقَیْنِ لَیْقُنْ	لَیُوقَیْنَ لَیُوقَیْنِ لَیُوقُونْ
لَتَوَقَّیْنَ لَتَوَقَّیَانِ لَتَوَقَّیْنَانِ	لَتُوقَیْنَ لَتُوقَیَانِ لَتُوقَیْنَانِ	لَتَوَقَّیْنَ لَتَوَقَّیْنِ لَتَوَقَّیْنَانِ	لَتُوقَیْنَ لَتُوقَیْنِ لَتُوقُونْ
لَتَقَّیْنَ لَتَقَّیَانِ لَتَقَّیْنَانِ	لَتُوقَیْنَ لَتُوقَیَانِ لَتُوقُونْ	لَتَقَّیْنَ لَتَقَّیْنِ لَتَقَّیْنَانِ	لَتُوقَیْنَ لَتُوقَیْنِ لَتُوقُونْ
لَتَقَّیْنَ لَتَقَّیَانِ لَتَقَّیْنَانِ	لَتُوقَیْنَ لَتُوقَیَانِ لَتُوقُونْ	لَتَقَّیْنَ لَتَقَّیْنِ لَتَقَّیْنَانِ	لَتُوقَیْنَ لَتُوقَیْنِ لَتُوقُونْ
لَاقَیْنَ لَاقَیْنِ لَاقُونْ	لَاقَیْنَ لَاقَیْنِ لَاقُونْ	لَاقَیْنَ لَاقَیْنِ لَاقُونْ	لَاقَیْنَ لَاقَیْنِ لَاقُونْ

اسم فاعل

فَاعِلٌ
وَإِعْيَانٌ
وَاقُونَ
وَاقِيَةٌ
وَاقِيَتَانِ
وَاقِيَاتُ

اسم فاعل ثقیل معروف اسم فاعل خفیف معروف

فَاعِلٌ	فَاعِلٌ	فَاعِلٌ
وَإِعْيَانٌ	وَإِعْيَانٌ	وَإِعْيَانٌ
وَاقُونَ	وَاقُونَ	وَاقُونَ
وَاقِيَةٌ	وَاقِيَةٌ	وَاقِيَةٌ
وَاقِيَتَانِ	وَاقِيَتَانِ	وَاقِيَتَانِ
وَاقِيَاتُ	وَاقِيَاتُ	وَاقِيَاتُ

فَاعِلٌ	فَاعِلٌ	فَاعِلٌ
وَإِعْيَانٌ	وَإِعْيَانٌ	وَإِعْيَانٌ
وَاقُونَ	وَاقُونَ	وَاقُونَ
وَاقِيَةٌ	وَاقِيَةٌ	وَاقِيَةٌ
وَاقِيَتَانِ	وَاقِيَتَانِ	وَاقِيَتَانِ
وَاقِيَاتُ	وَاقِيَاتُ	وَاقِيَاتُ

فَاعِلٌ	فَاعِلٌ	فَاعِلٌ
وَإِعْيَانٌ	وَإِعْيَانٌ	وَإِعْيَانٌ
وَاقُونَ	وَاقُونَ	وَاقُونَ
وَاقِيَةٌ	وَاقِيَةٌ	وَاقِيَةٌ
وَاقِيَتَانِ	وَاقِيَتَانِ	وَاقِيَتَانِ
وَاقِيَاتُ	وَاقِيَاتُ	وَاقِيَاتُ

فَاعِلٌ	فَاعِلٌ	فَاعِلٌ
وَإِعْيَانٌ	وَإِعْيَانٌ	وَإِعْيَانٌ
وَاقُونَ	وَاقُونَ	وَاقُونَ
وَاقِيَةٌ	وَاقِيَةٌ	وَاقِيَةٌ
وَاقِيَتَانِ	وَاقِيَتَانِ	وَاقِيَتَانِ
وَاقِيَاتُ	وَاقِيَاتُ	وَاقِيَاتُ

فَاعِلٌ	فَاعِلٌ	فَاعِلٌ
وَإِعْيَانٌ	وَإِعْيَانٌ	وَإِعْيَانٌ
وَاقُونَ	وَاقُونَ	وَاقُونَ
وَاقِيَةٌ	وَاقِيَةٌ	وَاقِيَةٌ
وَاقِيَتَانِ	وَاقِيَتَانِ	وَاقِيَتَانِ
وَاقِيَاتُ	وَاقِيَاتُ	وَاقِيَاتُ

اسم مفعول

مَوْفِيٌّ
مَوْفِيَانِ
مَوْفِيَةٌ
مَوْفِيَتَانِ
مَوْفِيَاتُ

لہ اصل میں اَوْفَى تھا، واو مضارع کی مناسبت کی وجہ سے حذف ہوئی اور آخر سے می اس لئے کی جگہ گر گئی، حمزہ وصلی کی ضرورت نہ رہی، وہ بھی حذف ہو گیا۔

نوٹے ، وَاقٍ اہم فاعل اور مَوْفٍ اہم مفعول اہل میں وَاقٍ اور مَوْفٍ جی
تھے، رَایم اور مَرْجی کے قاعدہ کے مطابق وَاقٍ اور مَوْفٍ جی ہو گئے۔

درج ذیل اُصا ورسے صرف صغیر اور صرف کبیر بنائیں ،

- ۱۔ وَلَیْ یَغْنِیْ وَنَیَّا (وُحید ہونا)
- ۲۔ وَرِیْ یَرِیْ وَدَّیَا (اُگ نکالنا)
- ۳۔ غَوِیْ یَغْوِیْ غَنِیَّا (گمراہ کرنا)
- ۴۔ سَوِیْ یَسْوِیْ سَوَاءً (برابر کرنا)
- ۵۔ حَیْ یَحْیِیْ حَیَّاءَ (زندہ ہونا)

سبق نمبر ۲۹ متفرق قواعد

قاعدہ نمبر ۲۹، جب واؤ یا می لام کلمہ میں الف زائدہ کے بعد واقع ہوں تو ان کو ہمزہ سے بدل دیتے ہیں بشرطیکہ ان کے ساتھ تانیث لازم متصل نہ ہو جیسے کَسَاو، سَادَا۔ اصل میں کَسَاو اور سَادَا تھے بخلاف شَفَاو و هَدَاو کے کہ ان کے آخر میں "و" متصل ہے۔

نوٹ: عَدَاوۃ سَقَاۃ اصل میں عَدَاوۃ اور سَقَاۃ تھے ان میں واؤ اور می کو اس لئے ہمزہ سے بدل لاکر ان کے آخر میں "ت" عارضی ہے لازمی نہیں۔

قاعدہ نمبر ۳۰، جب واؤ اور می اسم معرب کے لام کلمہ میں ضمتہ اصلی کے بعد واقع ہوں تو ان کو قبل ضمتہ کو کسر سے بدل دیتے ہیں اور واؤ بعد کسرہ کے می سے بدل جاتی ہے پھرتی پر ضمتہ دشوار اسے حذف کر دیتے ہیں، اگر وہ کلمہ مُنَوَّن ہو تو می اجتماع ساکنین سے گر جاتی ہے جیسے تَبَيَّنَ، تَمَيَّنَ، تَبَيَّنُوا اور تَمَيَّنُوا تھے، اگر وہ کلمہ معروف باللام ہو تو می قائم رہتی ہے جیسے التَّعَدَّىٰ او التَّمَيَّنَ۔

قاعدہ نمبر ۳۱، جب باب تفعیل کے مصدر میں دو می اکٹھی ہو جائیں تو ایک می کو تخفیف کر دیتے ہیں اور دوسری می کو فتح دے کر می محذوفہ کے عوض میں "و" آخر میں بڑھا دیتے ہیں جیسے تَقْوِيۃ۔ تَقْوِيۃ اصل میں تَسْبِيۃ، تَقْوِيۃ تھے، قاعدہ نمبر ۲ کے مطابق تَسْبِيۃ اور تَقْوِيۃ ہونا تھے مگر مذکورہ قاعدہ کے مطابق تَسْبِيۃ اور تَقْوِيۃ بچھو گئے۔

قاعدہ نمبر ۳۲، جب اسم فاعل کی جمع فَعَلَاتِ کے وزن پر آئے اور اس کے لام کلمہ کی جگہ حرف قلت ہو تو اس کے ف کلمہ کو ضمتہ دینا واجب ہے جیسے دَعَاۃ، سَمَاۃ اصل میں دَعَاۃ اور سَمَاۃ تھے۔ واؤ اور می کا قبل مفتوح ہے اس لئے ان کو الف سے بدل دیا اور ف کو ضمتہ دے دیا۔

قاعدہ نمبر ۳۳: جب فَعَلْ اسی کے لام کلمہ کی جگہ تہی ہو تو واؤ ہو جاتی ہے جیسے فَعُولٌ تَقْوٰی
 اَمَلٌ میں فَعَلْ اور تَقْوٰی تھے مگر فَعَلْ وصفی میں تہی قائم رہتی ہے جیسے صَدِیْقٌ اِیْمَانِیٌّ
 اس کا ذکر صَدِیْقَانِ (پیاسامرو) ہے۔

قاعدہ نمبر ۳۴: جب فَعَلْ اسی کے لام کلمہ کی جگہ واؤ ہو تو تہی سے بدل جاتی ہے
 جیسے دُنْیَا، عَلِیٌّ اَمَلٌ میں دُنْیَا اور عَلِیٌّ تھے مگر فَعَلْ وصفی میں واؤ قائم رہتی
 ہے جیسے غَزْوٰی جس کا ذکر اَعَزٰی ہے۔

تنبیہ

فَعَلْ اسی اور فَعَلْ میں فرق :-

فَعَلْ یا فَعَلْ اسی لئے قرار دیا ہے کہ وہ کلمہ جو ان اوزان پر آئے وہ قبل کی صفت ملحق نہ ہو
 بلکہ موصوف بنے جیسے فتویٰ صحیح (صحیح فتاویٰ) دنیا الذیذہ (لذیذ دنیا)۔

سبق نمبر ۲۱ مزید فیہ کے ابواب

نوٹ: ناقص اور لغیف سے مزید فیہ کے درج ذیل ابواب آتے ہیں۔
۱۔ افعال

ناقص: اِزَاعِلَاءُ (بلند کرنا)

أَعْلَى يُعْلِي إِعْلَاءً فَهُوَ مُعْلٍ وَأَعْلَى يُعْلِي إِعْلَاءً فَذَاكَ
مُعْلٍ لَمْ يُعْلَ لَمْ يُعْلَ لَا يُعْلِي لَا يُعْلِي لَنْ يُعْلِي لَنْ يُعْلِي
لِيُعْلِيَنَّ لِيُعْلِيَنَّ لِيُعْلِيَنَّ لِيُعْلِيَنَّ

الامر منه: أَعْلَى لِيُعْلَ لِيُعْلَ لِيُعْلَ لِيُعْلَ

والنهي عنه: لَا تُعْلِي لَا تُعْلَ لَا تُعْلَ لَا تُعْلَ

الظرف منه: مُعْلًى مُعْلِيَانِ مُعْلِيَاتٍ

والآلة منه: مَا بِهِ الْإِعْلَاءُ

افعل التفصيل منه: أَشَدُّ إِعْلَاءً

لغيف: اِزِ الْوَاءِ (مرؤنا)

الْوَيُّ يُلْوِي الْوَاءَ فَهُوَ مُلْوٍ وَالْوَيُّ يُلْوِي الْوَاءَ فَذَاكَ
مُلْوًى لَمْ يُلْوَ لَمْ يُلْوَ لَا يُلْوِي لَا يُلْوِي لَنْ يُلْوِي لَنْ يُلْوِي

۱۔ اہل میں اِزَاعِلَاءُ اور اِزِ الْوَاءِ تھے، واو آخر کلمہ میں الف زائد کے بعد ہمزہ ہو گئی (تلفظہ نمبر ۲۱)

نوٹ: مذکورہ دونوں ابواب کے تمام افعال اور اسماء مشق کی تعلیل دینی تیری کی طرح ہے، فرق ضروری دینی
کہ ہے جو واوی ہوگا اس کے تمام مشتقات میں واو جو تھی جگہ واقع ہو کر تھی سے بدل جاتی ہے جیسے اَعْلَى یُعْلِي اِزَاعِلَاءُ اہل میں
اَعْلَى یُعْلِي اِزَاعِلَاءُ تھے۔

لِيَلْوِيَنَّ لِيَلْوِيَنَّ لِيَلْوِيَنَّ لِيَلْوِيَنَّ
 الامر منه : اَلْوِ لِيَلْوِ لِيَلْوِ
 والنه عن : لَا تَلْوِ لَا تَلْوِ لَا تَلْوِ لَا تَلْوِ
 والظرف منه : مَلْوَى مَلْوِيَانِ مَلْوِيَاتٍ
 والآلة منه : مَا يَهِيَ الْإِلْوَاءُ
 افعَل التفضيل منه : أَشَدُّ الْإِلْوَاءِ

تريض

إِدْنَاهُ (قريب کرنا) اِعْوَاهُ (گمراہ کرنا)
 اِعْنَاهُ (غنی کرنا) اِرْوَاهُ (سیراب کرنا)

تفغیل

ناقص از تَلْقِيَةٍ (ملانا)

لَقِيَ يَلْقَى تَلْقِيَةً فَهُوَ مُلْقٍ وَ لَقِيَ يُلْقِي تَلْقِيَةً فَذَلِكَ
 مُلْقٍ لَعَلَّتْ لَعَلَّتْ لَعَلَّتْ لَعَلَّتْ لَعَلَّتْ لَعَلَّتْ لَعَلَّتْ لَعَلَّتْ لَعَلَّتْ
 لَعَلَّتْ لَعَلَّتْ لَعَلَّتْ لَعَلَّتْ لَعَلَّتْ لَعَلَّتْ لَعَلَّتْ لَعَلَّتْ
 الامر منه : لَقِيَ لَقِيَ لَقِيَ لَقِيَ لَقِيَ
 والنه عن : لَا تَلْقِ لَا تَلْقِ لَا تَلْقِ لَا تَلْقِ لَا تَلْقِ
 والظرف منه : مُلْقٍ مُلْقِيَانِ مُلْقِيَاتٍ
 والآلة منه : مَا يَهِيَ التَّلْقِيَةُ
 افعَل التفضيل منه : أَشَدُّ تَلْقِيَةٍ

التعجب منه : مَا أَشَدَّ تَلْقِيَةٍ وَأَشَدُّ دِ تَلْقِيَةٍ

لفيف از تَوْفِيَةٍ (پر کرنا)

وَفِيَ يُوَفِّي تَوْفِيَةً فَهُوَ مُوَفٍّ وَ وَفِيَ يُوَفِّي تَوْفِيَةً فَذَلِكَ

مَوْقٍ لَمْ يَوْفَ لَمْ يَوْفَ لَا يَوْفٍ لَا يَوْفٍ لَنْ يَوْفَ لَنْ يَوْفَ
 لِيَوْفِينَ لِيَوْفِينَ لِيَوْفِينَ لِيَوْفِينَ
 الامر منه : وَقِ لَتَوْفَ لِيَوْفَ لِيَوْفَ
 والجمع : لَا تَوْفَ لَا تَوْفَ لَا يَوْفَ لَا يَوْفَ
 والظرف منه : مَوْقٍ مَوْقِيَانِ مَوْقِيَاتٍ
 والالتم منه : مَا يَرِ الشَّوْفِيَّةُ
 افعل التفضيل منه : أَشَدُّ تَوْفِيَّةً
 التعجب منه : مَا أَشَدُّ تَوْفِيَّةً وَأَشَدُّ تَوْفِيَّةً

نوٹ : درج ذیل مصادر سے مذکورہ اوزان پر گروان کریں :-

- ۱۔ تَعْدِيَّةٌ (تجاوز کرنا)
- ۲۔ تَرْمِيَّةٌ (پھینکنا)
- ۳۔ تَقْوِيَّةٌ (قوت دینا)
- ۴۔ تَوَلِيَّةٌ (والی بنانا)

۳۔ مضاعفہ

ناقص از مُلَاقَاةٍ (طلاقات کرنا)

لَاقٍ يَلَاقِي مُلَاقَاةً هُوَ مُلَاقٍ وَ لُوقٍ يَلَاقِي مُلَاقَاةً
 فذالك مُلَاقٍ لَمْ يَلَاقِ لَمْ يَلَاقِ لَا يَلَاقِ لَا يَلَاقِ لَنْ يَلَاقِ
 لَنْ يَلَاقِ لِيَلَاقِينَ لِيَلَاقِينَ لِيَلَاقِينَ
 الامر منه : لَاقٍ لِيَلَاقِ لِيَلَاقِ
 والجمع : لَا يَلَاقِ لَا يَلَاقِ لَا يَلَاقِ لَا يَلَاقِ
 الظرف منه : مُلَاقٍ مُلَاقِيَانِ مُلَاقِيَاتٍ
 والالتم منه : مَا يَرِ الْمُلَاقَاةُ
 افعل التفضيل منه : أَشَدُّ مُلَاقَاةً

التعجب منه : مَا أَشَدُّ مُلَاقَاةً وَأَشَدُّ مُلَاقَاةً

لے مُلَاقَاةً اور مُلَاقَاةً اہل میں مُلَاقَاةً اور مُلَاقَاةً سے تھے اسی طرح کو الف سے بدل لے

سبق نمبر

۴۔ تفعّل

ناقص از تعلّی (بلند ہونا)

تَعَلَّى يَتَعَلَّى تَعَلًى ۝ فَهُوَ مُتَعَلٍّ ۝ تَعَلَّى يَتَعَلَّى تَعَلًى
 فَذَاكَ مُتَعَلٍّ لِمُتَعَلٍّ لَمُتَعَلٍّ لَا يَتَعَلَّى لَا يَتَعَلَّى
 لَنْ يَتَعَلَّى لَنْ يَتَعَلَّى لِيَتَعَلَّى لِيَتَعَلَّى لِيَتَعَلَّى لِيَتَعَلَّى

الامر منه: تَعَلَّى لِيَتَعَلَّى لِيَتَعَلَّى لِيَتَعَلَّى

والنهي عنه: لَا تَعَلَّى لَا تَعَلَّى لَا يَتَعَلَّى لَا يَتَعَلَّى

الظرف منه: مُتَعَلٍّ مُتَعَلٍّ مُتَعَلٍّ مُتَعَلٍّ

والآلة منه: مَا يَتَعَلَّى

افعل التفصيل منه: أَشَدُّ تَعَلًى

التعجب منه: مَا أَشَدَّ تَعَلًى وَأَشَدُّ تَعَلًى

لصيف از توفّی (پورا کرنا)

تَوَفَّى يَتَوَفَّى تَوْفًى ۝ فَهُوَ مُتَوَفٍّ ۝ تَوَفَّى يَتَوَفَّى تَوْفًى
 فَذَاكَ مُتَوَفٍّ لِمُتَوَفٍّ لَمُتَوَفٍّ لَا يَتَوَفَّى لَا يَتَوَفَّى
 لَنْ يَتَوَفَّى لَنْ يَتَوَفَّى لِيَتَوَفَّى لِيَتَوَفَّى لِيَتَوَفَّى

الامر منه: تَوَفَّى لِيَتَوَفَّى لِيَتَوَفَّى لِيَتَوَفَّى

ملہ تعلّی اور توفّی اصل میں تَعَلَّى اور تَوَفَّى تھے، واؤ اور ی طرف کلمہ میں منہ اُمل کے بعد الف ہوتی
 منہ قبل کو کسر سے بدلا اور واؤ بعد کسر کے آتی ہو گئی، منہ آتی پر دشوار تھا، حذف کیا، آتی اور تنوین دو ساکن
 جمع ہوئے، آتی گر گئی۔ (قاعدہ نمبر ۱۳)

وَالنَّهْمَةُ : لَا تَتَوَفَّ لَا تَتَوَفَّ لَا تَتَوَفَّ لَا تَتَوَفَّ

الظُّرُوفُ مِنْهُ : مُتَوَفِّ مُتَوَفِّانِ مُتَوَفِّاتٌ

وَالْأَلَمَةُ مِنْهُ : مَا يَرِ الثَّوْفِي

أَفْعَلُ التَّفْصِيلُ مِنْهُ : أَشَدُّ تَوَفِّيًا

التَّعْجِبُ مِنْهُ : مَا أَشَدُّ تَوَفِّيًا وَأَشَدُّ دُسُوفِيَّةً

نوٹ : درج ذیل مصادر سے مذکور اوزان پر گران کریں :-

۱۔ تَسَنَّى (آرزو کرنا)

۲۔ تَوَلَّى (پیٹھ پھیرنا)

۳۔ تَجَاوَزَ (تجاوُز کرنا)

۴۔ تَدَبَّى (سیراب کرنا)

لَقِيفٌ اِزْ مُوَالَاةٍ (چھپانا)

وَإِذَا يُعَارَفُ مُوَالَاةً فَهُوَ مُوَالٍ وَ مُوَالِي يُوَالِي مُوَالَاةً فَذَلِكَ
مُوَالِي لَمْ يُوَالِ لَمْ يُوَالِ لَا يُوَالِي لَا يُوَالِي لَنْ يُوَالِي لَنْ يُوَالِي
لِيُوَالِيَنَّ لِيُوَالِيَنَّ لِيُوَالِيَنَّ لِيُوَالِيَنَّ

الامر منه ، وَارِ لِيُوَالِيَنَّ لِيُوَالِيَنَّ لِيُوَالِيَنَّ

وَالنهي عنه ، لَا تُوَالِ لَا تُوَالِ لَا يُوَالِي لَا يُوَالِي

الظرف منه ، مُوَالِي مُوَالِيَانِ مُوَالِيَاتٍ

وَالآلة منه ، مَا يَدُ الْمُوَالَاةِ

افعل التفضيل منه ، أَشَدُّ مُوَالَاةً

نوٹ : درج ذیل مصادر سے مذکورہ اوزان پر گردان کریں :

- | | |
|--------------------------------|---------------------------------|
| ۱۔ مُعَادَاةٌ (باہم دشمن ہونا) | ۲۔ مُوَالَاةٌ (باہم پر کرنا) |
| ۳۔ مُوَالَاةٌ (باہم چھپنا) | ۴۔ مُوَالَاةٌ (باہم دوستی کرنا) |

۵۔ تفاعل

ناقص از التلافی (تدارک کرنا)

والنوعان: لا تتلاف، لا تتلاف، لا تتلاف، لا تتلاف.

الظرف منه: مُتَلَاوٍ مُتَلَاوِيَانِ مُتَلَاوِيَاتٍ.

والألبه منه : ما به الثلاني - التفضيل : أشد تلافياً .

لَقِيفٌ اِزْ التَّوَالِي (دوستی کرنا)

النهم عن : لَأَسْأَلَ لَأَسْأَلَ لَأَسْأَلَ لَأَسْأَلَ لَأَسْأَلَ

الظرف منه: مُتَوَالِي مُتَوَالِيَانِ مُتَوَالِيَانِ.

والآلة منه : ما به التوابع - التفضيل ، أشد توالياً -

نوٹ: ان مصادر سے مذکورہ اوزان پر گردان کریں :-

۱۔ التَّوَارِیُّ (پوشیدہ ہوتا) ۲۔ التَّلَاقُ (باہم ملاقات کرنا)

۲۔ التَّعَالٰی (ایک دوسرے سے تجاوز کرنا) ۷۔ التَّوَّابُ (باہم چھینکنا)

لے اہل میں سلاخ اور شائف تھے، قاعدہ نمبر ۳ کے مطابق ضمنہ کو کسر سے بدلا اور واؤ بعد کسر کے ہی ہو گئی۔

۴۔ افعال

ناقص از الإِجْتِبَاءُ (چن لینا)

اجْتَبَىٰ يَجْتَبِي إِجْتِبَاءً هُوَ مُجْتَبٍ وَاجْتَبَىٰ يَجْتَبِي إِجْتِبَاءً
فَذَال مُجْتَبِي لَمْ يَجْتَبِ لَمْ يَجْتَبِ لَا يَجْتَبِي لَا يَجْتَبِي لَنْ يَجْتَبِي
لَنْ يَجْتَبِي لِيَجْتَبِيَنَّ لِيَجْتَبِيَنَّ لِيَجْتَبِيَنَّ لِيَجْتَبِيَنَّ
الامر منه : اجْتَبِ اجْتَبِ اجْتَبِ اجْتَبِ
والنهي عنه : لَا تَجْتَبِ لَا تَجْتَبِ لَا يَجْتَبِ لَا يَجْتَبِ
الظرف عنه : مُحْتَبًى مُحْتَبًى مُحْتَبًى مُحْتَبًى
والآلة منه : مَا يَجِبُ الإِجْتِبَاءُ

افعل التفضيل منه : أَشَدُّ إِجْتِبَاءً

فكيف از الِإِتِّوَاءِ (متروک کرنا)

إِتَّوَى يَتَّوِي إِتِّوَاءً هُوَ مُتَّوٍ وَتَتَّوَى يَتَّوِي إِتِّوَاءً فَذَال
مُتَّوًى لَمْ يَتَّوِ لَمْ يَتَّوِ لَا يَتَّوِي لَا يَتَّوِي لَنْ يَتَّوِي
لَنْ يَتَّوِي لِيَتَّوِيَنَّ لِيَتَّوِيَنَّ لِيَتَّوِيَنَّ لِيَتَّوِيَنَّ
الامر منه : إِتَّوِ إِتَّوِ إِتَّوِ إِتَّوِ
والنهي عنه : لَا تَتَّوِ لَا تَتَّوِ لَا يَتَّوِ لَا يَتَّوِ
الظرف منه : مُتَّوًى مُتَّوًى مُتَّوًى مُتَّوًى
والآلة منه : مَا يَجِبُ الِإِتِّوَاءُ
افعل التفضيل منه : أَشَدُّ إِتِّوَاءً

لہ اصل میں اجْتَبَاوُ و اِتِّوَاوُ تھے، قاعدہ نمبر ۲۷ کے مطابق دائرہ اور تہی ہمزہ سے بدل گئی، ان دونوں ہمزہ
کے تمام مشتقات کی گروہ ان اور تہی کی پیدائی کی طرح ہے۔

- نوٹ: نیچے دئے گئے مصادر سے مذکورہ اوزان پر گردان کریں :-
 ۱۔ اَلْاِخْتِفَاءُ (چھپنا)
 ۲۔ اَلْاِصْطِفَاءُ (چننا)
 ۳۔ اَلْاِمْرُ تَوَاءُ (سیراب ہونا)

۴۔ افعال

ناقص اِسْتِحَاءُ (مٹنا)

اِسْتَعَى يَسْتَعِي اِسْتِعَاءً هُوَ مُسْتَعٍ وَاسْتَعَى بِمِ يَسْتَعِي بِ
 اِسْتِعَاءً فِذَاكَ مُسْتَعِي لَمْ يَسْتَعِ لَمْ يَسْتَعِ بِمِ لَا يَسْتَعِي
 لَا يَسْتَعِي بِمِ لَنْ يَسْتَعِيَ لَنْ يَسْتَعِيَ بِمِ لَيَسْتَعِيَنَّ لَيَسْتَعِيَنَّ بِمِ
 لَيَسْتَعِيَنَّ لَيَسْتَعِيَنَّ بِمِ -

الامر منه: اِسْتَعِ لِيَسْتَعِيَنَّكَ لِيَسْتَعِيَنَّكَ
 والنهي عنه: لَا تَسْتَعِ لَا يَسْتَعِيَنَّكَ لَا تَسْتَعِ لَا يَسْتَعِيَنَّكَ
 الظرف منه: مُسْتَعِي مُسْتَعِيَانِ مُسْتَعِيَاتٍ
 والالتماس منه: مَا يَسْتَعِيَنَّكَ اِلْتِمَاعًا

افعل التفضيل منه: اَشَدُّ اِسْتِعَاءً
 نفيف از اِسْتِعَاءً (سکنا)

اِسْتَوَى يَسْتَوِي اِسْتِوَاءً هُوَ مُسْتَوٍ وَاسْتَوَى يَسْتَوِي بِمِ
 اِسْتِوَاءً فِذَاكَ مُسْتَوِي لَمْ يَسْتَوِ لَمْ يَسْتَوِ بِمِ لَا يَسْتَوِي
 لَنْ يَسْتَوِيَ لَنْ يَسْتَوِيَ بِمِ لَيَسْتَوِيَنَّ لَيَسْتَوِيَنَّ بِمِ
 لَيَسْتَوِيَنَّ لَيَسْتَوِيَنَّ بِمِ -

الامر منه: اِسْتَوِ لِيَسْتَوِيَنَّكَ لِيَسْتَوِيَنَّكَ
 والنهي عنه: لَا تَسْتَوِ لَا يَسْتَوِيَنَّكَ لَا تَسْتَوِ لَا يَسْتَوِيَنَّكَ

اعمال میں اِسْتِعَاءً اور اِسْتِوَاءً تھے، قادمہ نبوہ کے مطابق واؤ اور ہی العنہ اندازہ کے بعد سبزہ ہو گئی۔

الظرف منه، مُتَوَوِي مُتَوَوِيَانِ مُتَوَوِيَاتٌ۔

والآلة منه، مَايَةِ الْإِنْرَوَاءِ۔

افعل التفصيل منه، أَشَدُّ الْإِنْزَوَاءِ۔

نٹے، نیچے دئے گئے مصادر سے مذکورہ اوزان پر گردان کریں :-

۱۔ اِنْطَوَاءٌ (پھیٹنا) ۲۔ اِنْشَوَاءٌ (بُجھنا)

۳۔ اِنْشِطَاءٌ (پھٹ جانا)

۸۔ استفعال

نقص از استِعْلَاءِ (بند ہونا)

اِسْتَعْلَى يَسْتَعْلِي اِسْتِعْلَاءً فَهُوَ مُسْتَعْلٍ و اِسْتَعْلَى يَسْتَعْلِي

اِسْتِعْلَاءً فَذَاكَ مُسْتَعْلٍ لَمْ يَسْتَعْلِ لَمْ يَسْتَعْلَ لَا يَسْتَعْلِي

لَا يَسْتَعْلِي لَنْ يَسْتَعْلِيَ لَنْ يَسْتَعْلِيَ لَيْسَتْ عَلَيْنَ لَيْسَتْ عَلَيْنَ

لَيْسَتْ عَلَيْنَ لَيْسَتْ عَلَيْنَ۔

الامر من: اِسْتَعْلِ لِقِسْتَعْلَ لَيْسَتْ عَلِي لَيْسَتْ عَلِ۔

والنهي من: لَا تَسْتَعْلِ لَا تَسْتَعْلَ لَا يَسْتَعْلِ لَا يَسْتَعْلَ۔

الظرف منه، مُسْتَعْلٍ مُسْتَعْلِيَانِ مُسْتَعْلِيَاتٌ۔ الآلة منه، مَايَةِ اِسْتِعْلَاءِ

نقص از اِسْتِيفَاءِ (پورا کرنا)

اِسْتَوْفَى يَسْتَوْفِي اِسْتِيفَاءً فَهُوَ مُسْتَوْفٍ و اِسْتَوْفَى يَسْتَوْفِي

اِسْتِيفَاءً فَذَاكَ مُسْتَوْفٍ لَمْ يَسْتَوْفِ لَمْ يَسْتَوْفَ لَا يَسْتَوْفِي

لَا يَسْتَوْفِي لَنْ يَسْتَوْفِيَ لَنْ يَسْتَوْفِيَ لَيْسَتْ وَفِي لَيْسَتْ وَفِي

لَيْسَتْ وَفِي لَيْسَتْ وَفِي۔

لے اِسْتِيفَاءِ اہل میں اِسْتَوْفَى تھا سینکڑوں کے قاعدہ کے مطابق دائرہ سے بدلی اور آخری آئی قاعدہ نمبر ۲

کے مطابق ہمزہ سے بدلی۔

الامرئ : اِسْتَوْفَ لِيَسْتَوْفَ لِيَسْتَوْفَ
 والنهرض : لَا تَسْتَوْفَ لَا تَسْتَوْفَ لَا تَسْتَوْفَ
 الطرف من : مُسْتَوْفٍ مُسْتَوْفَانِ مُسْتَوْفَاتٍ
 لوط : نیچے دے گئے مصادر سے مذکورہ اوزان پر گردان کریں :-
 ۱۔ اِسْتِغْنَا (غنی ہونا)
 ۲۔ اِسْتِغْنَاء (چپت لیٹنا)
 ۳۔ اِسْتِغْنَاء (شفار حاصل کرنا)

سوالات

- ۱۔ مَرَضِيٌّ اور مَرَضِيٌّ اصل میں کیا تھے، موجودہ شکل کس قاعدہ سے بنی؟
- ۲۔ بَتَلَيْنُ اور تَدْعِيْنُ اصل میں کیا تھے، ان میں کیا کیا تعلیل ہوئی؟
- ۳۔ مَشَى سے باب تَفَاعُل اور عَلَا سے باب تَفَعُّل کا مصدر سے تعلیل بیان کریں؟
- ۴۔ مَعْلِيَانِ اور مُسْتَعْلِيَانِ اصل میں کیا تھے، واو الف کے کیوں نہیں بدلی؟
- ۵۔ مندرجہ ذیل فقرات میں سے افعال اور اسماء ناقص پہچانیں اور ان میں تعلیل کریں :-

۱۔ اَمْرًا الذِّينَ اَصْلُنَا۔

۲۔ سَتَرِيْهُمْ اَيْتِنَا فِي الْاَفَاقِ۔

۳۔ يَخْشَوْنَ سَرِيْهُمْ۔

۴۔ اَلذِّينَ يَمْشُوْنَ عَلٰی الْاَرْضِ۔

۵۔ اِلَّا اَنْ يَّغْفُوْا۔

۶۔ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْاَشْمِ وَالْعُدُوْا۔

۷۔ اِنَّ الذِّينَ يَنَادُوْنَكَ مِنْ قَدْلُو الْحُجُبَاتِ۔

۸۔ فَتَسُوْا حَظًا مِمَّا ذُكِّرُوا۔

۹۔ دَعُوْا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَكَ الذِّبْنَ۔

۱۰۔ هَلْ يَسْتَوْوْنَ۔

۱۱۔ اِنْ اَسْلَمُوْا فَقَدْ اِهْتَدَوْا۔

۱۲۔ وَاسْتَغْشَوْا ثِيَابَهُمْ۔

۱۳۔ وَلَا تَطْفَرُوا فِيهِ فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِي۔

۱۴۔ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا

عَذَابَ النَّارِ۔

۱۵۔ اَلْحَالُ لَا تُلْهِمُهُمْ تَجَارَةً وَلَا بَيْعًا عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ۔

۱۶۔ هُوَ مَوْلَاهَا۔

سبق نمبر،

خاصیاتِ ابواب

اس سے مراد وہ خاص معانی ہیں جن پر ثلاثی اور رباعی کے ابواب دلالت کرتے ہیں یہ ابواب کبھی وضع ابواب سے کبھی مادہ مجرد کو مزید فیہ میں لے جانے سے اور کبھی اسم جابد کو ماخذ قرار دے کر اس سے فعل مشتق کرنے سے حاصل ہوتے ہیں جیسے اِسْتَحْجَحُ (کالنا) اور اِسْتَمَرَّجُ (اِسْتَمَرَّجُ اِپھل دار ہونا)، فَسِحَّجُ (خوش ہونا) طلبہ کی آسانی کے لئے ہر ایک باب کے مشہور مشہور خواص لکھے جاتے ہیں جن کی تفصیل حسبِ ذیل ہے :

ثلاثی مجرد کے ابواب کی خاصیت

۱۔ ضَرْبٌ يَصْرِبُ : اس باب کا مشہور خاصہ (معنی) مغالبہ ہے۔ مغالبہ کا معنی یہ ہے کہ دو شخصوں کا مل کر کسی کام کو کرنا، ان میں سے ایک کا غالب آجانا اور غالب شخص کے غلبہ کے اظہار کے لئے باب مفاعلہ کے بعد اسی مادہ سے مذکور باب کا ذکر کرنا ہے جیسے بَايَعَنِي بِكَرٍّ فَبَيْعْتُ (بکر نے میرے ساتھ مل کر خرید و فروخت کی تو میں خرید و فروخت میں اس پر غلبہ پایا) مگر اس کے لئے شرط یہ ہے کہ باب مفاعلہ کے بعد اظہار غلبہ کی صورت میں جب کوئی فعل ذکر کیا جائے تو وہ فعل مثالِ واوی یا بائی اجون بائی یا ناقص بائی سے ہو جیسے وَاعَدَنِي فَوَعَدْتُ (اس نے میرے ساتھ باہم وعدہ کیا مگر میں نے وعدہ کرنے میں اس پر غلبہ پایا)

۲۔ نَصَرَ يَنْصُرُ : اس باب کا مشہور خاصہ بھی مغالبہ ہے مگر اس کے لئے یہ شرط ہے کہ باب مفاعلہ کے بعد مذکور فعل صحیح، اجوف، واوی یا ناقص واوی سے ہو جیسے يَخَاصِمُنِي بِكَرٍّ فَاخْصَمْتُ (میں اور بکر باہم جھگڑتے ہیں مگر میں جھگڑنے میں

اس پر غالب آجاتا ہوں،

نوٹ: اظہارِ غلبہ کی صورت میں بابِ مفاعلہ کے بعد مذکور فعل کا متعدی ہونا ضروری ہے۔ نیز اس بات کا خیال رکھنا لازمی ہے کہ بابِ مفاعلہ کے بعد مذکور فعل اگر مثالِ اولیٰ یا ثانیہ ہو تو ابوابِ ضربِ یائی ہو تو ابوابِ ضربِ اور اگر فعل مذکور صحیح، اجوفِ اولیٰ یا ناقصِ اولیٰ ہو تو ابوابِ نصر ہی ذکر کیا جاتا ہے خواہ وہ اصل وضع میں، ان ابواب سے مستعمل نہ ہوں جیسے یَضَارِبُ بَنِي بَكْرٍ فَاصْرَبُ۔

اس مثال میں اصْرَبُ بابِ نصر ہی سے ذکر کیا جائے گا کیونکہ یہ صحیح ہے اور ایسے ہی اَصْرَبُ بَنِي بَكْرٍ فَاصْرَبُ (بکر کا مجھ سے دانائی میں مقابلہ ہوتا ہے تو میں دانائی میں اس پر غالب آتا ہوں)۔

اس مثال میں اَصْرَبُ بابِ ضرب ہی سے ذکر کیا جائے گا اگرچہ اصل وضع میں یہ بابِ نصر سے ہے۔

۳۔ سَيِّعٌ يَسْتَعِمُّ: یہ باب اکثر لازم استعمال ہوتا ہے اور اس باب سے عموماً عارضی اوصاف آتے ہیں جیسے فَرِحَ اخُو شِ ہوا، حَزِنَ (غمزدہ ہوا) نیز رنگ، عیب اور حلیہ جسمانی کے اوصاف بھی اسی باب سے آتے ہیں جیسے حَمِرَ (سرخ ہوا) عَوْدَ اکانا ہوا، بَدِجَ اکٹادہ لبر ہوا، ضَحِكَ (ہنسا) وَجِعَ (درد والا ہوا)۔

۴۔ فَتَحَ يَفْتَحُ: اس باب کی خاصیت لفظی ہے یعنی اس سے عموماً وہ افعال آتے ہیں جن کے عین اور لام کلمہ کی جگہ حرفِ حلقی (ح ۳ غ ۳ ع ۳ ہوں جیسے ذَهَبَ (وہ گیا)، طَبَعَ (اس نے پکایا)، مَنَعَ (اس نے روکا) یہ باب لازم اور متعدی و نون معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔

نوٹ: عین یا لام کلمہ کا حرفِ حلقی ہونا اس بات کی دلیل نہیں کہ وہ صرف بابِ فَتَحَ سے ہی آئے جیسے وَعَدَ يَعِدُ، صَلَحَ يَصْلُحُ، دَخَلَ يَدْخُلُ کہ یہ عین یا لام کلمہ میں حرفِ حلقی ہونے کے باوجود بابِ فَتَحَ سے نہیں ہیں۔

۵۔ کَرَمٌ یَّکْرُمُ : یہ باب ہمیشہ لازم آتا ہے اور غزنی اور طبعی اوصاف عموماً اسی سے آتے ہیں جیسے شَرُفٌ، شَجَمٌ۔ نیز وہ عارضی اوصاف جو بار بار کے تکرار اور مشق سے اوصاف غزنی کے مانند ہو جائیں، وہ بھی اسی باب سے آتے ہیں جیسے اَدَبٌ (صاحبِ ادب ہوا) فَتَّةٌ (بھڑا رہا)۔

نوٹ : عوارضِ نفسانی اور اوصافِ طبعی باب سیم سے بھی آتے ہیں مگر فرق اس قدر ہے کہ جو اوصاف باب کرم سے آتے ہیں وہ دائمی ہوتے ہیں اور جو اوصاف سیم سے آتے ہیں وہ عارضی ہوتے ہیں جیسے خَرِحَ (خوش ہوا)، حَزِنَ (غمزدہ ہوا)۔

۶۔ حَسِبَ یَحْسِبُ : اس باب کی خاصیت بھی لفظی ہے، صحیح کے صرف دو لفظ حَسِبَ اَوْ نَحْمَ اور چند الفاظ مثالِ واوی کے اس سے آتے ہیں جیسے وَطِئَ، وَرِثَ، وَدِمَ وغیرہ۔

سبق نمبر ۱

ثلاثی مزید فی کے ابواب کی خاصیت

وہ مشہور معانی جن میں مزید فی کے ابواب بکثرت استعمال ہوتے ہیں، درج ذیل ہیں :

باب افعال تفعیل

۱۔ تعدیہ : (فعل لازم کو متعدی اور متعدی میں ایک اور مفعول کا اضافہ کرنا) جیسے فَسَّخَ (خوش ہوا) سے أَفْسَخَ اور فَتَّخَ (اس نے کسی کو خوش کیا)، حَفَرَ يَنْحِتًا (اس نے کنواں کھودا) سے أَحْفَرَهُ اور حَفَّرَهُ (اس نے کسی سے کنواں کھودایا)۔

۲۔ یَلَبَّ : (مادہ فعل کو مفعول سے دور کرنا) جیسے مَرَضَ (بیماری) سے أَمْرَضَهُ وَمَرَضَهُ (اس نے کسی کی بیماری کو دور کیا)، قَذَى (تینکا) سے أَقْذَى اور قَذَى (اس نے کسی سے تینکا دور کیا)۔

۳۔ مبالغہ : (کسی چیز کی مقدار یا کیفیت میں زیادتی بیان کرنا) جیسے سَفَرَ (ظاہر ہوا) سے اسْفَرَ الضُّبْحُ وَ سَفَرَ الصُّبْحُ (صبح خوب روشن ہوئی)۔

۴۔ نسبت بآخذ : (مادہ فعل کو کسی کی طرف منسوب کرنا) جیسے كَفَّرَ (انکار) سے اكْفَرَهُ وَ كَفَّرَهُ (اس نے اس کی طرف کفر کی نسبت کی)۔

نوٹ : یہ خاصیت باب نعل میں بھی پائی جاتی ہے جیسے بَادِيَ (جنگل) سے تَبَادَى (دو جنگلی ہوا)۔

۵۔ انحاز : (مادہ فعل کو فاعل کا مفعول بنانا) یہ خاصیت باب تفعیل تفعیل، افتعال، استفعال میں بکثرت پائی جاتی ہے جیسے خَبَرَ (روٹی) سے خَبَزَ، تَخَبَزَ، اخْتَبَزَ، اسْتَحَبَزَ (اس نے روٹی پکائی)۔

نوٹ : باب فسلکہ بھی اس خاصیت میں استعمال ہوتا ہے جیسے قَنَظَرُ (پُل) سے

قَطَرَ (اس نے پل بنایا)۔

نقص : مرکب سے ایک کلمہ مشتق کرنا، یہ خاصیت باب تفعیل، استفعال اور فاعلہ میں بحرث پائی جاتی ہے جیسے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سے هَلَلَّ (اس نے لا الہ الا اللہ کہا)، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سے اسْتَجْعَمَ (اس نے انا اللہ کو کہا)، اَلْحَمْدُ لِلَّهِ سے حَمْدَلَّ (اس نے الحمد للہ کہا)۔

تکلف : (مادہ فعل میں بناوٹ ظاہر کرنا) یہ خاصیت باب تفعیل اور تفاعل میں عموماً پائی جاتی ہے جیسے مَرَضَ سے تَمَرَضَ وَ تَمَارَضَ (وہ بیمار بنا)۔

مطلب : (مادہ فعل کو طلب کرنا) باب تفعیل اور استفعال اس معنی میں استعمال ہوتے ہیں جیسے عَفَرَ سے اسْتَغْفَرَ (اس نے مغفرت طلب کی) اور عَجَلَ سے تَعَجَّلَ (اس نے جلدی طلب کی)۔

۹۔ **ابتداء** : کسی لفظ کا ایسے معنی میں استعمال ہونا جو مجرور کے معنی کے خلاف ہو، باب افعال، تفعیل، تفاعل اور افعال اس معنی میں استعمال ہوتے ہیں جیسے شَفَقَ (صبح ہوا) سے اَشْفَقَ (وہ ڈرا)، كَلِمَةً زُفًى ہوا، سے كَلِمَةً زُفًى اور تَكَلَّمَ (اس کا کہنا)، بَرَكَ (لوٹ بیٹھا) سے نَسَاكَ (باہر گت ہوا)، طَلَّقَ (جدا ہوا) سے اِنْطَلَقَ (وہ چلا)۔

۱۰۔ **مشارکت** : (دو آدمیوں کا مل کر کام کرنا اس طرح کہ ہر ایک ان میں فاعل بھی ہو اور مفعول بھی) باب مفاعلہ اور تفاعل اس معنی میں عموماً استعمال ہوتے ہیں جیسے خَلَصَ وَ تَخَاصَّ (دو آدمی باہم جھگڑے)۔

نوٹ : ۱۔ باب افعال بھی اس معنی میں استعمال ہوتا ہے جیسے اَخْتَصَّ (دو آدمی جھگڑے) اَجْتَمَعَ (دو آدمی ٹپوسی ہوئے)۔

نوٹ : ۲۔ باب مفاعلہ کے بعد ایک اسم بصوت فاعل اور دوسرا بصوت مفعول اور تفاعل کے بعد دونوں اسم فاعل کی صورت میں لکھے جاتے ہیں۔

۱۱۔ **لزم** : فعل کا لازم معنی میں استعمال ہونا، باب افعال، افعوال، افعیال، افعال اور افعیال ہمیشہ لازم استعمال ہوتے ہیں جیسے اِنْطَلَقَ (وہ پھٹا)، اَخْتَصَّ (مخبر ہوا)۔

لَا دَهَامَ (سیاہ ہوا)، لَا حَرَبَ جَمَ (جمع ہوا)، لَا شَعَرَ (کانپا)۔

باب افعیال اور افتوال بھی اکثر لازم استعمال ہوتے ہیں جیسے اِخْشَوْشَ (کھڑا ہوا) اِجْلَوْدَ (جلدی چلا)۔

۱۲۔ مطاوعت (پیروی کرنا) اصطلاح میں کسی فعل متعدی کے بعد اسی مادہ سے دوسرے فعل کا لازم معنی اس طرح استعمال ہونا کہ یہ ظاہر ہو کہ فاعل کا اثر مفعول نے قبول کر لیا ہے، یہ خاصہ درج ذیل ابواب میں استعمال ہوتا ہے :

۱۔ افعال جیسے بَشَّرْتُ فَأَبَشَّرَ (میں نے اسے خوشخبری دی تو وہ خوش ہوا) ۲۔ تفعیل جیسے تَبَشَّرَ

۳۔ تفاعل جیسے بَاشَرْتُهُ فَتَبَاشَّرَ

۴۔ افتعال جیسے بَشَّرْتُ فَأَبْشَّرَ

۵۔ انفعال جیسے كَسَرْتُ فَأُكْسِرَ (میں نے اسے توڑا تو وہ ٹوٹ گیا)

نوٹ: باب انفعال کے لئے یہ بھی ضروری ہے کہ جو فعل اس باب سے آئے اس کے صلا کر کے میں ہاتھ پاؤں اور اعضاء ظاہری کا اثر ہو نیز اس باب کے ق کلمہ میں درج ذیل سات حروف نہیں آتے ل، ن، س، م، و، ل، ی۔ اگر یہ حروف کسی فعل کے ق کلمہ میں ہوں تو اسے باب افعال میں لیتے ہیں جیسے اِشْتَقَّ اور اِشْتَقَعَمَ وغیرہ۔

سبق نمبر ۲

مصدر کا بیان

مصدر وہ کلمہ ہے جو کسی کام کے ہونے، کرنے یا سہنے پر دلالت کرے اور زمانہ سے خالی ہو نیز اس سے افعال اور اسماء مشتق ہوں جیسے نَصَرَ (مدد کرنا) شَرِبَ (پینا)۔ اس کی دو قسمیں ہیں ۱۔ اسماعی ۲۔ قیاسی۔
وہ مصادر ہیں جو کسی مروج قاعدہ کے تحت نہیں آتے بلکہ صرف سماع اور لغت کی ۱۔ اسماعی کتابوں کا مطالعہ کرنے سے معلوم ہوتے ہیں جن کے اوزان بے شمار ہیں، چند مشہور اوزان درج ذیل ہیں :-

فُعَالٌ	فُعَالٌ	فُعِلَ	فُعِلَ	فُعِلَ	فُعِلَ	فُعِلَ
۱۔ ذَهَابٌ (ف) (جانا)	نَهَادَةٌ (ف) (جھوٹنا)	لَيَاتٌ (ف) (موڑنا)	طَلَبٌ (ن) (طلب کرنا)	سَحْمَةٌ (س) (رحم کرنا)	قَتْلٌ (ن) (قتل کرنا)	دَعْوَى (ن) (دہلانا)
۲۔ اِبَاءٌ (ف) (اکار کرنا)	رَايَةٌ (ض) (جاننا)	رَبْصِيَّةٌ (ض) (چھوڑنا)	صَغَرٌ (ك) (صغیر ہونا)	خِدْمَةٌ (ض) (خدمت کرنا)	عِلْمٌ (س) (جاننا)	ذِكْرٌ (ن) (ذکر کرنا)
۳۔ سُؤَالٌ (ف) (مانگنا)	بَغَايَةٌ (ض) (چاہنا)	غَفْرَانٌ (ض) (بخشنا)	هُدًى (ض) (راہ دکھانا)	قُدْرَةٌ (ض) (قادر ہونا)	شَرِبٌ (س) (پینا)	بُشْرَى (س) (خوشخبری سننا)

۲۔ قیاسی وہ مصادر جو کسی صرفی قاعدہ کے تحت ہوں اگرچہ وہ قاعدہ غالبی ہو عام نہ ہو، ان کے درج ذیل اشکال ہیں :

ثلاثی مجرد کے وہ مصادر جو مخصوص معانی پر دلالت کریں، درج ذیل ہیں :
۱۔ حرفیہ، مضطرب، آواز، رنگ اور امراض کے معانی پر دلالت کرنے والے الفاظ کے مضاف ہیں۔

۱۔ اہل حرفہ اور پیشہ وروں کے لئے فَعَالَہ کا وزن خاص ہے جیسے خِیَاطَہ (سیا)
تَحَاہ (کاروبار کرنا)۔

۲۔ حرکت اور اضطراب کے لئے فَوِیَہ اور فَعَلَّان کے وزن خاص ہیں جیسے رَحِیَہ
(کوچ کرنا)، خَفَقَان (دل کا دھڑکنا)۔

۳۔ آوازوں کے لئے فُعَالَہ اور فَوِیَہ کا وزن ہے جیسے بُکَاہ (رونا)، نَوِیَہ
کڑے کا کائیں کائیں کرنا)۔

۴۔ رنگ کے لئے فُعَلَّہ کا وزن ہے جیسے خُضْرَہ (سبز ہونا)، حُمْرَہ
(سرخ ہونا)۔

۵۔ امراض کے لئے فُعَالَہ کا وزن ہے جیسے حُدَاہ (درد اُٹھنا)
سُعَالَہ (کھانسا)۔

۶۔ ثنائی مجرور افعال کے وہ مصادر جو مخصوص معنی پر دلالت نہیں کرتے ان کی صیغہ نہیں ہیں۔
۱۔ ماضی مضبوط المعین کے مصادر فَعَلَّہ، فَعَلَّہ، فَعَالَہ اور فَعُولَہ کے وزن پر آتے ہیں
جیسے عَظَمَ (عظیم ہونا)، کَرَمَ (بزرگ ہونا)، حَسَنَ (نوبھوت ہونا)، کَرَامَہ
(باعزت ہونا)، سَهْوَلَہ (آسان ہونا)۔

۲۔ ماضی مکسور المعین لازم کا مصدر اکثر فَعَلَّہ کے وزن پر آتا ہے جیسے فَسَحَ
فَرَحَ (خوش ہونا)، عَطَشَ (پہیاسا ہونا)۔

۳۔ ماضی مفتوح المعین کا مصدر فَعُولَہ کے وزن پر آتا ہے جیسے قَعَدَہ
فَعُوذَہ (بیٹھنا)۔

۴۔ ماضی مفتوح المعین یا مکسور المعین متعدی سے فَعَلَّہ کے وزن پر مصدر آتا ہے جیسے
فَوَہَ سے فَوَّہ اور فَتَحَ سے فَتَّحَ (اکھولنا)۔

سبق نمبر ۱۰

مصدر مسمیٰ

تعریف وہ مصدر ہے جو باب مفاعلہ کے علاوہ میم زائدہ کے ساتھ شروع کیا گیا ہو جیسے مَوَّعِدٌ (وعدہ کرنا)۔

۱۔ ثانی مجرور مثال واوی افعال سے مفعول جگہ بکرمین کے وزن پر آتا ہے جیسے وَثَقَ سے مَوَّثِقٌ (جھپٹنا)۔

۲۔ ثانی مجرور صحیح افعال سے مفعول جگہ بفتح عین کے وزن پر آتا ہے جیسے رَكَبَ سے مَرَكَبٌ (سوار ہونا)۔

۳۔ غیر ثانی افعال سے اسم مفعول کے وزن پر آتا ہے جیسے اَكْرَمَ سے مُكْرَمٌ (عزت کرنا)۔

نوٹ: کبھی مصدر میم کے آخر میں ة کا اضافہ بھی کر دیتے ہیں جیسے مَحَبَّةٌ محبت کرنا، مَسَرَّةٌ (خوش ہونا)۔

نوٹ: فعل کے واقع ہونے کی تعداد، نوعیت اور حالت بیان کرنے کے لئے ثانی مجرور

افعال سے فَعَلَةٌ اور فِعْلَةٌ کے وزن پر آتا ہے جیسے جَلَسَ سے جَلَسَةٌ

(ایک دفعہ بیٹھنا) اور جَلَسَ سے اَبِیْثُنَہ کی حالت کو ظاہر کرنا جیسا کہ کسی کا قول ہے

اَلْفَعْلَةُ لِلْمَرْءِ وَالْفِعْلَةُ لِلْحَالَةِ (فعل کے واقع ہونے کی تعداد

بیان کرنے کے لئے فَعْلَةٌ اور حالت بیان کرنے کے لئے فِعْلَةٌ کے وزن پر آتا ہے)

۲۔ غیر ثانی افعال سے تعداد بیان کرنے کے لئے اس فعل کے اصلی مصدر کے وزن پر آخر میں

ة کے اضافہ کے ساتھ آتا ہے جیسے کَبَرَ سے تَكْبِيرٌ (ایک مرتبہ بکیر کرنا) اور حالت

بیان کرنے کے لئے غیر ثانی افعال سے اس کا وزن استعمال نہیں ہوتا۔

نوٹ: اگر مصدر کے آخر میں ة ہو تو تعداد اور نوعیت صفت لگانے سے ظاہر ہوتی ہے جیسے هَدَانِي وَلَجِدُكَ (ایک مرتبہ

راہنمائی کرنا) اور خَبَرْتُكَ (تو سچے تجربہ ہونا)۔

سبق نمبر ۲۷ اسم معرفہ اور نکرہ

- اسم کی دو قسمیں ہیں، انکرہ ۱۔ معرفہ ۲۔
- ۱۔ انکرہ — وہ اسم ہے جو کسی غیر معین چیز پر دلالت کرے جیسے قَصْرٌ (محل)، مَنْزِلٌ (گھر) اسم نکرہ کی عموماً دو قسمیں ہوتی ہیں ۱۔ اسم ذات ۲۔ اسم صفت
- ۱۔ اسم ذات — وہ اسم جو کسی جاندار یا بے جان چیز کی ذات پر دلالت کرے جیسے حَجَرٌ، وَرْدَةٌ۔
- ۲۔ اسم صفت — وہ اسم ہے جو کسی شے کی صفت پر دلالت کرے جیسے حَسْبٌ (خوبصورت)، قَبِيحٌ (بدصورت)۔
- ۲۔ معرفہ — وہ اسم ہے جو کسی معین چیز پر دلالت کرے جیسے الدُّجُومَعِینُ (درج)، اسم معرفہ کی سات اقسام ہیں :-
- ۱۔ علم ۲۔ اسماء ضمیر ۳۔ اسماء اشارہ ۴۔ اسماء موصولات
 - ۵۔ معرف بالآرام ۶۔ معرف بالاضافۃ ۷۔ معرف بالندار
- ۱۔ علم — وہ اسم معرفہ ہے جو کسی معین شخص، حیوان یا کسی اور چیز کا نام ہو جیسے محمد، علی، عائشہ وغیرہ۔
- علم کی مختلف صورتیں ہیں :
- ۱۔ مفرد جیسے محمد، بغداد وغیرہ۔
 - ۲۔ مرکب اضافی جیسے عبداللہ، عبدالقادر۔
 - ۳۔ مرکب مزجی جیسے نیوکاسل۔
 - ۴۔ مرکب اسنادی جیسے سن من رای (شہر کا نام)
 - ۵۔ اس کے آخر میں وئے کا کلمہ ہو جیسے سیبویہ، خمارویہ۔

نوٹے : کسی کو اپنے ماعدا سے متاثر کرنے کے لئے تین قسم کے اسماء استعمال ہوتے ہیں :
 ۱۔ علم : وہ اسم جو ابتدا ہی کسی معین سنی کے لئے وضع کیا گیا ہو جیسے عَائِشَةُ ،
 ثَمَانِيَةُ ، طَلْحَةُ وغیرہ۔

۲۔ لقب : وہ جو کسی کی مدح یا ذمت کا شعور دلانے کے لئے ذکر کیا جاتا ہے جیسے
 التَّشِيدُ ، الْحَاجِظُ ،

۳۔ کنیت : وہ مرکب اضافی ہے جس کا پہلا جز وَاَبٌ یا اُمٌّ ہو جیسے اَبُو بَكْرٍ ،
 اَبُو هُرَيْرَةَ ، اَبُو حَنْصٍ ، اُمُّ هَانِئٍ ، اُمُّ كُلْثُومٍ۔

نوٹے : لقب کا علم سے مؤخر ذکر کرنا ضروری ہوتا ہے اور کنیت میں تقدیم و تاخیر جائز ہے۔
 ۴۔ منمیر — وہ اسم معرفہ ہے جو غائب مخاطب یا مکمل پر دلالت کرے جیسے هُوَ (وہ) ،
 اَنْتَ (تو) ، اَنَا (میں)۔ اس کی تفصیل پہلے گزر چکی ہے۔

۵۔ اسماء اشارہ — وہ اسم جو کسی معین مشار الیہ پر دلالت کرے جیسے هَذَا اِنْهَ هُوَ ، ذَلِكَ
 قَوْلُهُ۔ یہ اسماء تذکیر و تانیث ، واحد و ثننیہ و جمع میں مشار الیہ کے مطابق ہوتے ہیں
 اور ان کی دو قسمیں ہیں :

۱۔ اسم اشارہ قریب جیسے هَذَا ، هَذَانِ ، هَؤُلَاءِ ، هَذِهِ ، هَآئِیْنَ ،
 هَؤُلَاءِ ، هُنَا۔

۲۔ اسم اشارہ بعید جیسے ذَلِكَ ، ذَٰلِكَ ، اُولَٰئِكَ ، تِلْكَ ، تِلْكَ ،
 اُولَٰئِكَ ، هُنَاكَ ، هُنَالِكَ۔

نوٹے : اصل میں اسم اشارہ کے لئے لفظ ذَا وضع کیا گیا ہے مگر مشار الیہ کے بعد کو
 ظاہر کرنے کے لئے اس کے ساتھ ل لگا دیتے ہیں اور مفتاحین کے واحد و ثننیہ ،
 جمع ، مذکر ، مؤنث ہونے پر دلالت کرنے کے لئے اس کے آخر میں ك کا اضافہ
 کر دیتے ہیں جیسے ذَٰلِكَ ، ذَٰلِكَمَآ ، ذَٰلِکُمْ ، ذَٰلِکَ ، ذَٰلِکُمَا ، ذَٰلِکُنَّ۔

۶۔ معرف بالآزم — وہ اسم نکرہ جس پر الف لام داخل ہو کر اسے معرفہ بنا دے اسے معرف بالآزم
 کہتے ہیں جیسے الشَّجَرَةُ ، الْبَيْتُ۔

نوٹ: کبھی اسم پر الف لام داخل ہو کر تعریف کا فائدہ نہیں دیتے، اس کی دو صورتیں ہیں:

۱۔ لازمی ۲۔ غیر لازمی

۱۔ لازمی: اس کی دو صورتیں ہیں:-

- ۱۔ وہ الف لام جو اسماء موصولات وغیرہ سے پہلے آتا ہے جیسے الذی الان وغیرہ۔
- ۲۔ جو ایسے اعلام سے پہلے ہوتا ہے جو ابتداء ہی سے معروف باللام وضع کئے گئے ہوں جیسے السوید، الفضل، العباس۔

۲۔ غیر لازمی: وہ الف لام جو اعلام منقولہ پر اس لئے داخل کیا جاتا ہے کہ اس کا اصلی معنی الشکم کو ملحوظ خاطر ہے جیسے الحسن، الحسين، الحارث۔

نوٹ: اگر اسماء اعداد کو معرفہ بنا تا مقصود ہو تو پھر دیکھا جاتا ہے کہ اگر اسماء اعداد مرکب ہوں تو پہلے جز پر الف لام داخل کرو یا جاتا ہے جیسے الثلاثۃ عشر اگر اسماء اعداد مضاف ہوں تو مضاف الیہ پر جیسے ثلاث الحجرات اور اگر معطوف علیہ اور معطوف کی شکل میں ہوں تو دونوں اجزاء پر الف لام داخل کیا جاتا ہے جیسے الثلاثۃ والعشرون۔

۲۔ اسماء موصولہ — وہ اسماء جو صلہ کے بغیر جملہ کا مکمل جز نہیں بنتے جیسے:

مَذْكُرَ الَّذِي الَّذَانِ الَّذِيْنَ

مَوْتٌ أَلَيَّْ أَلَتَيْنِ أَلَلَّوْا

مَنْ ذُو الْعُقُولِ كَلْتِ — أَنَّهُ يَسْطُرُ التَّرِيقَ لِمَنْ يَشَاءُ

مَا غَيْرُ ذُو الْعُقُولِ كَلْتِ — أَنَّهُ يَفْعَلُ مَا شَاءَ

اَيْ، اَيْتِي، اَلْ (بمعنى الَّذِي) ذُو الْعُقُولِ كَلْتِ لَوْ غَيْرُ ذُو الْعُقُولِ كَلْتِ استعمال ہوتے ہیں۔

۱۔ معرف بالانصاف — وہ اسم جو مذکورہ بالا اقسام میں سے ایک کی طرف مضاف جیسے أَصْحَابُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، كِتَابُ اللَّهِ۔

۲۔ معرف بالتدائر — وہ اسم جسے حرف تدائر کے ساتھ خاص کیا جائے جیسے يَا جُلُ-

سبق نمبر، تذکیر تانیث

اسم کی دو قسمیں ہوتی ہیں : ۱۔ مذکر ۲۔ مؤنث

۱۔ مذکر : وہ اسم ہے جس میں علامت تانیث نہ ہو جیسے رَجُلٌ، كِتَابٌ۔

۲۔ مؤنث : وہ اسم ہے جس میں تانیث کی علامت ہو جیسے شَاہٌ (بکری)

اس کی دو قسمیں ہیں لفظی ۲۔ معنوی

۱۔ لفظی : وہ کلمہ جس کے آخر میں تانیث کی علامت لفظاً پائی جائے جیسے امْرَأَةٌ، اور

علامت تانیث تین طرح سے آتی ہے :

(۱) "ة" جیسے فَاطِمَةُ، مَدِينَةٌ۔

نوٹ : یہ علامت تانیث اسماء جامدہ اور صفات کے آخر میں عموماً آتی ہے جیسے شَجَرَةٌ،

عَالِمَةٌ اور کبھی تانیث کے علاوہ دیگر معانی کے لئے بھی آجاتی ہے مثلاً :

۱۔ مبالغہ کے لئے خواہ حروف ہوں یا صفات جیسے رُبَّةٌ، كُنَّةٌ، لَاتٌ اور عَلَامَةٌ۔

۲۔ وحدت کے لئے جیسے نَفْخَةٌ (ایک سانس)۔

۳۔ صفت کے صیغہ کو اسم میں منتقل کرنے کے لئے جیسے كَاذِبٌ بمعنی کذاب۔

(۲) الف بمقصوہ جیسے صُغْرَى، عَطَشَى۔

نوٹ : یہ علامت اسماء اور صفات یعنی التفضیل اور صفت مشبہہ کی مؤنث کے آخر میں آتی ہے

جیسے نَحْصَى (نعمت)، كُبْرَى (بڑی)، عَطَشَى (پاسی)۔

(۳) الف بمدوہ جیسے حَمْرَاءٌ، سَوْدَاءٌ۔

نوٹ : الف بمدوہ والی علامت تانیث بھی اسماء اور صفت مشبہہ کی مؤنث کے

آخر میں آتی ہے جیسے صَحْرَاءٌ، بَيْضَاءٌ۔

۲۔ معنوی : وہ کلمہ جس کے آخر میں علامت تانیث ظاہر نہ ہو بلکہ اسے مؤنث سمجھا جائے

جیسے زَيْنَبُ، شَنْسُ، دَارُ۔

مونث کی دو اور قسمیں بھی ہیں: حقیقی ۱۔ غیر حقیقی (مجازی) ۲۔

۱۔ مونث حقیقی وہ ہے جس کے مقابلہ میں نر جاندار ہو جیسے امْرَأَةٌ (عورت)، نَائِقَةٌ (اونٹنی)۔

۲۔ غیر حقیقی وہ ہے جس کے مقابلہ میں نر جاندار نہ ہو جیسے شَجَرَةٌ (درخت)، دَارُ (گھر)۔

نوٹ: امثلہ مونث معنوی: ۱۔ اَرْعَمٌ، جیسے مَرِيحٌ۔

۲۔ ایسی صفت جو مونث کے ساتھ ہی خاص ہو جیسے حَائِضٌ (عائضہ عورت)، مُرْجَمٌ (دودھ پلانے والی عورت)۔

۳۔ شہروں اور قبائل کے نام جیسے شَامُ، قَرْيَشٌ۔

۴۔ جسم کے جڑواں اعضاء جیسے عَيْنٌ (آنکھ)، اُذُنٌ (کان)، يَدٌ (ہاتھ) مگر صَدْعٌ (کپٹی)۔

مَرْفَقٌ (کمر)، حَلِيبٌ (ابرو)، اس قاعدہ سے استثنیٰ ہیں۔

۵۔ حیوانوں کے نام جیسے ثَعْلَبٌ (لوٹری)، اسَدٌ (خرگوش)۔

۶۔ ہواؤں کے نام جیسے رِيحٌ، صَبَاحٌ، دُبُورٌ وغیرہ۔

۷۔ ہنرمند کے تمام نام جیسے سَقَرٌ، سَعِيدٌ وغیرہ۔

۸۔ جمع مذکر سالم کے علاوہ ہر جمع مونث ہوتی ہے۔

۹۔ تمام حروفِ تہجی جیسے ب، ت، ث وغیرہ۔

۱۰۔ اہم جمع جیسے سَاكِبٌ (قافلہ)، خَيْلٌ (گھوڑے)، غَنَمٌ (بکریاں)۔

لے مغرب سے چلنے والی ہوا۔

لے شرق سے چلنے والی ہوا۔

سبق نمبر ۱ وحدت و جمعیت

افراد کے اعتبار سے کلر کی تین اقسام ہیں ۱۔ واحد ۲۔ تشنیہ ۳۔ جمع

۱۔ واحد جو ایک فرد پر دلالت کرے جیسے قَصْرٌ (محل)۔
۲۔ تشنیہ جو دو افراد پر دلالت کرے، یہ واحد کے آخر میں الف ساکن اور نون مکسور یا می ساکن
ما قبل مفتوح اور نون مکسور کا اضافہ کرنے سے بنتا ہے جیسے قَصْرَانِ، قَصْرَيْنِ (و محل)
۳۔ جمع وہ ہے جو دو سے زیادہ افراد پر دلالت کرے، اس کی دو قسمیں ہیں: ۱۔ جمع سالم ۲۔ جمع مجتر
۱۔ جمع سالم جس کی واحد سے جمع بنانے وقت واحد کا صیغہ سلامت رہے، اس کی دو قسمیں ہیں:

۱۔ جمع مذکر سالم ۲۔ جمع مؤنث سالم
(۱) جمع مذکر سالم یہ واحد کے آخر میں واو ساکن نون مفتوح اور می ساکن ما قبل مکسور اور نون مفتوح
کا اضافہ کرنے سے بنتی ہے جیسے مُسْلِمٌ سے مُسْلِمُونَ اور مُسْلِمِينَ۔
یہ جمع مذکر ذوی العقول کے اعلام اور صفات سے بنتی ہے جیسے مُحْتَدٌ
مُحْتَدُونَ، عَالِمٌ سے عَالِمُونَ۔

(۲) جمع مؤنث سالم یہ واحد کے آخر میں الف اور ت کا اضافہ کرنے سے بنتی ہے جیسے
مُسْلِمَةٌ سے مُسْلِمَاتٌ۔

یہ جمع مؤنث ذوی العقول کے اعلام اور صفات اور غیر ذوی العقول کی صفات
سے آتی ہے جیسے فَاطِمَةٌ سے فَاطِمَاتٌ، عَالِمَةٌ سے عَالِمَاتٌ،
شَاہِدَةٌ سے شَاہِدَاتٌ۔

لے تشنیہ کی شرائط درج ذیل ہیں :

۱۔ مفرد ہو مرکب نہ ہو۔ ۲۔ معرب ہو مبنی نہ ہو۔

۳۔ لفظاً یا معنیاً اس کے موافق اس کا کوئی ماثل ہو جیسے وَرَقَانِ۔

شَرْطُ الْمُثْنَى أَنْ يَكُونَ مُعْرَبًا وَمُعْرَبًا مُنْكَرًا مَاسِمًا كَبَّ

مُؤَافِقٌ فِي اللَّفْظِ وَالْمَعْنَى لَهُ مِثَالُ لَمِيعٍ عَنْ غَيْرِهِ

محکمہ دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

سبق نمبر ۷ جمع مکسر کا بیان

تعریف۔ وہ جمع جس کا صیغہ واحد جمع بناتے وقت ٹوٹ جاتا ہے جیسے خُلُوف سے اَخْلَاف، اس کی معنی کے اعتبار سے دو اقسام ہیں ۱۔ جمع قلت ۲۔ جمع کثرت۔
۱۔ جمع قلت سے۔ وہ جمع ہے جس کا اطلاق تین سے دس افراد تک ہوتا ہے جیسے نَفْس سے اَنفُس۔

۲۔ جمع کثرت سے۔ وہ جمع جس کا اطلاق دس سے زیادہ غیر محدود پر ہوتا ہے جیسے جَاهِل سے جُهَال۔

اور جمع کثرت کی مزید جمع مکسر بن سکے تو اسے جمع منتہی اکمروع کا نام دیا جاتا ہے جیسے مَسَاجِدُ، اَکَالِبُ۔ اس جمع کا پہلا اور دوسرا حرف مفتوح ہوتا ہے اور تیسری جگہ الف ساکن اور اس کے بعد والاصرف مکسور کو بھی اس کے تھامی ساکن بھی آتی ہے۔ دونوں اقسام کے مشہور اوزان الگ الگ ذکر کئے جاتے ہیں :-
جمع قلت کے اوزان

جمع قلت را چہار است اُنیۃ

أَفْعُلْ أَفْعَالُ فَعْلَةٌ فَعْلَةٌ

یعنی جمع قلت کے عموماً چار وزن استعمال ہوتے ہیں جو یہ ہیں :-

۱۔ اَفْعُلْ۔ یہ وزن اجوف اور صفت میں نہیں آتا، نیز اسم چہار حرفی جس کا تیسرا حرف مذہ ہو اور مونث معنوی ہو، اس سے یہ وزن عام استعمال ہوتا ہے جیسے ذرا کچھ سے اَذْرُکْ،

فَلَسْ سے اَفْلَسْ۔ قَوْسْ کی جمع اَقْوُسْ اور عَیْنْ کی اَعْيُنْ شاذ ہیں کیونکہ اجوف میں۔

۲۔ اَفْعَالُ۔ یہ وزن زیادہ تر اجوف میں آتا ہے جیسے تَوَجَّجْ سے اَتَوَّاجُ، صَيَّفْ سے

اَصْيَافُ، حُرَّجْ سے اَحْرَاجُ، بَطَّلْ سے اَبْطَالُ۔

۳۔ اَفْعَلٌ اسم ربائی مذکر کی جمع اس وزن پر آتی ہے جس کا تیسرا حرف مذہ ہو جیسے طَعَامٌ سے اَطْعَمَ، رَغِيفٌ سے ارَغَفَ، عُمُوکٌ سے اَعْمَدَ۔
صفت مضاعف کی جمع بھی اسی وزن پر آتی ہے جیسے حَبِيبٌ سے اَحْبَبَ۔
اصل میں اَحْبَبَ تھا۔

۴۔ فَعْلٌ جیسے صَبًی سے صَبَّی، عَلَامٌ سے عَلَّمَ۔
نوٹ : عموماً جمع قلت کے یہی مذکور چاروں وزن شمار کئے جاتے ہیں مگر بعض صرفیوں کے نزدیک جمع مذکر سالم اور جمع مونث سالم بھی جمع قلت میں شمار کی جاتی ہیں جیسے مُسْلِمُونَ اور مُسْلِمَاتٌ ہیں مگر جب یہ عرف باللام ہوں تو جمع کثرت کہلاتے ہیں۔
۲۔ جمع کثرت کے اوزان

وزن جمع	وزن مفرد	شرط	مثال و معنی
۱۔ فَعْلٌ	اَفْعَلٌ	صفتِ شبہہ	اَحْمَرُ (سرخ رنگ) سے حُمْرٌ
۲۔ فَعْلٌ	فِعَالٌ	مضاعف ہو	حَدَرٌ (گدھا) سے حُمُرٌ
۳۔ قَعْلٌ	قُعْلٌ	اسمِ جوف	نُوبَةٌ (باری) سے نُوبٌ
۴۔ فَعْلٌ	فِعْلٌ	اسم	فِرْقَةٌ (گروہ) سے فِرْقٌ
۵۔ فَعْلٌ	فَاعِلٌ	صفتِ عاقل	حَلِيبٌ (دھنیا) سے طَلَّةٌ
۶۔ فَعْلٌ	فَاعِلٌ	ناقص	رَامٌ (پھینکنے والا) سہما کھل میں سَرَمِیۃٌ تھا۔
۷۔ فَعْلٌ	فَعْلٌ	اسم	قِرْدٌ (بندہ) سے قِرْدَةٌ
۸۔ فَعْلٌ	فَاعِلٌ	صفت	نَاثِرٌ (سونے والا) سے نَوَمٌ
۹۔ فُعَالٌ	فَاعِلٌ	صحیح	جَاهِلٌ سے جُهَالٌ
۱۰۔ فُعَالٌ	فَعْلٌ	صفت	مَعْبٌ (دشوار) سے مَعَابٌ
۱۱۔ فُعُولٌ	فَعْلٌ	اسم	فَلَسٌ (پیشہ) سے فُلُوسٌ

وزن جمع	وزن مفرد	شرط	مثال و معنی
۱۲ فُعْلَانٌ	فَعِيلٌ	بمعنی صفت	رَغِيفٌ (روٹی) سے رُغْفَانٌ
۱۳ فُعْلَانٌ	فَعَالٌ	صفت	شَجَاعٌ (بہادر) سے شَجْعَانٌ
۱۴ فَعْلٌ	فَعِيلٌ	بمعنی مفعول	جَرِيْمٌ (زخمی) سے جَرَحٌ
۱۵ فَعْلٌ	فَعْلٌ		خَجَلٌ (چمکور) سے خَجُلٌ
۱۶ فُعْلَاءُ	فَعَالٌ		جَبَانٌ (بزدل) سے جُبَنَاءُ
۱۷ اَفْوَلَاءُ	فَعِيلٌ	صفت عاقل	غَنِيٌّ (امیر) سے اَغْنِيَاءُ
۱۸ فَعَالِي	فَعْلَاءُ		صَحْرَاءُ (جنگل) سے صَحَارِي
۱۹ فَعَالٌ	فَعِيلٌ	بمعنی صفت	اَسِيْرٌ (قیدی) سے اُسَارِي

جمع منتهی المجموع کے اوزان

اس کے پانچ اوزان ہیں :

اس کے پانچ اوزان ہیں :

جمع منتهی المجموع کے اوزان

۱۔ مَفَاعِلُ	۲۔ فَوَاعِلُ	۳۔ فَعَائِلُ	۴۔ فَعَالِي	۵۔ مَفَاعِيلُ
مَفَاعِلُ مَفْعُولٌ	اسم ہوا صفت	فَاعِلٌ	فَاعِلٌ	مَفَاعِلُ مَفْعُولٌ
۲۔ فَوَاعِلُ	اسم ہوا صفت	فَوَاعِلُ	فَوَاعِلُ	۲۔ فَوَاعِلُ
۳۔ فَعَائِلُ	اسم ہوا صفت	فَعَائِلُ	فَعَائِلُ	۳۔ فَعَائِلُ
۴۔ فَعَالِي	اسم ہوا صفت	فَعَالِي	فَعَالِي	۴۔ فَعَالِي
۵۔ مَفَاعِيلُ	اسم ہوا صفت	مَفَاعِيلُ	مَفَاعِيلُ	۵۔ مَفَاعِيلُ

نسبت کا بیان

نسبت کا لغوی معنی رابطہ اور تعلق ہے اور اصطلاح میں اس سے مراد اسم کے آخر میں یا مشدک کا اس لئے اضافہ کرنا ہوتا ہے تاکہ ظاہر ہو سکے کہ اس اسم کے ساتھ کسی چیز کا تعلق ہے، جس اسم کے آخر میں ”یا“ لگائی جاتے اس کو منسوب الیہ کہتے ہیں جیسے ہو عَرَبِیٌّ (وہ عرب سے تعلق رکھنے والا ہے) اس میں هُوَ منسوب اور عَرَبِ منسوب الیہ ہے۔

منسوب الیہ نائب الفاعل کو رفع دیتا ہے جیسے اُنْدَلِیٌّ
اسم منسوب کا عمل
نِظَامُہَا (اس کا نظام اندلس والا ہے) اس مثال میں نِظَامُہَا کو اُنْدَلِیٌّ (منسوب الیہ) نے رفع دیا ہے۔

چند ضروری قواعد

۱۔ اگر کسی اسم کے آخر میں ة ہو تو وہ نسبت کے وقت گر جاتی ہے جیسے مَکَّةُ سے مَکَّیٌّ اور فَاطِمَةُ سے فَاطِمِیٌّ۔

۲۔ اگر الف مقصورہ تیسری جگہ ہو تو الف سے بدل جاتا ہے جیسے رَضَا سے رَضَوِیٌّ۔
۲۔ اگر چوتھی یا پانچویں جگہ ہو تو اسے واو سے بدلنا یا حذف کرنا دونوں طرح جائز ہے جیسے مَرَضِیٌّ سے مَرَضِیٌّ یا مَرَضَوِیٌّ، مُصْطَفِیٌّ سے مُصْطَفِیٌّ یا مُصْطَفَوِیٌّ۔

۳۔ اگر الف ممدودہ کے بعد ہمزہ اصل ہو تو قائم رہتا ہے جیسے اِبْنِ دَاؤُدَ سے اِبْنِ دَاؤِدِیٌّ۔

۲۔ اگر علامت تانیث ہو تو واو سے بدل جاتا ہے جیسے حَمْرَاءُ سے حَمْرَاوِیٌّ۔

۳۔ اگر اصلی حرف کا بدل ہو تو واو سے بدلنا یا نہ بدلنا دونوں جائز ہیں جیسے کِسَاوِیٌّ سے کِسَاوِیٌّ اور کِسَاوِیٌّ۔

۱۔ اگر اسم منقوص کی جی تیسری جگہ ہو تو واؤ قبل مفتوح سے بدل جاتی ہے جیسے
الْعَبَّی (اندھاس) سے الْعَبَّوِی۔

۲۔ اگر چوتھی جگہ ہو تو اسے حذف کرنا یا واؤ قبل مفتوح سے بدلنا دونوں جائز ہے جیسے
الذَّاعِی سے الذَّاعِیُّ یا الذَّاعَوِی۔

۳۔ اگر جی پانچویں جگہ ہو تو حذف ہو جاتی ہے جیسے اَلْمُهْتَدِی سے اَلْمُهْتَدِی۔

۵۔ یائے مشدود
۱۔ اگر کلمہ کے آخر میں یا نئے مشدود دوسری جگہ ہو تو پہلی جی اپنے اصل کی طرف
لوٹ جاتی ہے اور دوسری واؤ قبل مفتوح سے بدل جاتی ہے جیسے حَیَّ
حَیَّوِی اور طَیَّح سے طَیَّوِی۔

۲۔ اگر یائے مشدود تیسری جگہ ہو تو پہلی جی حذف ہو جاتی ہے اور دوسری واؤ قبل مفتوح
سے بدل جاتی ہے جیسے نَبِی سے نَبَوِی۔

۳۔ اگر یائے مشدود چوتھی جگہ ہو تو وہی یائے نسبت کے قائم مقام ہو جاتی ہے جیسے
شَافِی سے شَافِی۔

۴۔ اگر یائے مشدود اسم کے درمیان میں ہو تو مخفف کر دیتے ہیں جیسے طَیَّب
سے طَیَّبِی۔

۶۔ مَعْلِلَة کا قاعدہ
۱۔ اگر اس کا عین کلمہ حرف صحیح ہو تو نسبت کے وقت جی اور ق
دونوں حذف ہو جاتی ہیں اور دوسرا حرف مفتوح ہو جاتا ہے جیسے
مَدِیْنَة سے مَدِیْنِی۔

۲۔ اگر وہ کلمہ مضاعف یا اجوف ہو تو حرف آخر سے ق گر جاتی ہے جیسے طَوِیْلَة
سے طَوِیْلِی، حَیْبَة سے حَیْبِی۔

۷۔ فَعْلِلَة کا قاعدہ
۱۔ اگر یہ وزن صحیح یا اجوف کا ہو تو جی اور ق دونوں گر جاتے ہیں جیسے
جَهِیْنَة سے جَهِیْنِی، عِیْنَة سے عِیْنِی۔

۲۔ اگر وہ مضاعف ہو تو صرف ق حذف ہو جاتی ہے جیسے اَمِیْمَة سے اَمِیْمِی۔

۸۔ چند ثلاثی اسم لیے ہیں جن کے آخر سے حرف ملت ہمیشہ محذوف ہو جاتا ہے جیسے یَد، فَم،

دَم، آخ و غیرہ۔ ان اسماء کی نسبت کے وقت محذوف حروف علت واپس آجاتے ہیں جیسے
دَم سے دَمَوِی، آخ سے آخَوِی۔

۹۔ بعض الفاظ کی نسبت خلاف قاعدہ استعمال ہوتی ہے جیسے نَوْرَج سے نَوْرَکِی، بَادِیَج سے
بَدَوِیَج اور رِی سے رَازِیَج۔

۱۰۔ کبھی اسم جاد سے فاعِل اور فَعْل کا وزن بن کر نسبت کا معنی حاصل کرتے ہیں جیسے
لَیْج، لَایِج (صاحبِ لہن) جو لَیْج بجھنے دو دھ سے بنائے گئے ہیں۔

سبق نمبر تصغیر کا بیان

تعریف تصغیر کا لغوی معنی ”چھوٹا کرنا“ اور اصطلاح میں تصغیر سے مراد یہ ہے کہ اسم معرب میں ایک خاص قسم کا تغیر پیدا کر کے اس کے مدلول کی مقدار یا کیفیت میں کمی یا عظمت کو ظاہر کیا جائے اس طرح کہ پہلے حرف کو منہ دوسرے کو فتح دیا جائے اور تیسری جگہ تہی ساکن کا اضافہ کیا جائے جیسے عَبَد سے عَبِيد۔ اس کے چند مشہور اوزان یہ ہیں :-

۱۔ فَعِيلٌ — جب اسم نثانی ہو یا اس کے آخر میں کوئی علامت تانیث (ة، الف مقصورہ، الف مدودہ) ہو یا وہ تشنیه یا اَفْعَال کے وزن پر جمع محترم ہو یا اس کے آخر میں الف لون زائد مان ہوں تو ان سب کی تصغیر فَعِيل کے وزن پر آتی ہے :

۱۔ زَهْرٌ سے زَهِيْدٌ (چھوٹا پھول) ۲۔ حَمْرًا سے حَمِيْرًا (چھوٹا حمر)

۳۔ حَسْبِي سے حَسِيْنِي (چھوٹی حسنی) ۴۔ قَلَمَان سے قَلِيْمَان (دو چھوٹے قلم)

۵۔ اَصْحَاب سے اَصْحَابْك (چند دوست) ۶۔ قَبْل سے قَبِيْل (تھوڑا سا پہلے)

۷۔ عَطْشَان سے عَطِيْشَان (تھوڑا سا پیاسا) ۸۔ حَسَن سے حَسِيْن (چھوٹا حسن)

۲۔ فَعِيْلٌ — جب اسم باعی ہو یا اس کے آخر میں ة یا الف مدودہ یا یائے نسبت یا الف لون زائد مان ہوں تو ان کی تصغیر فَعِيْل کے وزن پر آتی ہے جیسے :

۱۔ مَسِيْدٌ سے مَسِيْدٌ (چھوٹی مسجد) ۲۔ قَنْطَرَةٌ سے قَنْطِرَةٌ (چھوٹا پل)

۳۔ حَنْسَكَةٌ سے حَنْسَكَةٌ (گندہ کھیر) ۴۔ مَغْرَبِي سے مَغْرَبِي (ننھا مغربی)

۵۔ ثَعْلَبَان سے ثَعْلَبَان (چھوٹا لوطر)

۳۔ فَعِيْلٌ — جب اسم کا چوتھا حرف مدہ ہو تو اس کی تصغیر فَعِيْل کے وزن پر آتی ہے جیسے مَصْبَحٌ سے مَصِيْبِيْم (چھوٹا چراغ)۔

چند اضافی قاعدے

۱۔ جب اسم میں دوسری جگہ حرف علت ہو تو تصغیر کے وقت اپنے اصل کی طرف لوٹ جاتا جیسے ۱۔ بَابُک سے بُوَيْبُک (چھوٹا دروازہ) ۲۔ نَابُک سے نُبَيْبُک (چھوٹی ڈاڑھ) ۳۔ قِیَمَہ سے قَوِیْمَہ (معمولی قیمت)۔

۲۔ جب اسم میں دوسری جگہ الف زائد یا مہول الاصل ہو یا ہمزہ سے بدلا ہوا ہو تو ان تینوں صورتوں میں واو سے بدل جاتا ہے جیسے حَاکِمُک سے حَوْدِکُم (چھوٹا ملک)، سَاکِمُک سے سَوَکِم (چھوٹا کمان) اِیکِلُک سے اَوِیکِلُک (کم کھانے والا)

نوٹ: مہول الاصل سے مراد وہ الف ہے جس کا اصل معلوم نہ ہو۔

۳۔ جب کسی اسم کا فار کلمہ یا لام کلمہ حذف ہو جائے، تصغیر کے وقت واپس آجاتا ہے جیسے عِدَہُک سے وُعِیدَہ (معمولی وعدہ)، اَخِک سے اَخِیْک (چھوٹا بھائی)۔

۴۔ جب کوئی ثلاثی اسم مؤنث حقیقی یا غیر حقیقی ہو تو تصغیر کے وقت اس کے آخر میں تائے ثانیث ظاہر کی جاتی ہے جیسے اَرْضُک سے اَرِیضَہ، ہِنْدُک سے ہَنِیدَہ۔

تمت بانخیر

وما توفیقی الا بالله عز وجل علیہ توکلت والیہ انبت
والیہ المصیر رب اوزعنی ان اشکر نعمتک الّتی انعمت علی
وعلی والدئی وان اعمل صالحا ترضه واصلم لی فی ذریتى انی تبنت
الیک وانی من المسلمین۔

اللہم الحمد حمد اکثیرا و لك الشکر شکرا جزیلا علی
انک وفقنی بجمع قواعد الصرف وتصریفات الّتی سنّاها
استاذی المکرم سیدی وسندی ابوالحسنات محمد کرم شاہ (رحمہ اللہ)
(لا یزال ظلمہ الظلیل مظلا علی رءوسنا بتسهیل الصرف۔
اللہم ارجو منک ان تشرفہ بحسن القبول وان تجعلہ
نافعا لتلامیذ المدارس العربیة والکلیات اللسانیة وسببا لکشف
الغطاء عن اذهانہم وانت الموفق۔

مولای صل وسلم واسلمد اسماء ابا
علی حبیبک خیر الخلق کلہم

کان الفراغ من جمع قواعد الصرف وتصریفات فی
الرابع والعشرین من ربیع الاول سنة سبع واربع مائۃ والف من
ہجرة سید الاولین والاخرین قائد الغر المحجلین محمد المصطفی
علیہ وعلی آلہ الطیبین وعلی ازواجہ اطہرات القانتات امہات
المؤمنین وعلی سائر الصحابة والتابعین اجمعین اطیب التحیات
وازکی التسلیحات الراجی رحمۃ اللہ القوی ابو الفتح الحافظ محمد خان النوری
الابد الوری من علماء دارالعلوم المحمدیۃ الغوثیہ دہلی لا ینزال ترقی ولا تبرج شمس
فضلہا تطلع الی ابد الابد غفر اللہ لہ ولوالدیہ واساتذتہ الکرماء الفضلاء ومن اعانہ فی
جمع قواعد الضر وترتیبہا امین بجاہ النبی الکریم علیہ الصلوۃ والتسلیم۔

برنومبر سنۃ ۱۹۸۷ بمطابق ۴ ربیع الاول سنۃ ۱۴۰۷ھ۔ احقن ابو الفتح محمد خان (رحمہ اللہ) الی الابد الوری

قرآن کتاب ہدایت ہے۔
مکمل ضابطہ حیات ہے۔

قرآن ہماری دنیوی اور اخروی کامیابی کا ضامن ہے۔

قرآن کو سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی کوشش کریں۔

پیر محمد کرم شاہ ضا ازہری کی معرکہ آرا تفسیر

غالب صورت ترجمہ ! بہترین تفسیر

ضیاء القرآن

فہم قرآن کا بہترین ذریعہ ہے

تبجھ کر جس کے ہر لفظ سے اعجاز قرآن کا حُسن نظر آتا ہے

تفسیر اہل دل کے لیے درد و سوز کا ارمغان

لاہور - کراچی
پاکستان

ضیاء القرآن پبلی کیشنز